فہرس خیراتِ حسان

بفضل خالق کون ومکان وطفیل نبی آخر الزمان

مجموعۂ خطبات فصاحت وبلاغت نشان منتخبۂ آیات قرآن

موسومہ باسم تاریخی

خیراتِ حسان

۱۳۳۰ھ

مؤلفہ

فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابو الخیر والفضل سید شاہ محمد مخدوم الحسینی الحسنی
القادری النظامی عم فیضہ السامی المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی کرولی ادام فضلہ الغنی

در مطبع نظامیہ واقع اندرون مدرسہ نظامیہ حیدرآباد دکن طبع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق الانسان ـ وعلمہ البیان ـ والصلوٰۃ والسلام علی داعی الانام الی سبیل ربہ بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ ـ وخطاب جزاہ حسان بسند المسامع والآداب وعلی آلہ الامناء واصحابہ الخطباء ما طلع القمران اما بعد

فقیر الی اللہ الغنی ابوالخیر والفضل سید محمد مخدوم حسینی الحسنی المعاری العطا المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی کرانی غفر اللہ لہ ولوالدیہ ـ ابن سید [illegible] ـ مرید حقانی عارف ربانی مولانا سید شاہ محمد عبد القادر محی الدین القادری الاطاعی قدس سرہ السامی جمیع برادران دین واخوان المسلمین کی خدمات میں عرض کرتا ہے۔ خطبہ فصیحہ کو کہتے ہیں اور خطیب واعظ وناصح کو قرون ثلٰثہ مشہود لہا بالخیر و دیگر سلف صالحین کے زمانوں میں چونکہ علما و فضلا خطیب ہوتے تھے حسب ضرورت زبانی عربی عبارت میں مقصود ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد خطابت عام ہوگئی عالم و غیر عالم سب خطیب مقرر ہونے لگے تو خطبے ترتیب دینے کی ضرورت ہوئی۔ چنانچہ علما نے اکثر و بیشتر خطبات تالیف کئے ابن نباتہ کے خطبات اگرچہ فصاحت میں مشہور عرب و عجم ہیں مگر ایمان کی بات یہی ہے کہ آلہی خطبات سے بہتر و برتر کوئی خطبہ نہیں ہے۔ جیسے ہم بندوں کیواسطے خدا نے جو خطبے روانہ فرمائے ہیں جس پر ہمارا ایمان ہے جسکی تلاوت اور تعلیم و تعلم پر ہم مامور و ماجور ہیں ہمارے ایمان کی کتاب قرآن میں جو پاک نصیحتیں اور مفید موثر خطبے ہیں ان سے بہتر بھی کوئی خطبہ ہوسکتا ہے؟ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ بنا بریں میں نے آیات نصائح کو جو بصیغہ خطاب وارد ہیں برعایت توالی و فواصل مختلف مقامات سے منتخب کرکے چند خطبے بحمد اللہ الکریم ترتیب دیئے تاکہ ان کے پڑھنے و سننے سے قاری و سامع کو مصداق ہم خرما و ہم ثواب ہو خطبہ کا مقصود بھی حاصل ہو اور ثواب بھی بیحساب ہو۔ ان خطبات قرآنیہ کے علاوہ اور چند خطبے (جو جید صنعت اور موثر اور مفید نصیحت پر شامل ہیں) اضافہ کرکے ایک مجموعہ خطبات مرتب کیا اور اسکا تاریخی نام خیرات حسان (۱۳۳۰ھ) رکھا خدائے پاک سے امید کرتا ہوں کہ اس کتاب کو مقبول خلائق گردانے اور اس سے نفع عام ہو اور اسکو میری اور میرے اسلاف و اخلاف و جمیع قبائل کی مغفرت و اخروی نجات کا وسیلہ جلیلہ گردانے آمین

۔ ا۔ احسان

ہو ۔ شہادت حسن علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ماہ محرم الحرام کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلَّامِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ السَّلَامِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلَلِ وَالْعِلَلِ وَالْاَسْقَامِ لَا تُدْرِكُهُ الْعُقُوْلُ وَالْاَفْهَامُ وَلَا تُحِيْطُ بِكُنْهِهِ الْحَوَاسُّ وَالْاَوْهَامُ مُصَرِّفُ السِّنِيْنَ وَالْاَيَّامِ مُقَلِّبُ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ اَلْاٰنَ كَمَا كَانَ لَا تُغَيِّرُهُ حَوَادِثُ الزَّمَانِ وَلَا تُبْلِيْهِ الْعُصُوْرُ وَلَا الْفُصُوْلُ وَلَا الْاَيَّامُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ شَهَادَةً تُوْرِثُ شَاهِدَهَا دَارَ السَّلَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدَنِ الْمَوْعُوْدَ بِالْبَعْثِ فِي الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ شَفِيْعَ يَوْمِ الْقِيَامِ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ عَلَيْهِ اَسْنَى الصَّلٰوةِ وَاَبْهَى السَّلَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ مَا مَالَ غُصْنٌ وَسَجَعَ حَمَامٌ ۰ اَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ اِخْوَانِ الْاِسْلَامِ تَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بِجَمِيْلِ الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ تَدَاءَ سْتَقْبَلَكُمْ

الْعَامُ الْجَدِيدُ اَوَّلُهُ شَهْرُ مُحَرَّمٍ مَجِيدٌ مُعَظَّمٌ مُكَرَّمٌ شَرَّفَهُ اللّٰهُ وَكَرَّمَهُ

بِمَزِيدِ الْفَضْلِ وَالْاٰلَاءِ وَالنِّعَمِ عَظَّمَهُ الْاَوْلِيَاءُ الْعِظَامُ وَبَجَّلَهُ

الْاَنْبِيَاءُ الْكِرَامُ بِفِعْلِ الْخَيْرَاتِ فِيهِ مِنْ اَنْوَاعِ الصَّدَقَاتِ

وَالصَّلَوَاتِ وَالصِّيَامِ فَيَا اَيُّهَا الْاَعْلَامُ تَيَقَّظُوا مِنْ رَقْدَةِ الْغَفْلَةِ

وَالْمَنَامِ وَاعْلَمُوا اَنَّ اخْتِلَافَ هٰذِهِ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ وَانْقِلَابَ الشُّهُورِ

وَالْاَعْوَامِ يُخْبِرُكُمْ بِفَنَاءِ الْعَالَمِ وَنُزُولِ الْحِمَامِ فَقَدْ قُتِلَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ

الْاِمَامُ الْهُمَامُ سِبْطُ الرَّسُولِ سَيِّدُنَا حُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

كَمَا وَرَدَ فِي الْاَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ الصَّرِيحَةِ وَآثَارِ الْاَخْيَارِ الْكِرَامِ

فَاغْتَنِمُوا هٰذِهِ الْاَيَّامَ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ وَبَادِرُوا بِالطَّاعَاتِ فَاِنَّهَا

مَوَاسِمُ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ وَالنَّعْمَاءِ الْفِخَامِ وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

مِنَ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَلَا تَنْصِبُوا الْاَنْصَابَ وَالْاَعْلَامَ وَاتْرُكُوا

اللَّهْوَ وَاللَّعِبَ وَالْفُسُوقَ وَالْآثَامَ وَلَا تُغَيِّرُوا خَلْقَ اللّٰهِ الْكَرِيمِ

فَاِنَّهُ خَلَقَكُمْ فِي اَحْسَنِ تَقْوِيمٍ وَشَرَّفَكُمْ عَلٰى سَائِرِ خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّشْرِيفِ

وَالتَّكْرِيمِ فَلَا تَتَبَدَّلُوا صُوَرَكُمْ وَلَا تَتَشَبَّهُوا بِالْاُسْدِ وَالْقِرَدَةِ وَلَا تَكُونُوا

شَيَاطِينَ مَرَدَةً وَلَا تَفْعَلُوا اَفْعَالَ الضُّلَّالِ الْعَوَامِ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

اَضَلُّ وَاَعْمٰى مِنْ سُبُلِ السَّلَامِ وَلَا تُسَوِّدُوا الْوُجُوهَ قَبْلَ اَنْ تَسْوَدَّ

وُجُوهٌ يَوْمَ الْقِيَامِ وَلَا تَتَشَبَّهُوا بِالصُّلَحَاءِ وَالْعُلَمَاءِ الْكِرَامِ

بِاتِّخَاذِ الْبَقَرِ سُبْحَةً وَشَدِّ الْحَبَائِلِ كَالنُّحَى فَاِنَّ الْاِسْتِهْزَاءَ بِالدِّيْنِ وَالْعِلْمِ اَشَدُّ حَرَامٍ يُوجِبُ الْوَبَالَ وَالْاٰلَامَ وَلَا تَجْعَلُوا اَبْنَاءَكُمْ وَبَنَاتِكُمْ فُقَرَاءَ سَائِلِيْنَ لِاَنَّ السُّؤَالَ ذُلٌّ وَالْفَقْرَ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ وَلَا تَشُدُّوا عَلَى الْاَيْدِيْ وَالْاَعْنَاقِ سَلَاسِلَ وَاَمْثَالَهَا مِنَ الْخَيْطِ الْاَحْمَرِ وَالْاَخْضَرِ وَالْاَصْفَرِ مِنَ الْاَزْلَامِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهَا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامِ

ثنائے بیحد و شکر خدا ہزار ہزار — کہ جسکے حکم سے ہے انقلاب لیل و نہار

برس نئے یہ مہینے نئے یہ روز نئے — اُسی کے حکم سے آتے ہیں لوٹ کر ہر بار

یہ انقلاب مہ و سال و روز و شب بیشک — نزولِ موت و فنائی جہاں کے ہیں آثار

اسی نے سال کے بارہ مہینے ٹھہرائے — ہے جسمیں پہلا محرم شریف بے تکرار

یہ ماہ وہ ہے کہ جسمیں حسینؑ سبط رسولؐ — شہید ہوگئے بے شبہ و شک بلا انکار

یقین صحیح ہے یہ واقعہ شہادت کا — ثبوت دیں ہیں احادیث اور صحیح اخبار

روایت اسکے بخاری میں تین آئے ہیں — بھی ترمذی میں شہادت کے ہیں حدیثیں چار

صحیح مسند احمد میں دو حدیثیں ہیں — ثبوت میں ہیں تواریخ معتبر بسیار

تمام سنی و شیعہ بھی اسکے قائل ہیں — روایت آئی ہے ایسی ہی در کتاب بحار

ثبوت جبکہ شہادت کا سو حدیثوں سے — تو کس بنا پہ شہادت کا ہوسکے انکار

غرض یہ ماہ وہ ہے جسمیں اہلبیت رسولؐ — پیاسے رہکے ہوئے ہیں شہید بے تکرار

پس ایسے نیک بنو تم نہ کرو کچھ بدعات — یزیدیوں کی خوشی کا کرو نہ کوئی شعار

کھڑا نہ کرو شکل بت پرستوں کے — ڈرو خدا سے بچو شرک سے بہ لیل و نہار

بنو نہ باگ نہ بندر بگاڑ کر صورت — سیاہ منہ نہ کرو اپنا دوستو زنہار

بناؤ اپنے نہ بچوں کو تم فقیر و گدا — کہ روسیاہی ہے دونوں جہانمیں فقرا ہی یار

گلے میں طوق نہ ڈالو یہ سرخ و سبز و زرد — کہ مومنین کے ہرگز نہیں ہیں یہ اطوار

مگر حسین و شہیدان کربلا کے نام — ثواب صدقہ و خیرات بخشئے بسیار

کہ ہے ثواب کا ایصال شرع میں ثابت — کہ جسکو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ ای یار

سوای معتزلہ اسکا کوئی نہیں منکر — وہ ہوگا معتزلی اسکا جو کرے انکار

نہ باندھو ٹھڈی پہ رسی مثال ڈاڑھی کے — کرو نہ ہجو کبھی حکم شرع کی زنہار

نہ مسخری کرو تسبیح مینگنی کی بنا — نہ صالحین کا ٹھٹھا کرو کبھی ای یار

نہ عالموں کی اہانت کرو ڈرو حق سے — حرام سخت ہے بلکہ ہے شیوہ کفار

الٰہی مذہب حق پر تو سبکو ثابت رکھ — گناہ بخشدے ہم سب کے اے مرے غفار

بدی سے باز رہو اور عمل کرو اچھے — بروز عاشورا روزہ رکھو ای نیک شعار

جو روز عاشورہ روزہ رکھے خلوص کیساتھ — گناہ سال کے بخشیگا ایزد غفار

کرم سے خواجہ مسکیں کو بخشدے یارب — وہ تیرا بندۂ ادنی ہے عاجز و ناچار

خطبۂ اولی محرم کے بسم اللہ الرحمن الرحیم دوسرے جمعے کا

الحمد للہ المنعام الجلیل الذی یعطی العطاء الجزیل علی العمل

القليل ويعطي بعطاء العفو الجميل ويستر العيوب والذنب
الوبيل فيقبل التائبين ويقبل باللطف على الآثمين بالبكاء
والعويل ويرحم الخاشع الخاضع الذليل نشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله الذي هدانا الى سواء السبيل صلى الله عليه وعلى
آله واصحابه صلاة دائمة بدوام الملك الجليل اما بعد فيا
ايها الاخوان اعلموا ان الله تعالى صرف اعواما ودهورا وشرف
اياما وشهورا وكرم مواسم الطاعات على جميع الاعيان والاوقات
وعظم بمزيد الفضل والبركات يوم عاشوراء وجعل حظ
المحسنين فيه حظا موفورا وبكاس قربه سقاهم ربهم شرابا
طهورا فاغتنموا هذا الزمان زمان نزول الرحمة والرضوان
وادخروا فيه ذخائر الحسنات لتركبوا سفينة النجات كما نجى الله
سفينة نوح من الآفات في هذا اليوم الفضيل ووقى من النار
ابراهيم الخليل وشفى من الضر ايوب العليل ورد يوسف
الجميل على ابيه يعقوب الجليل بعد حزنه الطويل وفيه اخرج
مالك الملكوت ليونس من بطن الحوت وفلق البحر لبني اسرائيل
وفيه رد لسليمان ملكه الرد الجميل وفيه رفع عيسى وادريس

مَكَانًا عَلِيًّا وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا فَمِثْلُ ذٰلِكَ
وَإِنْ وَقَعَتْ فِيهِ وَقَائِعُ غَرِيبَةٌ لٰكِنْ وَاقِعَةُ شَهَادَةِ الْحُسَيْنِ فِيهَا
عَظِيمَةٌ عَجِيبَةٌ فَالْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ مِنَ الَّذِينَ ادَّعَوُا الْإِسْلَامَ
وَالْإِيمَانَ قَلَعُوا الشَّجَرَةَ الطَّيِّبَةَ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْحَدِيقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
بِالْأَصْلِ وَالْأَغْصَانِ فِي عَاشُورَاءِ هٰذَا الشَّهْرِ الْفَضِيلِ۔ وَقَعَ
الظَّالِمُونَ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَظْلُومِ الْحُسَيْنِ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ وَقَطَعُوا
بِالسَّيْفِ الْمَسْمُومِ أَوْدَاجَ حَلْقِهِ الْمَلْهُوفِ۔ حَبَسُوا الْمَاءَ ثَلٰثَةَ
أَيَّامٍ عَلٰى عِتْرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ وَسَقَوْهُ لِدَوَابِّ عَسَاكِرِهِمُ
الْمَقْهُورَةِ الْخَائِبَةِ الْخَاسِرَةِ۔ وَأَعْرَجُوا رَأْسَهُ مَعَ رُءُوسِ أَقَارِبِهِ مَعَارِجَ
السِّنَانِ وَحَمَلُوا أَهْلَ بَيْتِهِ أُسَارٰى سَبَايَا عَلٰى أَقْتَابِ الْجِمَالِ جِيَاعًا
عِطَاشًا عَلَيْهِمْ مَا يَسْتَحِقُّونَ مِنَ اللّٰهِ الدَّيَّانِ الْجَلِيلِ۔ فَاعْتَبِرُوا
يَا أُولِي الْأَبْصَارِ لَا تَأْمُلُوا الْبَقَاءَ فِي هٰذِهِ الدَّارِ بَعْدَ ظُهُورِ غَدْرِهَا
بِأُولٰئِكَ الْأَخْيَارِ فَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ وَأَكْثِرُوا فِي هٰذَا الْيَوْمِ
الشَّرِيفِ التَّسْبِيحَ وَالتَّهْلِيلَ۔ وَأَطْعِمُوا فِيهِ الْجِيعَانَ وَاسْقُوا
مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ شَرْبَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ لِلْعَطْشَانِ وَاكْسُوا الْعُرْيَانَ
وَصَلُّوا النَّوَافِلَ وَاتْلُوا الْقُرْآنَ وَبَلِّغُوا ثَوَابَ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ
الْبَدَنِيَّةِ وَالْمَالِيَّةِ إِلَى الْأَرْوَاحِ الطَّيِّبَةِ الْعَالِيَةِ الَّذِينَ قُتِلُوا

فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ الْمُبَارَکِ عَلَیْھِمْ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَتَبَارَکَ فَاِنَّ مَنْ اَعْطٰی فَقِیْرًا وَجَبَرَ کَسِیْرًا اَوْرَحِمَ یَتِیْمًا اَوْ اَطْعَمَ جَائِعًا عَدِیْمًا اَطْعَمَہُ اللّٰہُ مِنْ مَوَائِدِ نَعِیْمِ الْجِنَانِ وَسَقَاہُ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ السَّلْسَبِیْلِ۔ مَنْ سَاعَدَ بَارًّا اَوْ اَجْرٰی مِنَ الْخَیْرِ جَارِیًا اَجَارَہُ اللّٰہُ مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِیْلِ۔ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِیْہِ بِصَدَقَۃٍ کَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ تَحْتَ ظِلِّھَا الظَّلِیْلِ وَمَنْ وَسَّعَ عَلٰی عِیَالِہٖ وَسَّعَ عَلَیْہِ سَائِرَ سَنَتِہٖ بِالتَّکْمِیْلِ۔ وَمَنْ صَامَ فِیْہِ فَکَاَنَّمَا صَامَ الدَّھْرَ کُلَّہٗ وَفَازَ بِالْاَجْرِ الْجَزِیْلِ۔ وَتَزَوَّدُوْا زَادَ التَّقْوٰی وَتَھَیَّئُوْا لِلرَّحِیْلِ اِلَی الدَّارِ الْاٰخِرَۃِ الَّتِیْ لَا یُغْنِیْ فِیْھَا خَلِیْلٌ عَنْ خَلِیْلٍ

تمام حمد کے لائق ہے خالق مختار
جو ماہ و سال کو کرتا ہے منقلب ہر بار

برس کی اسنے ہے کی ابتدا محرم سے
پر اس کی موسم طاعت کو دی ہے تکرار

ہے ایک روز جو اس مہ میں روز عاشورہ
کہ جس کی کرتے تھے تعظیم صالحین اخیار

یہ روز وہ ہے کہ کشتی نوح کو حق نے
نجات دی ہے ز آفات غرق بے تکرار

یہ روز وہ ہے کہ یونس نے بطن ماہی سے
نجات پائی ہے از فضل داور دادار

یہ روز وہ ہے کہ دریا کو حق نے خشک کیا
بچا یا سب بنی یعقوب کو بلا تکرار

اسی میں ملک سلیمان کو ملا واپس
کلام اسی میں کیا ہے کلیم سے غفار

یہ روز وہ ہے کہ فرعون غرق نیل ہوا
نجات پائی ہے موسیٰ نے اس میں بے تکرار

یہہ روز وہ ہے کہ ایوب نے شفا پائی
یہہ روز وہ ہے کہ یعقوب کو ملا یوسف
یہہ روز وہ ہے کہ ادریس عیسیٰ ہیں مکرم
اگرچہ اس میں بہت سے ہی واقعات ہوئے
مگر یہہ سب سے عجب واقعہ شہادت کا
علی و فاطمہ زہرا کا وہ جگر پارہ
شہید ہوگئے امت کے ہاتھ سے ہیہات
بھی ساتھ آپکے ستر پہ کئی بزرگ سب
بیان کرتی ہے یوں ام فضل نزد رسول
رسول پاک کی گودی میں انکو بٹھلا کر
تھے ہر دو آنکھوں سے آنسو رسول کے جاری
میں عرض کرنے لگی کیا سبب ہے رونے کا
کہ جبرئیل نے مجھکو خبر سنائی ہے
سو اسکو مری ہی امت کے بعض بدکردار
جہان حسین کی ہوگی شہادت اس جا کی
روایت آئی ہے یہ بی بی ام سلمہ سے
جب اپنی نیند سے ہشیار ہوگئے حضرت

زجملہ آفت و امراض سخت بے انکار
نجات پائی ہے حق کے خلیل نے از نار
گئے فلک پہ بحکم خدا بلا انکار
عجیب اسمیں ہوئے حادثات گو بسیار
کہ کانپتا ہے کلیجہ بھی سنتے ہی اخبار
حسین جنکے ہیں نانا محمد مختار
بروز عاشورہ تشنہ دہن بلا انکار
خدا کی راہ میں ہیں سر کٹائے بے تکرار
حسین سبط نبی کو میں لیگئی یکبار
میں دیکھتی تھی محمد کا روئے پر انوار
بہت ہی درد سے روتے تھے سید الابرار
تو درد و غم سے یہہ فرمائے سرور اخیار
کہ یہہ حسین ہے میرا جو قُرَّةُ الاَبصار
کرینگے قتل بجہد طلم و کرت و آزار
یہہ خاک سرخ ہے بتلائی مجھکو بے تکرار
کہ سو ہے تجھے یقین ایک دن سر ابرار
نظر کی میں نے تو دیکھی ہیں آہ زار و نزار

بھی خاک سرخ لپٹنے تھے ہاتھ میں حضرت
تو میں نے عرض کی اسطرح ای میرے سردار

یہ لال مٹی کہاں کی ہے کیجئے ارشاد
سبب بھی گریہ و زاری کا کیجئے اظہار

رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے
کہ جبرئیل نے دی ہے خبر بلا انکار

کہ کربلا میں مرے بعد میرا سبط حسین
شہید ہوگا بصد ظلم و کربت و آزار

جہاں شہید وہ ہوگا وہاں کی ہے یہ خاک
جو جبرئیل نے لادی ہے مجھکو بے تکرار

اسی وجہ میری آنکھوں سے اشک جاری ہے
اسی سبب سے میں رہتا ہوں آہ زار و نزار

پھر اسکے بعد یہ فرمایا ام سلمہ سے
یہ خاک سرخ کو محفوظ رکھ اے نیک اطوار

کہ سرخ خاک یہ جس روز خون ہو جائیگی
شہید ہوگا اسی دن حسین بے انکار

وہ خاک شیشہ میں رکھا تھا ام سلمہ نے
اور اسکو دیکھ کے کہتی تھیں بادل غمخوار

وہ کہتی ہیں کہ یقیناً بروز عاشورہ
وہ خاک ہوگئی ہے خون سرخ بے تکرار

خبر یہ آئی مدینہ کو روز عاشورہ
ہوئے شہید امام حسین شاہ خیار

یہ نقل ہے بن عباس سے کہ اسنے کہا
میں سو رہا تھا یقیں وقت دوپہر یکبار

تو میرے خواب میں تشریف لائے حق کے رسول
بہت ملول تھے اور اشکبار غمخوار

سر مبارک و اقدس و ریش اطہر پر
میں دیکھتا ہوں بہت ہی لگی ہے گرد و غبار

میں بے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت
جناب پاک سے کی میں نے عرض بے تکرار

کہ ای رسول خدا آپکا یہ کیا ہے حال
کہا زبان مبارک سے بادل غمخوار

حسین سبط مرا اب ہوا شہید یقین
سو قتل گاہ پہ اسکے گیا تھا بے انکار

یہ خواب دیکھ کے گھبرا اُٹھے بن عباس　　بہت ہی درد سے رونے لگے تھے آہ زار و نزار

اُسی دن اور اُسی وقت پر حسین شہید　　ہوئے تھے جانئے بے شبہہ کربلا میں یار

خدا کا فضل ہو شہدائے کربلا پہ مدام　　اور اپنے دامن رحمت میں ڈھانپ لے غفار

پس ایسے نیک تو مومنین کرو نہ کچھ بدعات　　حرام و شرک و کبائر نہ کیجئے زنہار

کرو تلاوت قرآں و صدقہ و خیرات　　ثواب روح پہ شہدا کے کیجئے ایثار

پلاؤ شربت عسل شیر و شکر پیاسوں کو　　کھلاؤ بھوکوں کو کھانا ملے جزا بسیار

ہے روز عاشورہ بے شبہہ توسیع سنت　　کہ جس سے وسعت و برکت ہو سال تک بار

پکا کے زاید و بہتر طعام عادت سے　　کھلا دے اہل و عیال اور دوستوں کو یار

الٰہی دے ہمیں توفیق نیک کاموں کی　　گناہ بخش دے ہم سب کے اے میرے غفار

ترے رسول کے صدقے سے بخش دے یا آز　　فقیر خواجہ پیر ضعیف کو غفار

خطبہ قرآنیہ ہر وقت | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَا نَظِیْرَ۔ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ لِلْعٰلَمِیْنَ سِرَاجٌ مُّنِیْرٌ۔ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَۃِ اللّٰہِ بَشِیْرٌ۔

وَلِلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابِ اللهِ نَذِيْرٌ۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيْرِ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا
اِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللهُ
حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ۔ مَنْ
كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ
السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ
وَاللهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَمَا
يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللهِ يَسِيْرٌ۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ۔ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

ع
یا ایہا الذین
تا مومنون
سورۂ مائدہ ۱۲

ع
من کان
تا مصیر
سورۂ فاطر ۲

انتم الفقراء الی اللہ واللہ ھو الغنی الحمید ان یشاء

یذھبکم ویأت بخلق جدید وما ذالک علی اللہ

بعزیز ولا تزر وازرة وزر اخری وان تدع مثقلة

الی حملھا لا یحمل منہ شیء ولو کان ذا قربی ومن

تزکی فانما یتزکی لنفسہ والی اللہ المصیر

ویرفع اللہ الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات

واللہ بما تعملون خبیر۔ وما یستوی الاحیاء ولا الاموات

ولا الظل ولا الحرور ولا الظلمت ولا النور وما یستوی

الاعمی والبصیر۔ یا ایھا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ

ان الذین تدعون من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ

وان یسلبھم الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ ضعف

الطالب والمطلوب ما قدروا اللہ حق قدرہ ان اللہ

لقوی عزیز اللہ یصطفی من الملئکة رسلا ومن

الناس ان اللہ سمیع بصیر۔ یعلم ما بین ایدیھم

وما خلفھم والی اللہ ترجع الامور یا ایھا الذین

امنوا افعلوا الخیر لعلکم تفلحون۔ وجاھدوا فی

اللہ حق جھادہ ھو اجتبکم وما جعل علیکم فی

الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

ثنائی خالق ارض و سما ہے ہر بار — بنائے فضل سے جسنے ملائکہ پر دار
کسی کو دو کسی کو تین تین بخشے — دیئے ہیں فضل سے بعضوں کو پر چہار چہار
گواہی دیتے ہیں ہم الٰہ وہی معبود — وہ ایک ہے نہیں اسکا کوئی شریک بکار
ہمارے سید و مولیٰ محمد عربی — رسول حق کے ہیں مقبول بندہ مختار
خدا کی رحمت کامل ہو آپ پر نازل — تمام آل و صحابہ پہ فضل حق ہر بار
ڈرو ای مومنو اللہ سے کہ اسنے تمہیں — بنایا منی و نطفہ سے گوہر شہوار
کہو حرام کو ہرگز حلال مطلب کو — تم اسکی حد سے نہ آگے بڑھو کبھی زنہار
حلال رزق خدا کا تلاش کر کھاؤ — نہ کھاؤ سود و رشوت کا مال اور دینار
کہا رسول خدا نے کہ سود خواری کے — گناہ کے جزو ہیں ستر تمام سن ای یار
گناہ سب سے یہ ادنیٰ ہے جو کہ کھاوے سود — وہ اپنی ماں سے کیا ہے جماع بدا طوار
کہا نبی نے کہ ایک قوم تھی شب معراج — گھر کے مثل بڑے پیٹ انکے تھے ای یار
کہ سانپ پیٹ کے باہر سے تھے نظر آتے — میں جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہیں بدکار
تو جبرئیل نے مجھسے بیان کیا ان کا — یہ سود خوار ہیں امت کے ای شہ ابرار

کہا نبی نے ہیں راشی و مرتشی ملعون — اسی طرح سے ہے رائش پہ لعنت و پھٹکار

وہ راشی ہے کہ جو رشوت کسیکو دیویگا — وہ مرتشی ہے جو رشوت کو لیویگا بدکار

جو درمیاں ہو راشی و مرتشی کے سفیر — تو اسکو کہتے ہیں رائش لعین ہے بدکار

ڈرو خدا سے کہ سب یک ہیں وہ مالک ہے — ہیں سب فقیر وہی یک غنی ہے اور مختار

وہ لاشریک لہ ہے تم اب نہ شرک کرو — کہ مشرکوں کو نہ بخشیگا ایزد غفار

سوا خدا کے بلاتے ہو تم جسے وہ سب — وہ ایک مکھی بھی پیدا اگر سکیں زنہار

گر ان سے چھین لے کوئی چیز مکھی پھر اس سے — نہ لے سکینگے وہ ہیں ایسے عاجز و ناچار

کرو نماز کو قایم زکات کیجے ادا — کرو خدا ہی پہ تم اعتقاد در ہر کار

الٰہی بخش دے ہم سبکو تیری رحمت سے — کرم سے خواہ سکیں کو بخش اے غفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطبہ قرآنیہ جب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ چاہیں پڑھ سکتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

اَلْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ وَھُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَبِیْرِ۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

عَلَیْكُمْ ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَهٗ

لِیَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ۔ اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَھُمْ عَذَابٌ

شَدِیْدٌ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَةٌ

وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّھٰتِكُمْ

لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَھَا یَوْمَ

ظَعْنِكُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِھَا وَاَوْبَارِھَا وَاَشْعَارِھَا

اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ

مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا اِنَّ

الله عليم قدير۔ فاستبقوا الخيرات اين ما تكونوا
يأت بكم الله جميعا ان الله على كل شيء قدير
واقيموا الصلوة واتوا الزكوة وما تقدموا لانفسكم
من خير تجدوه عند الله ان الله بما تعملون بصير
قوله الحق وله الملك يوم ينفخ في الصور عالم الغيب
والشهادة وهو الحكيم الخبير۔ يا ايها الناس اتقوا ربكم
واخشوا يوما لا يجزي والد عن ولده ولا مولود هو جاز
عن والده شيئا ان وعد الله حق فلا تغرنكم الحيوة
الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور۔ ان الله عنده علم
الساعة وينزل الغيث ويعلم ما في الارحام وما تدري
نفس ماذا تكسب غدا وما تدري نفس باي ارض
تموت ان الله عليم خبير

فاستبقوا الخیرات — سورہ بقرہ ع ۱۸
قولہ الحق — سورہ انعام ع ۹
یا ایہا الناس — سورہ لقمان ع ۴

ایمونو اب کیجیے شکر خداوند جہان	ہے فضل تمپر بیشتر نعمت ہے اسکی بیکران
خالق نہیں اسکے سوا جو رزق تمکو دے بھلا	معبود برحق بھی نہیں جز اسکے کوئی در جہان
وعدہ ہے حق اللہ کا جو کچھ کہا وہ ہو ویگا	دنیا میں مت ہو مبتلا دھوکا نہ کھاؤ کوئی آن
شیطان تمہارا ہے عدو سمجھو اسے تم بھی عدو	دعوت دے اپنی قوم کو کرتا ہے ناری بیگمان
پاویں عذاب سخت تر کفار در نار سقر	ہے نیک مومن کیلیے بخشش و اجر بیکران

ہمکو بکالا پیٹ سے ماں کے حق نے فضل سے — تم جانتے کچھ بھی نہ تھے سمع و بصر بخشا جہاں

اور دل دیا ہے اس لیئے تا شکر حق کا وہ کرے — اور گھر بھی رہنے کیلیئے حق نے دیئے ہیں مکاں

اور پوست سے چوپایوں کے خیمے عطا ہمکو کیئے — سفر و حضر میں کام دے تا ہمکو ہو آرام جان

اور انکے بالوں سے سدا ہے فائدہ ہمکو عطا — تا زیست از فضل خدا پس کیجے طاعت ہر زمان

سبقت کرو خیرات میں جلدی کرو حسنات میں — راحت ملے جنات میں از فضل خلاق جہان

قایم نماز کیجئے اور دو زکات مال بھی — اور تمسے جو یاں حشر ہو پاؤگے رزق جنان

دیری نماز و بعض کرے کوئی تو اسکو ویل ہے — سنئے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ کی تقریر و بیان

وادی جہنم میں ہے یک جس سے پنہ مانگے سقر — سستی نماز میں کرے جو ویل ہے اسکا مکان

پس جو نمازیں چھوڑدے اسپر غضب حق کا رہے — سختی سے لیویگا خدا ہر یک عمل کا امتحان

سردار عالم نے کہا مجھکو ملی ٹھنڈک سدا — اندر نماز و سکے خدا رحمت سے دیکھے ہر زمان

مومن و کافر میں فقط ہے فرق یک ترک نماز — پس بے نمازی مت ہو مت عمر کیجے رائیگان

ہم سبکو یارب بخشدے تیرے کرم اور فضل سے — داماں رحمت میں رہے مسکین خواجہ ناتوان

يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ اُسْتُرْ عُيُوْبَنَا يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْ
ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْفِرْ
لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ فِي الْقُلُوْبِ الْمُتَاثِّرَةِ
وَاحْشُرْهُ فِيْ زُمْرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ بِالْكَلَامِ الْمُبِيْنِ

وَالْقُرْاٰنِ الْمُبِيْنِ اِنَّهٗ هُوَ الْمَوْلٰى الْمُعِيْنُ

ماہ صفر کے پہلے جمعہ کا خطبہ اولیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَكْبَرِ- وَاهِبِ الْمِنَنِ بَاسِطِ الرِّزْقِ
وَالْعَطَايَا فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ- مِنَ النَّارِ
وَمِنَ الْمَآءِ الْاَبْيَضِ وَالْاَصْفَرِ- هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ
وَالظَّاهِرُ- اَلْخَبِيْرُ بِحَرَكَاتِ الذَّرِّ فِي حَنَادِسِ اللَّيَالِي
السُّوْدِ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ- نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعٌ يَوْمَ الْمَحْشَرِ- صَاحِبُ الْحَوْضِ
الْكَوْثَرِ- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا غَنَّتِ
الْبَلَابِلُ عَلٰى اَفْنَانِ الشَّجَرِ- اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّائِمُوْنَ
فِي الْغَفَلَاتِ تَيَقَّظُوْا مِنَ النَّوْمِ فَقَدْ ذَهَبَ اللَّيْلُ
وَانْشَقَّ الْفَجْرُ وَاَسْفَرَ- تَمُرُّ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامُ وَتَنْقَضِي
الشُّهُوْرُ وَالْاَعْوَامُ وَاَنْتُمْ فِي مَنَامِ الْغَفْلَةِ نِيَامٌ-
وَيَنْقَلِبُ الزَّمَانُ وَيَتَغَيَّرُ- اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنِ انْسَلَخَ
مِنْكُمُ الشَّهْرُ الْمُحَرَّمُ وَاسْتَدْبَرَ- وَاسْتَقْبَلَكُمُ الشَّهْرُ
صَفَرٌ- وَهُوَ اَيْضًا رَاحِلٌ عَنْكُمْ وَيَسْتَدْبِرُ- اِنَّ فِي ذٰلِكَ

لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى وَلِمَنِ اعْتَبَرَ ۔ وَتَنْبِيْهًا عَلٰى اَنَّ الدُّنْيَا
وَكُلَّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۔ وَعَلَامَةً لِّلتَّرْحِيْلِ وَالسَّفَرِ ۔
فَانْتَبِهُوْا وَاعْتَبِرُوْا بِمَنْ مَضٰى مِنَ الْاَسْلَافِ ۔
وَاسْتَلَفَتْهُمُ الْاَيَّامُ مِنَ الْاَخِلَّاءِ وَالْاُلَّافِ ۔ مَا اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَا لَهُمْ مَا جَمَعُوْا مِنَ الْمِئَاتِ وَالْاٰلَافِ ۔ وَمَا
اَنْقَذَهُمْ مِنْ اَيْدِي الْمَنُوْنِ الْخُدَّامُ وَالْحَوَاشِيْ فِي الْاَطْرَافِ
اَيْنَ مَنْ بَنَى الْبُرُوْجَ الْمُشَيَّدَةَ وَعَمَرَ الدَّسَاكِرَ ۔
وَجَمَعَ الْاَفْوَاجَ وَالْعَسَاكِرَ ۔ كَاَنَّهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ كَانُوْا
يَحْسَبُوْنَ اَنْ يُّتْرَكُوْا سُدًى وَخُلِقُوْا عَبَثًا وَاَنْ لَّيْسَ
بَعْدَ الْيَوْمِ غَدًا اِذْ اَتَاهُمُ الْحِمَامُ وَتَحْتَ التُّرَابِ ضَمَّتْهُمُ
الْحَفَائِرُ فَاَضْحَوْا رَمِيْمًا فِي الْمَقَابِرِ ۔ وَاَقْفَرَتْ مَحَافِلُهُمْ
وَخَلَتِ الْمَقَاصِرُ فَحَذَارِ حَرَّ النَّارِ وَبِدَارِ عُقْبَى الدَّارِ
يَا مَنْ يُّبَارِزُ مَوْلَاهُ الْمُخْتَارَ الْمُقْتَدِرَ ۔ بِالْمَعَاصِي الْكُبَرِ ۔
اَلَا تَخَافُ مِنْ يَّوْمِ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ ۔ كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكَ
اِذَا عُلِّقَتِ الصَّحَائِفُ فِي النُّحُوْرِ ۔ وَمِنَ الْعُصَاةِ اُهْتِكَتِ
السُّتُوْرُ ۔ وَانْكَشَفَتِ الْاُمُوْرُ ۔ وَيَحْكُمُ الْعَدْلُ الَّذِيْ
لَا يَجُوْرُ ۔ وَيَتَجَلّٰى ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الْقَهُوْرُ ۔

فَوَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّکُلِّ جَبَّارٍ کَفُوْرٍ۔ وَکَذَّابٍ فَجُوْرٍ۔ وَبَطَّالٍ شَرُوْرٍ۔ فَیُنَادِیْ بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ۔ فَابْکِ عَلٰی ذُنُوْبِکَ یَا اَیُّهَا الْغَفُوْلُ الْمُغْتَرُّ۔ قَبْلَ اَنْ یَّنْعَیْتَ حَالُکَ وَیَضْطَرَّ۔ دَعِ الشَّهَوَاتِ وَاَثْرَاتِ اللَّهْوِ وَالْبِدْعَاتِ وَلَاتَعِشْ عَیْشًا وَلَاتَحْسَبْ هٰذَا الشَّهْرَ نَحِسًا اَمَّا کَانَ اعْتِقَادُ اَهْلِ الْجَاهِلِیَّةِ فَنَهَانَا عَنْهُ سَیِّدُنَا الْمُرْشِدُ الْجَلِیْلُ الْمُقَدَّسُ الْمُطَهَّرُ۔ بِقَوْلِهِ الْاَقْدَسِ الْاَطْهَرِ۔ لَاعَدْوٰی وَلَاطِیَرَةَ وَلَاهَامَةَ وَلَاصَفَرَ فَاعْبُدِ اللّٰهَ خَائِفًا وَجِلًا قَبْلَ اَنْ تَکُوْنَ مُطْرِقًا خَجِلًا لِمَا سَتَغْفِرِ اللّٰهَ اِنَّهٗ غَفَّارٌ لِّمَنِ اسْتَغْفَرَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ لَمْ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَاتَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔

کیجئے اے مومنو شکر خداوند جہاں
آب و آتش سے کیا پیدا جنے انس و جان

وہ کشادہ کرنیوالا رزق کا وہاب ہے
اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر بھی ہان

جانتا ہے چال چیونٹی کی شب تاریک میں
ہم گواہی دیتے ہیں ہے ایک خلاق جہان

سید و مولیٰ ہمارے بندۂ مقبول حق
اور ہیں اسکے رسول پاک بے شبہہ و گمان

کب تلک سوتے رہوگے خواب غفلت سے جگو
روز و شب جاتے ہیں اپنی عمر کے یوں رائگان

کیا نہیں معلوم اب ماہ محرم چل بسا
اور یہ ماہ صفر ہے دو کتو شہر روان

وہ بھی ایسا ہی گذر جاویگا تمکو چھوڑ کر
حق سے ڈرنے والونکو عبرت کی ہیں یہ نشان

جہاں [illegible] جو کچھ اس میں ہے
سب ہیں فانی پر رہے باقی خداوند جہان

ہیں کہاں شاہانِ چین مال فوج و حشم
ملک و دولت کے سبب کیا موت سے پائے امان

بے سر و ساماں کیا اُن کو موت نے
وہ تو فانی ہوگئے ویران ہیں شاہی مکان

آتشِ دوزخ سے ہر دم دوستو ڈرتے رہو
توشۂ عقبیٰ مہیا کیجئے گا ہر زمان

غور تو کیجئے کیا حال ہوگا دوستو
لیویگا جب تمسے وہ جبار و قہار امتحان

عاصیوں کے راز کا پردہ وہاں کھل جائیگا
دیوی جیا سب ہی جاوینگے رسوا وہان

چھوت سے مرض متعدی نہیں ہوتا یقین
بدشگون لینا نہیں جائز حدیثوں میں عیان

تین تیری تیرہ تیزی کو منانا منع ہے
چار شنبۂ آخری ماہ صفر کا سن بیان

لکھ کے پینا آم کے پتوں پہ آیات سلام
اصل اسکی کچھ نہیں اسلام میں اسکا نشان

ہر کوئی ہووے تو لانا اس پہ کیا حکم ہے
گر نہ ہووے تو بھی کچھ لازم نہیں یہ رسم جان

سبز کرنا باغ کی بے اصل ہے اسلام میں
کچھ نہیں اسکا حدیثوں میں کہیں آیا بیان

یہ سمجھ ماہ صفر کرتے نہیں کچھ کار خیر
اس مہینے میں نہیں شامت کا کچھ نام و نشان

جاہلیت میں سمجھتے تھے صفر کو شوم سب
لا صفر صادر ہوا تب حکم شاہِ انس و جان

یہ عقیدہ بد ہے یارو اس سے تم بچتے رہو
حق سے بخشش چاہو عصیاں کی بہر آن و زمان

ملت اسلام پر یارب تو ثابت رکھ ہمیں
خاتمہ ایمان پر کر اے خداوند جہان

خواجہ مسکین کو یارب بخش اپنے فضل سے
از طفیل سرورِ عالم شہِ کون و مکان

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ الْعَزِيْزُ السَّلِيْمُ الرَّبُّ الْحَكِيْمُ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمِيْدِ الْمَحْمُوْدِ السَّتَّارِ. الرَّؤُوْفِ الْعَطُوْفِ
الْعَفُوِّ الْغَفَّارِ. قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الْبَطْشِ
الشَّدِيْدِ الْقَوِيِّ الْقَهَّارِ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَفُوْزُ بِهَا بِنَعِيْمِ عُقْبَى الدَّارِ. وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْجَلِيْلُ
مَطْلَعُ الْاَنْوَارِ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَخْيَارِ
الْاَخْيَارِ. اِلٰى مَا تَجْرِي الْعُيُوْنُ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَالْاَنْهَارُ.
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ
اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ. اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ.
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَمَثْوًى لَّهُمُ النَّارُ. اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

من ربه كمن زين له سوء عمله واتبعوا اهواءهم

مثل الجنة التي وعد المتقون فيها انهار من ماء

غير اسن وانهار من لبن لم يتغير طعمه وانهار

من خمر لذة للشاربين وانهار من عسل مصفى ولهم

فيها من كل الثمرات ومغفرة من ربهم كمن هو

خالد في النار ۔ لا يستوي اصحاب النار واصحاب

الجنة هم الفائزون ۔ ويحشر اعداء الله الى النار ۔

فهم يوزعون حتى اذا ما جاءوها شهد عليهم سمعهم

وابصارهم وجلودهم بما كانوا يعملون ۔ وقالوا

لجلودهم لم شهدتم علينا قالوا انطقنا الله الذي

انطق كل شيء وهو خلقكم اول مرة واليه ترجعون

وما كنتم تستترون ان يشهد عليكم سمعكم ولا ابصاركم

ولا جلودكم ولكن ظننتم ان الله لا يعلم كثيرا مما

تعملون ۔ فالنار مثوى لهم ۔ ذلك جزاء اعداء الله النار ۔

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين ۔

ولا تركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النار ۔

ولا تنقصوا المكيال والميزان ۔ ولا تبخسوا الناس

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۔ إِنَّهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ۔

تمام حمد کے لایق ہے وہ خدا ستار
رؤف بندونپہ ہے مہربان وہ غفار

گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود
محمد اسکے ہیں بندے رسول او رمختار

عزیز و حکم خدا اور رسول کا مانو
عمل تمہارا نہ باطل کرو کبھی زنہار

رہ خدا سے جو روکیں وہ کفر پر بھی مریں
خدا نہ بخشیگا انکو وہ ہونگے اہل النار

جو مومنین کہ اچھے عمل کریں ان کو
کریگا داخل جنّات ایزد غفار

کہ جنکے نیچے سے جاری ہوں نہر پانی کے
شراب و شیر و شہد کے بھی ہوں روان انہار

مزہ نہ بدلیگا انکا ہوں جنّتی مغفور
ملیں گے انکو عجب میوہ جات اور اثمار

ہوں دشمنان خدا آتش جہنم میں
بدی پہ اسکے ہوں شاہد سماعت و ابصار

گواہ اسکے عمل پر انھیں کے پوست رہیں
یہہ دشمنان خدا کا مقام ہو فی النار

ڈرو خدا سے رہو صادقین کے ہمراہ
نہ ظالموں کیطرف تم رجوع ہو زنہار

ڈرو خدا سے نہ تم پاپو اور نہ تم توڑو
فساد خلق میں پیدا نہ کیجئے زنہار

کرو خدا کی عبادت کہ کوئی حق کے سوا
نہیں تمہارے معبود برحق و مختار

کرو گناہوں سے توبہ بہ بارگاہ خدا
خلوص دل سے کرو تم خدا سے استغفار

ہر اہل فضل کو دیتا ہے فضل رب غفور
وہ آسمان و زمین کا ہے مالک و مختار

اسی کے حکم پہ ہر دم جھکا دو سر اپنا
وہ جس سے منع کرے اس سے تم رہو بیزار

الٰہی تیری اطاعت کی دے ہمیں توفیق
گناہ بخش دے ہم سب کے اے مرے غفار

کرم سے بخش دے اپنے خراب نظامی کو
طفیل سید عالم محمد مختار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلِمَنْ جَمَعَ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ مِنْ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ الَّذِي لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ يَعْلَمُ بِأَعْدَادِ رِمَالِ الْقِفَارِ ۔ وَقَطَرَاتِ مَاءِ الْبِحَارِ ۔ وَحَبَّاتِ السَّنَابِلِ وَالْعَنَاقِيدِ وَأَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً شَاهِدُهَا يَأْمَنُ مِنْ غَضَبِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ ۔ وَأَشْهَدُ

أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
مَادَامَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ
السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ۔ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى وَالَّذِيْنَ لَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ

يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوْءَ الْحِسَابِ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهٖ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

خدا کے حکم سنیں گوش دل سے اب بندا — حرام حق نے کیا ہے شراب اور قمار
کہا پلید ہیں یہ جملہ فعل شیطانی — شراب خوار پہ لعنت خدا کی ہے لے یار
کرو نہ غیر خدا کی کبھی پرستش تم — کسی بزرگ کا جھنڈا چڑھاؤ مت زنہار
کبھی نہ گوم چڑھاؤ نکالو مت مہندی — فضول کام ہیں بیفائدہ ہیں اور بیکار
مگر خوشی سے بزرگوں کی فاتحہ اور عرس — کرو ثواب رسانی کے قصد سے بیار

بھی چاہتا ہے کہ شیطان دشمنی ڈالے
تمھارے بیچ وہ بشرب خمر و فعل قمار

تمھیں نماز و ذکر خدا سے روکے گا
پس ایسے روکنے سے تم رکو گے کیا اے یار

اُتارا اسنے ہی پانی تو بہتی ہیں نہریں
تمام سبزہ کا وہ خالق ہے واحد قہار

مثال حقے بیان کی ہے حق و باطل کی
کہ مثل پانی ہے حق مثل کف ہے باطل خوار

کہ خشک ہوتا ہے کف باقی رہتا ہے پانی
کہ اس سے فائدہ پہونچا دے خلق کو بسیار

کرو نہ بازی کبوتر کی مرغبازی بھی
کہ شرط و بازی و لہو و لعب ہیں سب بیکار

لڑاؤ مت کبھی بکرے کو اور پرندوں کو
کہ ناروا ہے عزیزو یہ جاہلوں کا شعار

شراب پینے سے ایماں دور ہوتا ہے
مذمت اسکی کتابوں میں آئی ہے بسیار

اگر کھلاوے شرابی کو کوئی یک لقمہ
جسد پہ اسکے مسلط رہینگے کژدم و مار

اگر شرابی کی حاجت روا کرے کوئی
ہوا گرانے میں اسلام کے معین کار

جو قرض دیگا شرابی کو ایک درہم بھی
شریک قتل مسلماں میں ہوا وہ یار

جو پاس بیٹھے شرابی کے ہو ویگا اندھا
قبول اسکی نہ حجت ہو کوئی روز شمار

شرابیوں سے نہ تم عقد لڑکیوں کا کرو
عیادت اسکی کرو مت اگر وہ ہو بیمار

روایت آئی ہے شارب کے تا ید اکو ترن
کہ بت پرست کے مانند ہیں یقیں میخوار

کرو جناب الٰہی میں آہ و زاری سے
شراب خواری و جملہ گنہ سے استغفار

الٰہی دے ہمیں اعمال خیر کی توفیق
گناہ بخشدے ہم سب کے اے مرے غفار

کرم سے بخشدے اب خواجۂ نظامی کو
طفیل خواجۂ عالم محمد مختار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَمَنْ مَاتَ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤْثَرَةِ وَاحْشُرْهُ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَلِاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَقَبَائِلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔ اَلْجَمِيْلِ السَّتَّارِ۔ يَسْتُرُ عُيُوْبَ عِبَادِهٖ بِاَذْيَالِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَجَمِيْلِ الْاَسْتَارِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الشَّفِيْعُ الْمَوْعُوْدُ الْمَاْذُوْنُ الْمُخْتَارُ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الْاَطْهَارِ۔ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ۔ اِلٰى مَا يُكَوِّرُ النَّهَارَ۔ عَلَى الَّيْلِ وَيُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ۔ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ يٰقَوْمِ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجَاةِ وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔

وَاَنَّ مَرَدَّنَا اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ۔

وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ۔

مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

لِيَوْمِ الْحِسَابِ اِنَّ هٰذَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ هٰذَا وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ

لَشَرَّ مَاٰبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ فَلْيَذُوْقُوْهُ

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ

مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ۔ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا

فِي النَّارِ۔ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

مِّنَ الْاَشْرَارِ۔ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

الْاَبْصَارُ۔ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ۔ فَوَيْلٌ

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ۔ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ اِذْ يَتَحَاجُّوْنَ

فِي النَّارِ۔ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۤؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ۔ قَالَ

الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا اِنَّا کُلٌّ فِیْھَا اِنَّ اللّٰہَ قَدْ حَکَمَ بَیْنَ
الْعِبَادِ وَقَالَ الَّذِیْنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَۃِ جَھَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّکُمْ
یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ قَالُوْا اَلَمْ تَکُ تَاْتِیْکُمْ
رُسُلُکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰی فَادْعُوْا وَمَا دُعٰٓؤُا الْکٰفِرِیْنَ
اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُھُمْ وَلَھُمُ
اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی
الْاَبْصَارِ۔ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَھُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

سزائے حمد و ثنا ہے وہ خالق مختار — تمام بندوں کے عیبوں کا ہے وہی ستار
گواہی دیتا ہوں اسکے سوا نہیں معبود — وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی یار
ہمارے سید و مولا محمد عربی — رسول اسکے ہیں مقبول بندہ مختار
یقین شفاعت کبریٰ کے ہیں وہی موعود — گنہگاروں کے بیشک شفیع ہیں مختار
عزیز و زندگی دنیا کی چندروزہ ہے — فنا کا گھر ہے یہ اور آخرت ہے دار قرار
بدی کرو تو سزا اسکی مثل پاؤ گے — کرے جو نیک عمل مرد و عورت دیندار
خدا کے فضل سے جنت میں رہوینگے داخل — بلاحساب انھیں رزق دیویگا غفار
طرف نجات کے لوگو تمھیں بلاتا ہوں — تمھیں بلاتا ہوں میں سوئے ایزد غفار

طرف خدا کے ہمیں وہ ایسی ضروری ہے
نہ مستحقین نہ تم کیونکہ ہیں وہ اہل النار

ملیں گے جنتیں انہیں اہل تقوے کو
بھی بہشت جنت بہ ٹھکانا کے سدا ابرار

ملیں گے انکو وہاں میوہ جات وپاک شراب
بھی مومنین کو فضل خدا کی ہو دیدار

کروگے یاد مرے قول اور نصیحت کو
روز حشر نہیں مشرکوں کا کوئی یار

میں سونپتا ہوں تمہارا کام خدا کے طرف
بصیر بندوں پہ اپنے ہے ایزد غفار

بھی کافروں کے لئے ذلیل ہے جہنم کی
خدا نے نار جحیم کفار کیلئے تیار

روا نہیں ہے شریعت میں قبر کا بوسہ
روا نہیں ہے طواف قبور بھی زنہار

نہ قبر کو کرو سجدہ نہ کوئی زندہ کو
کہ سجدہ کفر ہے غیر خدا کو اے دیندار

کرو نہ عرس میں بدعات اور گناہ کے کام
کہ جس سے عرس بھی ہو جائیگا گنہ بسیار

اگر ہو رقص طوائف کا عرس میں شامل
تو عرس کیا ہے وہ گویا ہے مجمع اشرار

کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات
تو عرس ہوگا یہ جائز مباح بے انکار

تمام اہل بصیرت کو جائے عبرت ہے
جناب حق میں گناہوں سے کیجیے استغفار

الٰہی بخش دے ہم سبکو تیری رحمت سے
فقیر خواجہ مسکین کو بخش اے غفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ خُصُوْصًا لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ یَا وَاهِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطِیَّاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ یَا غَفَّارُ

ربیع الاول کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُحَمَّدِ بِاَوْصَافِ الْكَمَالِ۔ اَلْمُمَجَّدِ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَلَالِ۔ اَلْمُنَزَّهِ مِنْ سِمَاتِ النَّقْصِ وَالْاِخْتِلَالِ۔ اَلْمُقَدَّسِ عَنِ الْاِعْتِلَالِ۔ اَلْمُطَهَّرِ عَنِ التَّغَيُّرِ وَالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ۔ لَا يَحْوِيْهِ الْفِكْرُ وَلَا يَحُدُّهُ الْحَصْرُ وَلَا يُدْرِكُهُ الْوَهْمُ وَالْخَيَالُ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الْمَحْمُوْدُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَاَشْرَفِ الْخِصَالِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ۔ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اَبْشِرُوْا بِمَجِيْءِ الرَّبِيْعِ الرَّفِيْعِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ الشَّفِيْعِ الْمَنْعُوْتِ بِالتَّشْرِيْفِ وَالتَّكْرِيْمِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِي الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ذُو الْعِزِّ وَالْاِجْلَالِ۔ اِخْوَانِيْ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَرْسَلَ الرُّسُلَ الْكِرَامَ لِيُرْشِدُوا النَّاسَ اِلَى الطَّرِيْقِ الْاَحْمَدِ۔ وَجَعَلَهُمْ حُجَّابًا بَيْنَ يَدَيْ مَنْ لَّهُ الشَّفَاعَةُ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ فِي الْقِيٰمَةِ يُعْقَدُ۔ وَجَعَلَهُ اٰخِرَ الْاَنْبِيَاءِ وَخَاتَمَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

وَنَبَاءَهُ وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْمَنْهَجَ الْأَرْشَدَ وَيُنْقِذَهُمْ مِنَ الضَّلَالِ - فَلِذٰلِكَ قَالَ تَعَالٰى فِي كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ وَإِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ - وَجَعَلَ مَقَامَهُ رَفِيْعًا وَحِصْنَهُ بَدِيْعًا وَمَوْلِدَهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ رَبِيْعًا فَمَا بَرِحَ دِيْنُ الْإِسْلَامِ بِهِ مَرْفُوْعًا وَدِيْنُ الشِّرْكِ مَوْضُوْعًا نَقَلَهُ مِنَ الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ إِلَى الْأَرْحَامِ الطَّيِّبَةِ أُوْلِي الْمَجْدِ وَالْإِجْلَالِ - فَطَابَ أُصُوْلًا وَزَكَا فُرُوْعًا انْزَعَجَ لِمِيْلَادِهِ إِيْوَانُ كِسْرٰى فَانْهَارَ بُنْيَانُهُ وَتَدَاعٰى وُقُوْعًا وَجَعَلَ كَافَّةَ النَّاسِ لِقَوْلِهِ سَمِيْعًا وَلِأَمْرِهِ مُطِيْعًا وَاخْتَارَهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا رَسُوْلًا وَفِي الْآخِرَةِ شَفِيْعًا وَأَمَرَهُ بِإِظْهَارِ شَرَفِهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا فَأَهْدِيَكُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ الْمُتَعَالِ - تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ - وَنَوَّرَ بِهِ جَمِيْعَ الْأَقْطَارِ - أَخْمَدَ لِنُوْرِهِ نَارَ فَارِسَ وَأَنَارَ بِمَوْلِدِهِ غَيَاهِبَ الْحَنَادِسِ وَخَلَعَ عَلَيْهِ خِلَعَ الْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ وَالْعَظَمَةِ

وَالجَلَالِ۔ وَخَتَمَ بِهِ النَّبِیِّیْنَ وَتَمَّمَ بِهِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاَنْزَلَ عَلَیْهِ فِیْ کِتَابِهِ الْمُبِیْنِ تَشْرِیْفًا لَهُ وَلِاَصْحَابِهِ
الْاَخْیَارِ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ
عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ بِالْاِفْضَالِ۔ بَوَّاَهُ اللّٰهُ
مَقَامًا جَلِیْلًا وَّاَعْطَاهُ عَطَآءً جَزِیْلًا وَّرَفَعَ لَهٗ ذِکْرًا
حَسَنًا وَّثَنَآءً جَمِیْلًا وَّاَوْجَدَهٗ فِیْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِیْفِ
وَفَضَّلَهٗ عَلٰی سَائِرِ الْخَلْقِ تَفْضِیْلًا وَّاَنْذَرَ النَّاسَ بِرِسَالَتِهٖ
فَنَزَّلَ فِیْ مُحْکَمِ اٰیَاتِهٖ تَنْزِیْلًا۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا
شَاهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا فَیَجِبُ
عَلٰی اُمَّتِهِ الَّتِیْ رَفَعَهَا اللّٰهُ عَلٰی سَائِرِ الْاُمَمِ وَطَأْطَأَ لَهَا
بِسُیُوْفِ عَزْمِهٖ شَوَامِخَ الْقِمَمِ۔ اَنْ یَّتَّخِذُوا اللَّیْلَةَ
وِلَادَتِهٖ عِیْدًا مِّنْ اَکْبَرِ الْاَعْیَادِ۔ وَیَجْتَهِدُوْا فِی
الْفَرْحِ بِهٖ غَایَةَ الْاِجْتِهَادِ۔ بِکَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَتَصَدُّقِ
الْمَالِ۔ وَیَتَقَرَّبُوْا اِلَیْهِ بِاِکْرَامِ الْغُرَبَآءِ وَالْفُقَرَآءِ وَیَتْلُوْا
وَصِیَّتَهٗ فِیْ اِسْعَافِ الْیَتَامٰی وَالْاَرَامِلِ۔ وَالضُّعَفَآءِ
وَیَتْلُوْا قِصَّةَ مَوْلِدِهٖ عَلٰی اَسْمَاعِ الْاُمَمِ وَیَتَحَقَّقُوْا
عِنْدَهُمْ مَا اَوْجَدَهُ اللّٰهُ بِوُجُوْدِهٖ مِنَ الْکَرَمِ۔ وَاَطَائِبِ

النعم ومحاسن الاقوال لیتقرر فی خواطرہم ما لہٗ
عند اللہ من المکانۃ والمنزلۃ وانہ ما خلق اللہ کالمثال
یا اخوانی اطیعوا اللہ ورسولہ لعلکم ترحمون۔ بکمال
الالطاف ومزید المواہب والنوال۔ واشکروا
ما یدیم شکر ونیل النوال

تمام حمد کے لایق ہے وہ خدائے قدیر
کہ جو کمال سے موصوف ہے باتکبیر

صفات نقص و تغیر سے وہ منزہ ہے
زوال اور فنا سے ہے پاک رب قدیر

گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہی ہے حق معبود
صفات و ذات میں اسکا نہیں شریک و نظیر

محمدؐ اسکے ہیں مقبول بندہ مختار
رسول اسکے ہیں لاریب وہ بشیر و نذیر

عزیزو تمکو ہو مژدہ ربیع اول کا
کہ اسمیں پیدا ہوئے ہیں رسول ذی توقیر

کہا خدا نے کہ تم میں سے اے مسلمانو
تمہارے پاس ہے آیا رسول با توقیر

تمہارا رنج و محن ناگوار ہے اسکو
وہ خیر خواہ مہربان ہے مومنو نپہ کثیر

اسی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں سب عالم
خدا کے بعد ہے سب سے بزرگ ذی توقیر

صفت ہے اسکی ہو الاول اور ہو الآخر
کہ نور سب سے ہے اول ظہور میں تاخیر

پڑا تھا زلزلہ بیشک محل کسریٰ میں
ہوئے ہیں جسگھڑی پیدا شہ بشیر و نذیر

بجھی بجھ گئی تھی اسیوقت آگ فارس کی
عزیزو نور نبی کی عجیب ہے تنویر

بجہ مومنوں کو ہے لازم شب ولادت میں
خوشی منائیں تصدق کریں بھی مال کثیر

خوشی سے کیجئے میلاد مصطفےٰ کی عید
یہ ہے علامت عشق نبی ذی توقیر

نہ کوئی عید ہے میلاد مصطفےٰ سے زیاد
کہ اس میں نور خدا کی عیاں ہوئی تنویر

ابولہب کی کنیزک تھی جو ثویبہ نام
بشارت اسنے یہ دی بولہب کو بے تاخیر

تمہارے بھائی کو لڑکا ہوا ہے یک پیدا
کہ جسکا نام محمدؐ ہے معدن توقیر

ابولہب نے ثویبہ کو کردیا آزاد
بوجہ فرحت میلاد آں بشیر و نذیر

تو اسکو ملتا ہے پانی بروز دوشنبہ
اور اسکو ہوتی ہے تخفیف از عذاب سعیر

کریں خوشی سے جو میلاد مصطفےٰ کی عید
تو مومنوں کو عطا کیوں نہ ہوگا اجر کثیر

کرو ثواب رسانی بنام آنحضرتؐ
دعاؤ صدقہ و خیرات کیجیئے گا کثیر

نہ منحصر ہے فقط کھیر و پوریاں پہ ثواب
کھلاؤ جو چاہو سو ہر یک طعام بے تقریر

کرو زیارت آثار خواجۂ عالم
ہے اسمیں برکت دارین مومنوں کو کثیر

الٰہی مذہب حق پر مدام قایم رکھ
گناہ بخشدے ہم سب کے اے خدائے قدیر

گناہ بخشدے اب خواجہ نظامی کے
طفیل احمدؐ والا شہ بشیر و نذیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَاسْتُرْهُ بِاذْيَالِ رَحْمَتِكَ الْوَافِرَةِ وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يُدْرِكُهُ الْفَوْتُ وَلَا يَمَسُّهُ الْمَوْتُ

وَلَا يَلْحَقُهُ الْمَنُوْنُ مَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ
خَلَقَهُمْ ثُمَّ يَعْمَلُوْنَ۔ وَيَعْلَمُ مَا يَفْعَلُوْنَ لَا يُسْئَلُ
عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔ مَا
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا
الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اَبَاكُمْ اٰدَمَ بِيَدِ
قُدْرَتِهٖ وَاَسْجَدَ لَهٗ جَمِيْعَ مَلٰئِكَتِهٖ وَاَسْكَنَهٗ فِيْ
جَنَّتِهٖ ثُمَّ حَكَمَ عَلَيْهِ بِالْمَوْتِ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَنَجّٰى نُوْحًا
مِنَ الطُّوْفَانِ وَاَغْرَقَ اَعْدَائَهٗ صِيَانَةً لِاَهْلِ الْاِيْمَانِ وَاتَّخَذَ اِبْرٰهِيْمَ
خَلِيْلًا وَوَفَّقَهٗ وَسَدَّدَهٗ۔ وَاَرَاهُ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَشْهَدَهٗ۔ وَفَوَّقَ اِلَيْهِ سِهَامَ الْمَوْتِ
الْمُرْصَدَةَ۔ وَقَالَ لِنَبِيِّهٖ اِذْ اَعْلَمَهٗ بِحَالِهٖ وَاَيَّدَهٗ۔

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ
مُّشَيَّدَةٍ۔ وَاخْتَارَ مُوْسٰى نَجِيًّا وَاَسْمَعَهٗ كَلَامَهٗ۔
وَبَلَّغَهٗ مِنْ لَذِيْذِ خِطَابِهٖ مَقْصَدَهٗ۔ وَاَنْفَذَ فِيْهِ
مِنَ الْمَوْتِ سِهَامَهٗ۔ كَمَا قَالَ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

اَلْمَوْتُ فَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ وَخَلَقَ
عِيْسٰى مِنْ غَيْرِ اَبٍ بِلَا شَكٍّ وَلَا عِيٍّ فَاَبْرَأَ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِهٖ وَاَعَادَ الْمَيِّتَ فِىْ قَبْرِهٖ وَهُوَ حَيٌّ
وَقَالَ لِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْبَارًا
عَنْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ
وَاصْطَفٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ الْعَرَبِيَّ
الْاَمِيْنَ الْمَامُوْنَ صَاحِبَ الْجَاهِ الْعَرِيْضِ وَالْعِرْضِ
الْمَصُوْنِ ۔ وَمَعَ هٰذَا الْقُرْبِ وَالْمَنْزِلَةِ الَّتِىْ لَا يَصِلُ
اِلَيْهَا الْوَاصِلُوْنَ ۔ نَعَى اِلَيْهِ نَفْسَهُ الْكَرِيْمَةَ وَاَنْذَرَهٗ
بِرَيْبِ الْمَنُوْنِ ۔ وَسَلَّاهُ بِمَنْ مَاتَ قَبْلَهُ الْاَنْبِيَاءُ
وَالْمُرْسَلُوْنَ ۔ فَقَالَ فِىْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِىْ
لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ
اِخْوَانِىْ لَا تَطْمَعُوْا الْبَقَاءَ فِىْ هٰذِهِ الدَّارِ وَقَدْ فُقِدَ النَّبِىُّ
الْمُخْتَارُ ۔ اَمَا كَانَ لَكُمْ فِىْ مَوْتِهٖ عِبْرَةٌ اَمَا اَجْرٰى
لَكُمْ عَظِيْمُ مُصَابِهٖ عَبْرَةً اَمَا اعْتَبَرْتُمْ بِمَنْ مَضٰى قَبْلَكُمْ
مِنَ السَّادَاتِ اَمَا تَحَسَّرْتُمْ عَلٰى مَنْ دَفَنْتُمْ مِنَ الْاٰبَاءِ
وَالْاُمَّهَاتِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ فَكَيْفَ تَلْتَذُّوْنَ

باللذات وقد قال سید الکائنات ان للموت لسکرات فتنبهوا من نوم الغفلۃ ایہا المؤمنون وتزودوا للرحیل الی الدار الآخرۃ قبل ان یصطادکم ریب المنون۔ یا ایہا الذین آمنوا لا تلہکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ ومن یفعل ذلک فاولئک ہم الخاسرون

گوش عبرت سے عزیزو سنئے غم کی داستان
ہے وفات سرور عالم کا تھوڑا سا بیان

ابتدائے مرض آنحضرت فقط تھا درد سر
صرف بارہ روز تک بیمار تھے شاہ جہان

بعد ازاں غالب ہوا سردار عالم پر بخار
عائشہ کے گھر میں تب آئے شہ کون و مکان

کہتے ہیں ایسا بلال با صفا میں وقت فجر
یوں پکارا السلام اے سرور کل سروران

جمع ہو سارے مصلی منتظر ہیں آپ کے
لائے تشریف اب بہر نماز اے جان جان

تب ہوا ارشاد کہدو اسطرح بوبکر سے
تا امامت میری امت کی کرے آکر یہان

سنکے واپس سینہ بریاں چشم گریاں ہو بلال
پھرتے تھے یثرب کی گلیوں میں بصد آہ و فغان

کاش میری ماں اگر مجھکو نہ جنتی خوب تھا
ہائے کیا مجھپر مصیبت کی پڑی ہی آسمان

سخت صدمہ ہے جدائی کا رسول اللہ کے
صبر کی طاقت نہیں ہے سخت بیتاب و توان

بعد ازاں صدیق کو پہچا دیا حکم رسول
تب امامت کی ہی آ صدیق نے با صد فغان

جب ہوا شور قیامت درد و فرقت سے بپا
لائے تب تشریف مسجد میں رسول انس و جان

اور امت کو پڑھائی آپ نے آخر نماز
بعد ازاں منبر پہ لا تشریف فرمایا بیان

مثل رخصت کرنیوالے کے کہا لوگو سے یوں
کیا نہیں پہنچایا میں تمکو رسالت کا بیان

عرض کی سب نے کہ بیشک آپ نے پہنچا دیے
جملہ احکام الہی ای شہ کون و مکان

دن بدن بیماری آنحضرت کی تھی بڑھنے لگی
شکل اعرابی میں عزرائیل تب آکر وہان

ندا کی السلام اے اہل بیت مصطفیٰ
گر اجازت ہو تو آؤں نزد شاہ انس و جاں

فاطمہ نے یوں کہا اس سے کہ اے اعرابی آب
تجھ سے ملنے کی رسول اللہ کو فرصت کہاں

بار ثانی پھر ندا کی ایسی ملک الموت نے
مصطفیٰ نے دیکھا ملک الموت کو در پر عیاں

فاطمہؓ سے یوں کہا یہ جانتی ہو کون ہے
فاطمہؓ نے عرض کی یہ مرد اعرابی ہے یہاں

آپ نے فرمایا بیٹی یہ تو ملک الموت ہے
دے اجازت اسکو تا حاضر وہ ہو جاوے یہاں

آ کے ملک الموت نے کی عرض بعد سلام
آیا گر حکم ہو تو میں کرونگا قبض جاں

ورنہ واپس جاؤنگا کیا حکم ہے فرمائیے
یوں ہوا ارشاد اسکو کر توقف یکزماں

فاطمہ سے آپ نے آہستہ کچھ [illegible] فرما دیا
جس سے وہ رونے لگیں با درد و با آہ و فغاں

پھر کہا آہستہ آنحضرت نے تب ہنسنے لگیں
فاطمہؓ کے ہنسنے اور رونیکا بس سنلو بیاں

باعث گریہ جدائی تھی رسول اللہ کی
اور ہنسنے کا سبب بھی یہ بشارت ہے عیاں

فاطمہ زہرا کو جو خوش خبری دی نبی نے تھی یہ
تو بہشتی عورتوں کی سیدہ ہے بیگماں

بعد ازاں جاری اجازت جب ہوئی ملک الموت نے
تب یہ فرمایا کہ جلدی قبض کر لے میری جاں

ہو کے حاضر صبح کی عرض جبرائیل نے
آپ کے بعد اب نہیں اترونگا میں یا میرے نبی

وحی کا اب ہوگیا مسدود دروازہ یقیں
مجھکو اب حاجت نہیں آنیکی ہوگی یہاں

سرور عالم کو ہوتی تھی غشی طاری کبھی
عائشہ کے ہاتھ در سینہ کے تھا سر درمیاں

عطر و عنبر سے فزوں عرق جبیں تھا آپکا
الرفیق الاعلیٰ جاری تھا ہمیشہ بر زباں

اور پانی کا پیالہ روبرو تھا آپ کے
منہ پہ پانی ملتے تھے کلمہ زباں پر تھا رواں

اللّٰھم ھون علینا سکرات الموت وبشرنا بالمغفرۃ قبل الفوت واغفر لمؤلف ھذہ الکلمات الطیبات واحشرہ فی زمرۃ سید الکائنات ولاسلافہ واخلافہ وقبائلہ واھلہ وعیالہ ولجمیع المؤمنین والمؤمنات الاحیاء منھم والاموات انک سمیع مجیب الدعوات

خطبہ قرآنیہ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

سبحان الذی لا تفنیہ العصور ولا تغیرہ الدھور لا تختلف علیہ تصاریف الامور اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ الشفیع المقبول یوم النشور صلی اللہ علیہ واٰلہ واصحابہ وسلم الی مرور الایام والشھور یاایھا الذین اٰمنوا ان من ازواجکم واولادکم عدوا لکم فاحذروھم وان تعفوا وتصفحوا وتغفروا فان اللہ غفور رحیم انما اموالکم واولادکم فتنۃ واللہ عندہ اجر عظیم اعلموا انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو وزینۃ وتفاخر بینکم وتکاثر فی الاموال والاولاد کمثل غیث اعجب الکفار نباتہ ثم یھیج فترٰہ مصفرا ثم یکون حطاما وفی الاٰخرۃ عذاب شدید

سورۃ تغابن
سورۃ الحدید

وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَمَا

تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ اَلْهٰكُمُ

التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

عِلْمَ الْيَقِيْنِ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ

عَنِ النَّعِيْمِ - تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ - ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ - وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ - اِذَا اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ -

دنیا ہے ایک مہماں سرا آخر فنا آخر فنا
ہرگز نہیں اسکو بقا آخر فنا آخر فنا

جو ہووے اسیر مبتلا لاتی ہے یہ اسیر بلا
کرتی ہے پھر یہ بیوفا آخر فنا آخر فنا

دنیائے دوں مردار ہے کتا ہی اسکا یار ہے
یار اس کا آخر خوار ہے آخر فنا آخر فنا

یاروں سے کرتی ہے دغا پیاروں سے یہ کرتی ہے جفا
تم مست ہو اس پر مبتلا آخر فنا آخر فنا

کفار کو گلزار ہے شیریں و سبزہ زار ہے
دو دن کا یہ بازار ہے آخر فنا آخر فنا

پھر قبر کا ایک غار ہے یا مور ہے یا مار ہے — اپنا نہ کوئی یار ہے آخر فنا آخر فنا

لاکھوں حسین شکل قمر گو دیکھے ہیں پیارے مگر — کوئی نہیں ہے پیدا دگر آخر فنا آخر فنا

کیا انبیا و اولیا کیا اصفیا و اتقیا — سب ہو گئے شاہ و گدا آخر فنا آخر فنا

نوح نجی اللہ کہاں موسیٰ کلیم اللہ کہاں — پیارے خلیل اللہ کہاں آخر فنا آخر فنا

تخت سلیمانی کہاں وہ پیر کنعانی کہاں — یوسف سا نورانی کہاں آخر فنا آخر فنا

وہ خواجہ عالم کہاں وہ سید اعظم کہاں — بوبکر کہاں یا وہ عمر کہاں آخر فنا آخر فنا

اسکندر و دارا کہاں وہ انجمن آرا کہاں — سب مر گئے چارہ کہاں آخر فنا آخر فنا

نمرود بے ایماں کہاں فرعون و ہامان کہاں — شداد پر طغیاں کہاں آخر فنا آخر فنا

کیا ہو گیا وہ جام جم کیا ہو گئے خیل و حشم — کیا ہو گئے ناز و نعم آخر فنا آخر فنا

قائم ہے ایک ذات خدا باقی ہے شان کبریا — فانی ہیں سب اس کے سوا آخر فنا آخر فنا

سب بخش خواجہ کی خطا او بخش ہم کو اے خدا — باقی ہے تو تیرے سوا آخر فنا آخر فنا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ بِجَاهِ هٰذِهِ التَّذْكِرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ؎

ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	خطبہ قرآنیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ

يؤمنون بالغيب ويقيمون الصلوة ومما رزقنهم ينفقون
نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة كما
نشهد بها المؤمنون المخلصون ونشهد ان سيدنا ومولنا
محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى اله واصحابه الذين
هم كانوا بالحق يعدلون - يايها الناس اعبدوا ربكم
الذي خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون الذي
جعل لكم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من
السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم
فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون - انما
الحيوة الدنيا لعب ولهو وان تؤمنوا وتتقوا يؤتكم
اجوركم ولا يسئلكم اموالكم ان يسئلكموها
فيحفكم تبخلوا ويخرج اضغانكم ها انتم هؤلاء
تدعون لتنفقوا في سبيل الله فمنكم من يبخل ومن
يبخل فانما يبخل عن نفسه والله الغني وانتم
الفقراء وان تتولوا يستبدل قوما غيركم ثم
لا يكونوا امثالكم يايها الذين امنوا اتقوا الله حق
تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون واعتصموا بحبل الله جميعا

سورۂ البقر
سورۂ محمد
سورۂ آل عمران

وَلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۔
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔

شکر خدا اے مومنو لازم ہمیں ہر آن ہے
جسنے ہدایت کیلئے نازل کیا قرآن ہے

هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ مِنَ الْهَلَكَاتِ وَالنَّاجِيْنَ مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

ربیع الثانی کا پہلا قرآنیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْجَلِيْلِ الْجَمِيْلِ الْعَلِيِّ الْعَزِيْزِ الْعَظِيْمِ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَبْهَى الصَّلٰوةِ وَاَسْنَى التَّسْلِيْمِ ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۔ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۔ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

سورۃ حج

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ -
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ - وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ - وَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ - لَيُدْخِلَنَّهُمْ
مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ - اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ - اِنَّ الَّذِيْنَ
قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ -
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ
فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ نُزُلًا
مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ - وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ - وَلَا تَسْتَوِي
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۔ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔

ڈرو لوگو خدا سے حق ادا کیجے عبادت کا — کہ بیشک ہے بڑا یہ روز ازا روز قیامت کا

عمل جنکے ہوں اچھے انکی ہوگی مغفرت بیشک — جو کافر ہوگا ہوگا مستحق لعنت ملامت کا

سروں پر کافروں کے ڈالا جاویگا گرم پانی — کہ جس سے آنت نکلیگی وہ پانی ہے حرارت کا

عذاب سخت ہوگا گرز سے لوہے کے مارینگے — زبانیہ فرشتے یہ نتیجہ ہے شقاوت کا

خدا کے دوستوں کو خوف و غم ہرگز نہ ہویگا — وہ حق پر تھے قایم شغل انکا ہے عبادت کا

فرشتے آکے دیتے ہیں بشارت انکو جنت کی — تمہارے دوست ہم ہیں غم نہ کھاؤ کچھ قیامت کا

ملیگا تم جو چاہوگے تمہاری اب ضیافت ہے — طرف سے حق کے ہے سامان تیار اس ضیافت کا

وسیلہ ان بزرگوں کا طرف اللہ کے ڈھونڈھو — انھیں حاصل ہوا ہے مرتبہ حق کی ولایت کا

توسل اولیاء اللہ کا بے شبہ جائز ہے — ملا مژدہ ہمیں وابتغوا سے استعانت کا

کرامت اولیاء اللہ کی قرآن سے ثابت ہے — ہے ایسا ہی عقیدہ اہل سنت اور جماعت کا

کہا مریم سے زکریا نے جب اَنّٰی لَکِ ھٰذَا — کہا مریم نے یہ ہے رزق اللہ کی عنایت کا

بِجِذْعِ النَّخْلَةِ هُزِّي إِلَيْكِ کا بیان دیکھو — ہوا رُطَبًا جَنِيًّا سے عیان ثمرہ کرامت کا

عیان تھے خضر پر اسرار مخفی تھے موسیٰ پر — ہے جو خرق عادت اُس سے نکلتا ہے کرامت کا

نہیں تھے حضرت مریم جبکہ پیغمبر ہوا ثابت — کرامت اولیا کی تو ہے یہ حق ہے ولایت کا

احادیث و سیر سے بھی یقین ثابت کرامت ہے
بچاؤ نکا جہانمیں غوث اعظم کی کرامت کا

قدم ہے آپکا سب اولیاء اللہ کی گردن پر
ملا اولیا میں آپ کو رتبہ امامت کا

بزرگوں کا طعام فاتحہ سے متبرک ہے
کہ پڑھنا فاتحہ باعث ہی برکت او سعادت کا

شروع ہو نام خدا اور حمد حق سے ابتدا جسکی
اثر ہرگز نہ ہوگا اسمیں برکت اور سعادت کا

کرو اعمال بد سب ترک اپنے مبتلے تو
کرو حسنات میں صفت کہ بچے یہ تقاطات کا

بری عادت بدلکر نیک عادت جب ہو مومنکی
بڑی سب سے کرامت ہے نتیجہ استقامت کا

صراط مستقیم شرع پر ثابت قدم رہیئے
ملے مژدہ نزول رحمت حق کا عنایت کا

الٰہی سب حقدر ہمیں رکھ قائم و دائم
ہمارے بخش عصیان عطا کر شوق طاعت کا

لے اپنے دامن رحمت میں یا رب پیر خواجہ کو
عطا کر سبھکو کامل حظ محمد کی شفاعت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ ۱۲

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ۔ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سورۂ منافقون
سورۂ مؤمنون

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ سَلَامًا غَيْرَ مَحْسُوْبٍ ۔ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
وَاَنْفِقُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ
اَجَلُهَا ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ
عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۔ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ
ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۔ اُولٰۤئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۔
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ
هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

لَا يُشْرِكُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رَاجِعُوْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ ۔ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ ۔ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ ۔

سنو اے مومنو یہ حکم ارشاد و ہدایت کا — کرے غافل نہ تمکو عشق اولاد و تجارت کا
رہِ حق میں کرو کچھ خرچ پہلے موت کے یارو — کہ تا حسرت نہ ہو جب وقت آویگا ہلاکت کا
کہ کرتا خیر ہوتی مہلت میں تھوڑی تو میں کرتا — عمل بہتر جو ہو جاتا سبب میری سعادت کا
نہیں تاخیر ہوگی موت میں جب وقت آویگا — رہائی پاوے وہ مومن جو تابع ہو ہدایت کا
زکات مال دے روزہ رکھے دایم نمازی ہو — امانت دار ہو زانی نہ ہو قابل ملامت کا
وہ وعدہ کا بھی سچا ہو تو وارث ہوگا جنت کا — خدا کا فضل سر پر مستحق ہے وہ کرامت کا
نسب بیکار ہے جس دم کہ صور پھونکا جاویگا یارو — نہ ہوگا مسئلہ اسدم رذالت کا شرافت کا
گران ہو ویگا جسکا پلہ حسنات وہ بیشک — نجات اخروی کا مستحق ہے اور کرامت کا
یقیناً پلہ حسنات جسکا ہو ویگا ہلکا — ٹھکانا اسکا دوزخ میں ہے وہ قابل ملامت کا

جو سب متقی ہوں [illegible] وہ [illegible] — قریشی ہو کہ یا حبشی ہو خاص کو شرافت کا

نسب بھی یا سبب ہیں رسول اللہ کے وآل — انہیں ہی وہ ہے محشر میں محمد کی شفاعت کا

جو ہم عہد ہو وے آنحضرت کا وہ وال نسب میں ہے — سبب میں وہ ہے جو رشتہ رکھے کچھ بھی قرابت کا

اگر آل نبی ہوں متقی نور علی نور — تو کیا کہنا ہے یک نور دیگر ہے شرافت کا

نبی کی بی بیوں کیواسطے ضعف ہیں وارد ہے — نمونہ [illegible] ہے سب اشراف کے جرم و اطاعت کا

لکھا علامہ لکھنوی [illegible] استاد ہی میں — بقدر شرف حاصل ہوگا بدلہ جرم و طاعت کا

[illegible] شرف کو دو چند عصیاں کا — ملیگا اجر بھی دو چند انکی ہر عبادت کا

[illegible] اپنے نسب تنہا نہیں کافی — بجز اعمال کے چلتا نہیں سکہ شرافت کا

نسب پر فخر ناجائز ہے مت مغرور نسب پر ہو — نسب پر فخر کرنا کام ہے اہل جہالت کا

نسب میں غیر مردوں کے طعن کرنا بھی نہیں جائز — کہ سب اولاد آدم ہیں جو سر ہے کل شرافت کا

سمجھ یوں کہ ہیں آدم آدمی ہیں سب بنی زادے — زیادہ فخر پھر کیا چاہیئے اس سے شرافت کا

نبی کی چال پر جو ہو نبی کی آل وہ لائق — ہے من سلک طریقی فہو آلی کی بشارت کا

عمل اچھا نہ ہو جس کا نسب کیا کام آویگا — عمل اچھا اگر ہوگا نسب باعث ہے راحت کا

گنہ سب بخشدے یارب ہمارے فضل سے تیرے — کہ ہے محتاج خواجہ تیری رحمت اور عنایت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الْمَذْكُوْرَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا فَاَعْرَضَ اَکْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً یَّنْتَفِعُ بِهَا الشَّاهِدُوْنَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓئِکَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ

ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۔ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۔ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۔

ہے مروی بوہریرہ سے حدیث سید اکوان — کہ فرمایا رسول اللہ نے اے صاحب ایمان

بچو تم سات خصلت سے کہ وہ ہلاک ہے لوگو — کہا اصحاب نے وہ سات کیا ہیں کیجیے تبیان

کہا اک شرک ہے دوم ہے جادو قتل ہے سوم — چہارم سود خواری بھی کبیرہ ہے یقین عصیان

یتیموں کا بھی ناحق مال کھانا ہے گنہ پنجم — گریزاں جنگ سے کفار کے ہونا بھی ہے عصیاں

مسلمان پارسا عورت کو ناحق زانیہ کہنا — کبیرہ ہے گنہ اس سے بچو اے دوستو ہر آن

منافق کی علامت تین ہیں حضرت نے فرمایا — اگر وہ رکھے روزہ اور نماز بن گو پڑھے ہر آن

مسلمانی کا گو دعوا کرے پر وہ منافق ہے — جو وعدہ کا مخالف خائن و کاذب ہے اے انسان

روایت بوہریرہ سے ہے آئی ہے کہ فرمایا — رسول کبریا نے مومنو سن رکھو گوش جان

زنا ایمان کی حالت میں مومن کر نہیں سکتا — نہ چوری کرے سارق کبھی حالت ایماں

شراب ہرگز نہ پیویگا شرابی جبکہ مومن ہو — نہ لوٹے مال مفسد یہ مگر ہو کر کے بے ایمان

خیانت بھی نہیں غاش کریگا جبکہ مومن ہو — جو اہل ایمان امانات میں سب سے ہے ذیشان

خدا کے ساتھ تم ہرگز کرو مت شرک اے یارو — کہ مشرک کو نہیں بخشیگا ہرگز خالق اکوان

جلانا مارنا اولاد دینا رزق پہونچانا — شفا بیمار کو دینا یہ سب ہے قدرت یزدان

خدا ہی مقصود حاجات برلاتا ہے بندوں کے — وسائل انبیا و اولیا و اتقیا ذی شان

توسل درگہ حق میں بلا انکار جائز ہے — کہ فرمایا خدا نے وابتغوا پڑھ دیکھے قرآن

بچاؤ نفس کو اپنے بچاؤ اہل کو اپنے — جہنم سے کہ ایندھن جسکے پتھر بھی ہیں اور انسان

ڈرو جب صور پھونکا جاویگا بیہوش سب ہونگے — مگر موسیٰ کو بیہوشی طاری ہویگی اس آن

کہ انکو طور پر طاری ہوئی تھی پہلے بیہوشی — تو نفخ صور سے بیہوش وہ ہرگز نہ ہونگے جان

طرف اللہ کے واپس تمہیں جانا ضروری ہے — عمل کا ساتھ لو توشہ امن پاؤگے از نیران

امور دین میں افراط اور تفریط بدتر ہے — صراط مستقیم شرع پر ثابت رہو ہر آن

الٰہی مومنوں کو کر عطا توفیق طاعت کی — کرم سے خواجہ مسکین کے کر عفو سب عصیان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَأَجْدَادِنَا وَجَدَّاتِنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وابتغوا الیه الوسیلة سورۂ المائدہ

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْنَا مِنَ الْعَذَابِ
الْاَلِيْمِ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلُ التَّسْلِيْمِ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ ۔۔ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۔ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

سورۃ الحدید

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۔ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۔

مومنو ہے اسطرح فرمان شاہ انبیا
ہے مسلم میں رسول اللہ سے مروی حدیث
ہوویگا اسپر قیامت میں غضب اللہ کا

جبکہ پیدا ہوویں بچے نام تم رکھو بھلا
نام جسکا ہو شہنشہ ہے وہ بکے خبیث
ایسے بدناموں کو بیشک ہے یہ بدلدینا بھلا

نام بیٹی کا عزیزہ یا سیدہ تھا جب ہوا
پانچ [illegible] نام رکھا اسکا شاہ انبیا

نام پیارا عبد رحمان ہو تو بڑا اچھا ہے
باسو [illegible] بچے کہ یہ نام شاہنشاہ ہے

اور چھٹے دن نحر [illegible] رسم بھی ہٹ کرو
آکے قسمت لکھتی ہے اسوقت چھٹی کا نہ کہو

اور زچہ کے سرہانے ... ہتھیار رکھو
سب جھاڑو بھی یاں پر مت کھٹکا رکھو

کان میں سب سے اذان کہکر رکھو تم نیک نام
ساتویں دن دو عقیقہ کیجئے اے نیک نام

ہو اگر لڑکا تو دو بکروں کا فدیہ چاہیے
ایک بکرا بس ہے لڑکی کے عقیقہ کے لئے

ہے عقیقہ فعل جائز سنت و واجب نہیں
مذہب حنفی میں مفتی بہ یہ قول راسخین

بانٹنا جائز عقیقہ کا ہے بیشک گوشت خام
استخوان کو توڑ کر یا کھیلے ثابت لا کلام

اسکا کھانا ہے روا ماں باپ اور احباب کو
نانا نانی دادا دادی کو بھی سب اصحاب کو

ساتویں دن گر نہ ہو ممکن بڑھاؤ سات دن
یا کرو اکیسویں دن یا بڑھاؤ سات دن

گر نہ ہو اسمیں بھی ممکن پھر بڑھاؤ سات سات
بعد ازاں یوں ہی بڑھاؤ پھر مہینے سات سات

چوٹیاں ہرگز نہ چھوڑو اولیا کے نام پر
صاف سر پورا منڈاؤ تم خدا کے نام پر

ہموزن بالوں کے صدقہ کیجئے گا سیم و زر
نام پر اللہ کے فقرا کو بخوف و خطر

بات جب کرنے لگے لڑکا تمہارا دوستو
سب سے پہلے کلمہ طیب اسے سکھلائیو

چار پہر اور چار دن اور چار مہینے چار سال
جبکہ گذرے تسمیہ خوانی کی ہے مشہور چال

تسمیہ خوانی کا شرعاً حکم ثابت کچھ نہیں
ہے فقط دل کی ہوس اور اجر عامل کچھ نہیں

لازمی اسکو نہ جانو بے تعین یوں ادا
شکر حق کیجئے کہ لڑکا بات اب کرنے لگا

ایسی نیت سے [illegible] | [illegible] ہو گا خدا
تسبیح [illegible] | [illegible] ل حق کا رو
بخش [illegible] | [illegible] محمد مصطفٰے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ التَّبْصِرَةِ وَارْزُقْهُ صَلَاحَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ آیۂ ہر وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جاسکتا ہے

تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ الظَّلَامُ وَالنُّوْرُ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اِذَا اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ

تکاد تمیز من الغیظ کلما القی فیها فوج
سألهم خزنتها الم یأتکم نذیر ۔ قالوا بلی
قد جاءنا نذیر فکذبنا وقلنا ما نزل الله من شیء
ان انتم الا فی ضلال کبیر ۔ وقالوا لو کنا نسمع او نعقل
ما کنا فی اصحب السعیر ۔ فاعترفوا بذنبهم
فسحقا لاصحب السعیر ۔ ان الذین یخشون ربهم
بالغیب لهم مغفرة واجر کبیر ۔ واسروا قولکم
او اجهروا به انه علیم بذات الصدور ۔ الا یعلم
من خلق وهو اللطیف الخبیر ۔ هو الذی جعل لکم
الارض ذلولا فامشوا فی مناکبها وکلوا من رزقه
والیه النشور ۔ ءامنتم من فی السماء ان یخسف
بکم الارض فاذا هی تمور ۔ ام امنتم من فی السماء
ان یرسل علیکم حاصبا فستعلمون کیف نذیر ۔
ان الله یدخل الذین امنوا وعملوا الصلحت جنت
تجری من تحتها الانهار یحلون فیها من اساور
من ذهب ولؤلؤا ولباسهم فیها حریر ۔ اللهم
مالک الملک تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک

سورۂ ملک
آل عمران ۱۲

ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر ربنا علیک توکلنا والیک انبنا والیک المصیر ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علی کل شیء قدیر

سنو اے مومنو فرمان اُن خدائے قدیر / کرو گے تم سے البتہ عفو حق کثیر

تو سب بدی کو تمہاری وہ محو کر دے گا / کریگا داخل جنات تم کو رب قدیر

جنھوں نے اپنے خدا کو نہ مانا اُن کے لئے / عذاب سخت جہنم کا اور برا ہے مصیر

وہ ڈالے جاوینگے جس وقت پر جہنم میں / غضب کا آتش دوزخ کو ہوگا جوش کثیر

جو ڈالی جاویگی جب یک گروہ دوزخ میں / تو اُس سے خازن دوزخ کرینگے یہ تقریر

کہ کیا تمہیں نہ ڈرایا کسی نے دوزخ سے / جواب دینگے ڈرایا تھا ہمکو آکے نذیر

ولیک ہمنے ہی مانا نہیں کہا اُن کا / اسی سبب سے ہمارا مقام نار سعیر

جو لوگ غیب میں ڈرتے ہیں اپنے مولا سے / تو اُنکے واسطے بخشش ہے اور اجر کبیر

جو مومنین کے اعمال نیک ہو وینگے / کریگا داخل جنت انہیں خدائے قدیر

جو لوگ کرتے ہیں مُردوں کے نام پر خیرات / تو اس سے ملتا ہے اموات کو ثواب کثیر

اسی کو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ خوانی / کہ ہدیہ کرتے ہیں الحمد پڑھکے خیر کثیر

جواز اسکا ہے ثابت حدیث قرآں سے / کلام صلی علیہم کی دیکھیے تفسیر

نبی کو حق نے صلوٰت و دعا کا حکم کیا / صلات آپکی رحمت ہے مومنوں پہ کثیر

مراد اس سے نماز جنازہ ہے بیشک | یہی نماز جنازہ ہے فاتحہ کی بشیر
نماز کیا وہ دعا واسطے ہے موتی کے | دعا کا عرف ہوا فاتحہ بلا تنکیر
خدا کی نذر جو چاہو کرو دعا یہہ کرو | ثواب اسکا الٰہی فلاں کو بخش کثیر
نہیں ضروری قل ہو اللہ احد سورہ الحمد | نہیں ضروری ہے قرآن کی اس میں کچھ تقریر
کہ ایک صدقہ مالی ہے دوسرا بدنی | یہہ دو کا جمع ضروری نہیں ہے بے تنکیر
رواج اسکا ہوا ہے کہ ہر دو کار خیر | ملا کے کرتے ہیں تا ہو ثواب اس کا کثیر
اگر کسی کو نہ ہو یاد آیت قرآن | تو صرف کھانے کا بخشیں ثواب بے تاخیر
اگر تمہیں کوئی بلجاوے فاتحہ خواں تب | پڑھاؤ فاتحہ تا ہو ثواب اسکا کثیر
وگرنہ صدقہ مالی کا بخشیے ثواب | کہ نفع پہنچیگا موتی کو اس کا بے تقریر
کرو نہ ایسا جھگڑا کی کوئی پابندی | کہ یہ فضول رسومات ہیں بلا تنکیر
الٰہی مذہب حق پر تو رکھ ہمیں قایم | تو بخش خواجہ مسکین کے گناہ کثیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيٰتِ الْبَيِّنَاتِ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الاولیٰ کے دوسرے جمعے کا خطبہ قرآنیہ ہر وقت بھی پڑھا جاسکتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ تغابن ع

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَّاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَالتَّنْوِيْرِ اِلٰى مَا انْقَضَتِ الْاُمُوْرُ
بِاقْتِضَاءِ الْمَلِكِ الْقَدِيْرِ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ
مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ
اِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اُنِيْبُ۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ

مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ
فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۔ لَهٗ
مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ
الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيْرُ ۔ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي
الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ
قَدِيْرٌ ۔ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۔
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۔
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ غَافِرِ

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۔ ذِي الطَّوْلِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

عزیزو گوش دل سے سنئے اب احکام ایمانی
اَطِیعُوا اللہ ہے قرآنمیں ثابت حکم یزدانی

اطاعت حق کی اور اُسکے رسول پاک کی کیجے
تو حاصل ہو نجات نفس از آفات نیرانی

کہا جابر نے فرمایا رسول اللہ نے سب سے
سخن بہتر کتاب اللہ کلام پاک ربانی

طریقہ سرور عالم کا بہتر سب طریقوں سے
ہے کل بدعات گمراہی جہالت اور طغیانی

کرو اسراف شادی میں نہ ہرگز اے مسلمانو
کہ جیسے رتجگہ بیرملاؤ رسم نادانی

نہ کوئی پیر ہے بیرملاؤ پیر ہے فرضی
نہ کوئی پیر و بیدار وہوا ہے پیر حقانی

حکومت رتجگہ میں رات بھر گانے بجانے میں
کرو مت ہلدی مہندی کے رسم جہل و نادانی

نہ کھیلو رنگ ہولی کیطرح تم رسم سانچق میں
کرو مت رسم بد ہرگز نہیں آئین ایمانی

نہ دولھے کو لگاؤ مسی مہندی کہ مردوں کو
شباہت عورتوں کی ہے حرام سخت طغیانی

دکھانے حیثیت اپنی بڑھانے شان اور شوکت
کرو اسراف مت ہرگز اٹھاؤ مت پریشانی

کہ بیجا خرچ کرنیسے غضب اللہ کا ہوگا
یہ بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اخوان شیطانی

نہیں جائز ہے سہرا باندھنا ہرگز مسلمان کو
شباہت اسمیں ہے کفار کی اور سخت نادانی

نہ باندھو گود اور کنگن کبھی دولہا دولہن کو
یہ رسم راجپوتانہ ہے کفاروں کی من مانی

لباس ریشم و زریں خالص جملہ مردوں کو
نہیں جائز ہے باجہ اور کل مزمار شیطانی

زیادہ اپنی قدرت سے نہ باندھو مہر دولہن کا
نہیں کچھ فخر ہے اسمیں حماقت ہے یہ نادانی

بٹھا لاتے ہیں گھوڑے پہ مساجد تک جو دولھے کو
نماز عقد پڑھنے کیلئے با شان شاہانی

خبر ان کو نہیں ہے باوضو یا بے وضو دولہ
کیا گر بے وضو سجدہ تو ہو مردود ربانی

نماز پنجگانہ فرض ہے ہر یک مسلماں پر
نہ چھوڑو اے مسلمانو کبھی یہ فرض مسلمانی

بہ قصد شکر حق پڑھنا نماز و نکاح سعادت ہے
مگر سر پہ نہ ہو سہرا کہ ہے یہ کار نادانی

کھلاؤ تم ولیمہ جسمیں شامل ہوویں غربا بھی
طریقہ ہے یہ سنت کا یہی ہے آئین ایمانی

پکڑ پیشانی دولہن دعا مانگو جلوت کی
پڑھے دولہ تو حاصل امن ہو از شر نسوانی

الٰہی بخشدے اب خواجہ پیر نظامی کو
گناہاں بخش ہم سب کے ہے جو کچھ بنادانی

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ وَلِاٰبَائِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ وَاِخْوَانِہٖ وَاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَاَعْتِقْ رِقَابَھُمْ مِنَ النَّارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَا سَتَّارُ۔

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْغَنِیِّ الْحَمِیْدِ الْعَزِیْزِ الْعَظِیْمِ الْمَجِیْدِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنُصَدِّقُہٗ بِاِخْلَاصِ التَّوْحِیْدِ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تَنْفَعُ اَھْلَھَا یَوْمَ یَتِیْبُ

مِنْ هَوْلِهِ الْوَلِيْدُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ هُدًى
وَرَحْمَةً اِلٰى كَافَّةِ الْعَبِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً بَاقِيَةً اِلٰى بَقَاۤءِ مُلْكِ اللّٰهِ
الْحَمِيْدِ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ
مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ۔ وَهُوَ
الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۤءُ اِنَّهٗ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ۔

سورۂ آل عمران

يا ايها الذين آمنوا انفقوا من طيبات ما كسبتم ولا تيمموا الخبيث منه تنفقون ولستم بآخذيه الا ان تغمضوا فيه واعلموا ان الله غني حميد۔

اے مومنان خوش سیر سنیے ذرا کچھ غور کر　　حکم خدا کی ہے یہ لاؤ بجا شام و سحر

جو حکم دے تمکو نبی اسکی ہی کیجے پیروی　　اور جس سے مانع ہو نبی اس سے رہو تم دور تر

ہے حکم شاہ مرسلین کیجے خلاف مشرکین　　ڈاڑھی بڑہاؤ مونچھیں گھٹاؤ بیشتر

پر اس زمانے میں بعضیں فرط ترقی سے ہمیں　　تقلید امر مشرکین کرتے ہیں ہر جا بیشتر

ڈاڑھی منڈا دیں سر بسر مونچھیں بڑہا لب و بن اوپر　　جوں ناکمیں مرغی کے پر آدہا ادہر آدہا ادہر

مردوں کی زینت ڈاڑھیاں ہیں چوٹیاں زیب نساء　　آیا حدیثوں میں بیان ڈاڑھی کا دیکھو بیشتر

ہے سنت خیر الوری ہے سنت کل انبیا　　ہے یہ شعار اتقیا اے مومنان خوش سیر

کفار کی یہ چال ہے جب غیب ل ہو روبرو　　پھر کسطرح خوشنود رب ہو دیگا بد اعمال پر

پردہ کو ناجائز کہیں بے پردہ رکھیں عورتیں　　بے پردگی لازم کہیں پردے ہے انکی عقل پر

از ناف تا زانو سدا ہے ستر عورت مرد کا　　ہے عورتوں پر تا پشتا کل جسم و اپنے سر

سب بی بیوں کو جان من بالکل نہ جائز ہے چکن　　جس سے نظر آوے بدن ہے یہ حرام سخت تر

جائز نہیں عورات کو باریک کپڑا جو کہ ہو　　سارا بدن پوشیدہ ہو ظاہر نہ ہو یک مو سر

ہے یہ حدیث مصطفیٰ ایمان کا شعبہ حیا　　مومن ہو گے بے حیا شرم و حیا رکھو حق سے ڈر

لڑکی ہو جبکہ بالغہ رسم بلوغت مت منا　　یہ بے حیائی ہے بجا مت کر تو اسکو مشتہر

حاجت اگر ہو غسل کی کر غسل تو اسی تقی | اسمیں برابر ہیں سبھی ہو مرد یا عورت اگر
بے غسل رہنا ہے خطا کر غسل فوراً ہی ادا | بے غسل جس گھر میں ہا ہوگا نہ رحمت کا اثر
ہم سب کے سب جرم و خطا تو بخش دے اے کبریا | مسکیں خواجہ پر سدا تو مغفرت کی کر نظر

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْمَوْعِظَةِ الْعُظْمٰى وَاجْعَلْ اٰخِرَتَهُ خَيْرًا مِّنَ الْاُوْلٰى وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَيًّا قَيُّوْمًا قُدُّوْسًا سَلَامًا اَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ فَضْلَهٗ تَمَامًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ جُعِلَ لِلْمُرْسَلِيْنَ اِمَامًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَوَامًا يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا۔
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۔ اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ
يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا۔ يُّضٰعَفْ لَهُ
الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

الزُّوۡرَ وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا كِرَامًا - وَالَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا صُمًّا وَّعُمۡيَانًا - وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا اُولٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا وَيُلَقَّوۡنَ فِيۡهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا

عذاب قبر کی حالت سنو اے صاحب ایمان — بڑا ہے قبر کا فتنہ کہ جس سے عقل ہے حیران

نسائی میں روایت ہے یہ اسماء سے کہا اسنے — عذاب قبر کا خطبہ پڑھا جب آن سرور اکوان

صحابہ سب پریشان ہوکے چلائے بہت روئے — کہا آخر یہ حضرت نے مجھے حق کا ہے یہ فرمان

عذاب قبر مثل فتنۂ دجال ہووے گا — گڑھا دوزخ کا ہے یا ایک قبر روضۂ رضوان

ہوئی تھی سعد کے مرنے سے جنبش عرش اعظم کو — ملک ستر ہزار آئے جنازہ پر تھے اسکے جان

نماز اسکے جنازہ پر پڑھی سردار عالم نے — فضائل سعد کے ہیں دوستو بیحد و بے پایان

رکھا حضرت نے اسکو قبر میں اور بند بھی کردی — پڑھی پھر سعد پر تسبیح اکثر سرور اکوان

یہ فرمایا کہ دابا قبر نے اب سعد کو ایسا — کہ اسکی پسلیاں سب مل گئیں آپس میں ای ذیشان

بھلا پھر کون ہوگا سعد سے بھی بہتر و برتر — عذاب قبر کی سختی سے جو ہوگا نہ وہ حیران

اکثر روتے تھے جبکہ قبر پر عثمان آتے تھے — وہ ذکر نار سے بھی اسقدر روتے نہ تھے گریان

سب یاروں سے جب پوچھا تو یوں رو کر فرمایا | کہ سب سے پہلی منزل آخرت کی قبر ہے پہچان

یہ ہے دنیا کی منزل آخری اس سے بچیگا جو | بچیگا آخرت کی منزلوں سے وہ نہ ہو حیران

یہ گھر کیڑوں کا ہے اسمیں ہزاروں سانپ اور بچھو | اندھیرا اور وحشت پاویگا ہر صاحب عصیان

جو ہوں علم و نسب مال و جمال و جاہ پر نازاں | نفاقہ قبر میں ہر یک کا کھلجاویگا او دیشان

عمل کا نور اپنے ساتھ رکھو قبر میں یارو | اطاعت مالک و مولا کی اپنی کیجیے ہر آن

عذاب قبر سے یا رب بچا مسکین حاجی احمد کو | عطا کر اسکو اور ہم سب کو یا رب بفضلہ رضوان

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الآخر کے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِلَى الْاَبَدِ الْاٰبِيْدِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ

اِتَّقُوا اللّٰهَ الْجَلِيْلَ الْمَوْلَى الْمُنْعِمَ الْجَمِيْلَ وَتَزَهَّدُوْا فِي الدُّنْيَا
اِنَّمَا مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ نَبِيُّكُمُ النَّبِيْلُ كُنْ فِي الدُّنْيَا
كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ۔ اَلَا يَا سَاكِنَ الْعَرْشِ الْمُعَلّٰى
وَيَا جَالِسَ الْفَرْشِ الْمُحَلّٰى مَا لِلّٰهِ التَّصْلِيْدُ وَيَا قَاطِنَ الْقَصْرِ
الْمُشَيَّدِ قَدْ هَلَكَ مَنْ كَانَ مِثْلَكُمْ قَبْلَكُمْ فَتَهْلِكُوْنَ مِثْلَهُمْ
بَعْدَهُمْ فَمَا هٰذَا الْغُرُوْرُ فِي دَارِ الْفَسَادِ وَالشُّرُوْرِ اَلَا تُدْفَنُوْنَ
تَحْتَ الْقُبُوْرِ ذَاتَ الظَّلَامِ وَالْوَحْشَةِ وَالتَّنْكِيْدِ تَقَدَّوْا
بِاَسْلَافِكُمُ الصَّالِحِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ
وَالصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ الْكَامِلِيْنَ
وَالْعُرَفَاءِ الْمُحَقِّقِيْنَ وَالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِيْنَ فَاقْنَعُوْا بِمَا
اٰتَاكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَلَا تَطْمَعُوْا قَدْ صَحَّ عَزَّ مَنْ قَنِعَ وَذَلَّ
مَنْ طَمِعَ وَتَقَلَّلُوْا مِنَ الدُّنْيَا وَتَهَيَّأُوْا لِلْمَوْتِ فَاِنَّ الْمَوْتَ
اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَاَنْتُمْ تُلْقَوْنَ عَلَى النَّعْشَاتِ
وَتُحْمَلُوْنَ عَلَى الْاَعْنَاقِ اِلَى الْفَلَوَاتِ وَالْمَيْدَانِ بِلَا تَشَكُّكٍ
وَتَرْدِيْدٍ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وُلِّيَ الْخِلَافَةَ فِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ
وَخَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلٰى لِبَاسِهٖ اِثْنَا عَشَرَ رُقْعَةً فَمَا زَادَتْهُ
اِلَّا رِفْعَةً وَكَانَ لَا يَاْكُلُ مِنَ الْاِدَامِ غَيْرَ الزَّيْتِ حَتّٰى

اسودت جلدہ ولم یحمل لنفسہ من مال المسلمین الا درھمین
یتقوت بھما ھو وعیالہ وولدہ وقد ابطأ یوما عن صلوٰۃ
یوم الجمعۃ فقال معتذرا للناس انی کنت اغسل قمیصی وما
کان لی سواہ ثوب مزید فلذلک تاخرت عن الخروج
وکان یحمل الدقیق علی ظھرہ ویذھب بہ الی من یعرف
بشدۃ فقرہ الشدید ومع ھذا یقول یا لیت ام عمر
لم تلد عمر ولم ار الدنیا ولم اک من البشر ھذا ھو
الذی اعز اللہ بہ الاسلام واعلی بہ کلمۃ اللہ العلیا علی
کلمۃ الذین کفروا السفلی فکیف من کان مستغرقا فی
بحر معصیۃ الملک الوحید القھار ذی البطش الشدید
یا ایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ واللہ ھو الغنی الحمید

مسلمانو سنو اب گوش دل سے حکم ایمانی | بجا لاؤ بجان و دل ہمیشہ حکم ربانی
مسافر کی طرح دنیا میں تم کچھ زندگی کر لو | اسے تم رہگذر سمجھو یقیں یہ ملک ہے فانی
قناعت سے ملی عزت طمع سے پاؤ گے لعنت | طمع طول بقا کی مت کرو ہوگی پشیمانی
خدا نے گر دیا ہے مال و زر پس تم جلد ہی | کرو حج و زکات و صدقہ و خیرات و قربانی
یتیموں پر کرو تم رحم دیکھو نظر رحمت سے | فضیلت اسکی بیحد ہے ثواب اس کا فراوانی
ہے تم پر حق ہمسایہ بھی لازم اے مسلمانو | کرو حسن سلوک ان سے کرو مت جور و طغیانی

یتیموں کو کرے جو پرورش ہوگا وہ جنت میں — رسول اللہ کے ہمراہ از الطاف یزدانی

یتیموں کے جو سر پر ہاتھ پھیریگا محبت سے — ملے ہر بال کی گنتی برابر اجر رحمانی

اطاعت حق کی اور اس کے رسول پاک کی کیجے — ڈرو اللہ سے سب چھوڑ دو افعال شیطانی

گنہ سب سے بڑا فعل زنا ہی شرک کے بعد از — یقیں بے نور و بے رونق ہی بیشک چہرہ زانی

زنا کارونکو اکثر تنگی و افلاس و سختی ہو — ہو اُن کی عمر کم اُن پر غضب حق کا ہو یجانی

حساب اسکا بہت سختی سے ہوگا روز محشر میں — جہنم میں وہ پاویگا عذاب سخت نیرانی

اٹھیگا قبر سے روتا ہوا پیاسا ہو منہ کالا — گلے میں آتش زنجیر ڈالا جاویگا زانی

لباس آتش کا پہنے گا خدا دیکھے نہ رحمت سے — نہ بات اس سے کریگا از لطف غفرانی

نہ پاک اسکو کریگا حق تعالیٰ روز محشر میں — عذاب سخت میں اسکو بہت ہوگی پریشانی

بہیگا پیپ اور خون شرمگاہ سے بھی زانی کے — بہت بدبوئی اسکی ہوگی ہو زانی کو حیرانی

نتیجہ کار بد کا بد ہے آخر اے مسلمانو — چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنے کا ہی اس سے — کرو تم اپنے نیک اسلاف کی تقلید حقانی

عمر فاروق اعظم نے خلافت راشدہ پائی — اسی میں پڑھا منبر پہ خطبہ وعظ و قرآنی

لباس پاک پر پیوند بارہ ان کے ظاہر تھے — وہ سوکھی روٹی جو کی کھاتے تھے مقبول یزدانی

وہ سالن بے روغن زیتون کھاتے تھے اسی باعث — سیاہی جلد میں پیدا ہوئی اُن کی فراوانی

نماز جمعہ میں تاخیر کی تھی آپ نے یکبار — کیا یہ عذر لوگوں سے بیاں از روئے حقانی

میں کپڑے دھو رہا تھا اس لئے دیری ہوئی مجھسے — میسر دوسرا کپڑا نہ تھا جز اسکے ای جانی

وہ آٹا پیٹھ پر لیجاتے تھے نزدیک فقرا کے
نہ زاہد دو درم سے مال لیتے تھے مسلمانی

اسی دو میں مصارف جملہ گھر والوں کے جاری تھے
باین تقوی تمنا کرتے تھے مقبول بندہ دانی

عمر کو ماں اگر اسکی نہ جنتی تو بھلا ہوتا
بھلا ہوتا عمر دیکھا نہ ہوتا اگر جہان فانی

یہ وہ ہیں ذات سے جنکی ہوئی اسلام کی شہرت
بلند ان سے ہوا ہی کلمہ توحید حقانی

تو پھر ما و شما کا حال کیا ہوگا ذرا سوچو
کرو وہ کام جسمیں ہووے خوشنودی ربانی

الہی بخشدے ہم سبکو تیرے فضل و رحمت سے
عطا ہو خواجہ مسکین کو دیدار رحمانی

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت پڑھا — بسم اللہ الرحمن الرحیم — جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْوَحِيْدِ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ بِكَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً بَاقِيَةً بِبَقَآءِ الْمَلِكِ الْمَجِيْدِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ كَمَا قَالَ رَبُّكُمُ الرَّشِيْدُ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ۔ يَا هٰذَا اُحِبُّكَ

الدنیا اعمتک وحبوک ورکونک الی اغترارک
غیرک وھم وبلک عمن صورک الی النار
صیرک فاذخر ذخائر الحسنات لیوم یعرق
من ھولہ الجبین وتخرس من فزعہ الالسن وتقطر
قطرات الاسف من الاعین فلا ینفع مال
ولا بنون غیر العمل المنجی المفید وجاءت کل
نفس معھا سائق وشھید۔ فیا ایھا الاعلام
اعلموا ان الدنیا اضغاث احلام دار فناء وعناء
لا تصلح للمقام ستفھمون قولی بعد قلیل
من الایام اذا انھدم بنیان قصر عمرکم
المشید وجاءت کل نفس معھا سائق
وشھید یا اولی الابصار والبصائر این احبائکم
اصحاب الکنوز والذخائر وارباب المعالی
والمفاخر فارقوکم وارتحلوا الی الحفائر
ما اغنی عنھم الابناء والخدام والاعوان
بالتعاون والتناصر وما لھم من قوۃ ولا
ناصر فافزعوا من ھول مقام یشیب منہ الولید

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَّ شَهِيدٌ۔
يَا مُعْرِضًا عَنِ الْمَوْلٰى اِلٰى مَتٰى هٰذَا الْاِعْرَاضُ
وَقَدْ اَعْرَضَ عَنْكَ شَبَابُكَ فِي كَسْبِ الْاَعْرَاضِ
وَطَلَبِ الْاَغْرَاضِ وَعُمْرُكَ فِي انْقِرَاضٍ وَقُوَّتُكَ
كُلَّ سَاعَةٍ فِي انْتِقَاضٍ وَلَا يَنْفَعُكَ هٰذَا التَّقْصِيرُ
فِي طَاعَةِ الْمَلِكِ الْقَدِيرِ۔ وَالْعُمْرُ قَصِيرٌ وَّ الْاَمْرُ
عَسِيرٌ وَّالنَّاقِدُ بَصِيرٌ۔ عِقَابُهُ اَلِيمٌ وَّعَذَابُهُ
شَدِيدٌ۔ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ
وَّشَهِيدٌ۔ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مَا لَكُمْ لَا تَعْتَبِرُوْنَ
بِمَصْرَعِ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ تَحْتَ التُّرَابِ مُفَارِقِيْنَ
مِنَ الْاَهْلِ وَالْعِيَالِ وَالْاَحْبَابِ فَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ
الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَاٰثِمِ وَالْحَوْبَةِ
وَابْكُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ مِنْ كُدُوْرِ
الْوَبَالِ بِالتَّنْغِيْصِ وَالتَّنْكِيْدِ وَجَاءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَّشَهِيْدٌ۔

مومنوں سن لو یہ نفخ صور کا تھوڑا بیان	صور پھونکا جاویگا وہ وقت ہے بھاری
لے کھڑے ہیں صور اسرافیلؑ منہ میں منتظر	پھونکنے کا حکم کب دیگا مجھے ربِّ جہان

بار اول صور پھونکا جاویگا جسوقت جب
ہو وینگے بیہوش سب اہل زمین و آسمان

پر خدا چاہے جسے ہرگز نہ وہ بیہوش ہو
ہے وہ پس موسیٰ کلیم اللہ بے شک و گمان

بار دوم صور پھونکا جاویگا جسوقت پر
اپنی اپنی قبر سے سب اٹھ کھڑینگے مردگان

جان لو قایم قیامت ہوویگی اسوقت پر
الحمد للہ کہنے والا ہی نہو گا درجہان

اور معاذ ابن جبل نے پوچھا آنحضرت سے تھے
روز نفخ صور کے فوجونکا کیجے کچھ بیان

سرور عالم نے رو کر یوں دیا اسکو جواب
تو بڑی شی مجھکو پوچھا سن لے کرتا ہوں بیان

دس طرح کی ہوویگی محشر میں کل امت میری
بعض ہیں بدر بعض ہوں خنزیر کی صورت عیان

سرنگوں ہو بعض منہ کے بل گھسیٹے جاوینگے
بعض اندھے بعض بہرے بعض گونگے ہوت وہان

کاٹی جاویگی زبان لٹکی ہیگی بعض کی
منہ سے بدبو پیپ اور خون ہوویگا انکے روان

بعض کے ہاتھ اور پاؤں بھی کٹے ہونگے یقین
بعض نخل نار پر سولی دیا جاوے وہان

ہوویگی مردار سے بدتر بھی بدبو بعض کی
چادر گندھک کی پہنے ہووینگے بعضے وہان

ہوویگی بندر کی صورت سب چغلخوروں کی اور
ہو وینگے خنزیر جو مردار کھاتے تھے یہان

سرنگوں منہ پر گھسیٹے جاوینگے سب وہ خوار
حاکم ظالم یقین ہووینگے اندھے سب وہان

بہرے گونگے ہووینگے سب خود پسند و خویش بین
اور زبان کترینگے اپنی واعظان قصہ خوان

کرتے تھے سبکو نصیحت پر وہ خود گمراہ تھے
انکی قینچی سے کاٹی جاویگی انکی زبان

دست و پا سے اپنے ہمسایہ کو جو تکلیف دے
کاٹے جاوینگے یقینا انکے دست و پا وہان

لوگ کی چغلی کہے جو حاکم ظالم کے پاس
پس وہ نخل نار پر سولی دیا جاویگا جان

ہووے گی مردار سے بدتر گنہگاروں کی بو	اہل کبر و فخر پہنائیں چادر گندک وہاں
گرمیٔ محشر سے ہمکو تو بچا لے کبریا	بحق اپنے خواجہ مسکین کو ربِ جہاں

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَقَبَائِلِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت	بسم اللہ الرحمن الرحیم	بھی پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْعَلِيِّ الْمَجِيْدِ الْمَحْمُوْدِ بِجَمِيْعِ اَنْوَاعِ التَّحْمِيْدِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ بِكَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ الْمَجِيْدِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الْجَبَّارَ الَّذِيْ اَذَلَّ بِحُكْمِ الْمَوْتِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّنَقَضَ ظَهْرَ كُلِّ بَطَلٍ صِنْدِيْدٍ كَمَا قَالَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ

مَا شَاءَ رَبُّكَ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ فَكَيْفَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ سَاوٰى فِي الْمَوْتِ بَيْنَ الْمَلِكِ وَالْمَمْلُوْكِ وَالْغَنِيِّ وَالصُّعْلُوْكِ وَالْحَاكِمِ وَالْمَحْكُوْمِ وَالْخَادِمِ وَالْمَخْدُوْمِ وَاَخْرَجَهُمْ مِنْ سَعَةِ الْقُصُوْرِ اِلٰى ضِيْقِ الْقُبُوْرِ وَقَطَعَ حَبْلَ اَمَدِهِمُ الْمَدِيْدِ اَخَذَ بِهِ الْاٰبَاءَ وَالْجُدُوْدَ وَالْاَطْفَالَ مِنَ الْمُهُوْدِ وَاَسْكَنَهُمُ اللُّحُوْدَ وَعَفَّرَ وُجُوْهَهُمْ فِي الصَّعِيْدِ فَيَا هٰذَا اَمَا اَنْذَرَكَ قَوْلُ الْمَلِكِ الْمَجِيْدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ اَفْنٰى بِهِ الْمَاْمُوْرَ وَالْاَمِيْرَ وَالْغَنِيَّ وَالْفَقِيْرَ وَالصَّغِيْرَ وَالْكَبِيْرَ وَالْوَالِدَ وَالْوَلِيْدَ فَهُمْ فِيْ سِجْنِ الْاَجْدَاثِ اِلٰى يَوْمِ الْوَعِيْدِ فَحَقَّ قَوْلُ رَبِّنَا الرَّشِيْدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ اَيْنَ اَصْحَابُ الْمُلْكِ وَالْقُصُوْرِ وَاَيْنَ اَرْبَابُ الْمَكَاسِبِ وَالْفُنُوْنِ وَاَيْنَ الْمُتَحَصِّنُوْنَ بِكُلِّ حِصْنٍ حَصِيْنٍ وَقَصْرٍ مَشِيْدٍ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ

بعد حمد حق و نعت خواجہ کون و کاں
سختی سکرات کا اب سنو مسئلہ بیاں

ہے بخاری میں روایت عائشہؓ سے اس طرح
کہتی ہیں سکرات کا سرورِ عالم کے بیاں

آپ کے نزدیک پانی کا پیالہ تھا دھرا
اپنے دونوں ہاتھ داخل کر کے اس میں ناگہاں

مسح دونوں ہاتھ سے کرتے تھے اپنے منہ پہ آپ — لا الہ الا اللہ اور تھا ورد زبان

اور فرماتے تھے بیشک موت کی سکرات ہے — الرفیق الاعلیٰ فرماتے تھے تا قبض رواں

ہے بخاری میں روایت دوسری یک اسطرح — مصطفیٰ پہ نزع کی حالت ہوئی جب گراں

کرب و بے چینی رسول اللہ پر طاری ہوئی — فاطمہ گریہ کرنے لگیں تب اسطرح شور و فغاں

ہائے میرے باپ پر ہے آج سختی موت کی — فاطمہؓ سے یوں ہوا تب حکم شاہ دوجہاں

آج ہی سختی ہے تیرے باپ پر سکرات کی — پھر نہ ہونگی باپ پر تیرے کبھی کچھ سختیاں

نقل ہے حضرت عمرؓ نے جب کعب سے یوں کہا — موت کی سختی کا ہم سے اے کعب کر کچھ بیاں

عرض کی تب یوں کعب نے اے امیر المؤمنین — جیسے کانٹے دار ڈالی پیٹ کے ہو درمیاں

اسکا ہر کانٹا ہو پکڑے انتڑیوں میں جا کر — پھر اسے گر زور سے کھینچیگا مرد پہلواں

جیسے اسکی ہوگی سختی اس سے زائد موت کی — ہوویگی سکرات و سختی موت کی بھی بیگماں

پوچھا موسیٰؑ سے خدا نے بعد قبض روح یوں — موت کی تلخی کا اے موسیٰؑ کرو تم کچھ بیاں

عرض کی جوں زندہ بکری ہاتھ میں قصاب کے — ہو کھنچاتے کھال اسکی زندگی ہی میں عیاں

موت کی آفت سے زائد کوئی آفت ہی نہیں — اس سے زائد ہیں بدونکو بعد اسکے سختیاں

پس بدی سے باز آؤ بندگی حق کی کرو — تا عذاب اخروی سے تمکو حق دیوے اماں

خواجۂ مسکین کو یا رب کرم سے بخش دے — امت خیر الوریٰ پر رحم فرما جاوداں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِیَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَالْخَطِیَّاتِ

یہ خطبہ ہر وقت بعد پڑھنے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

نمبر ۹

الحمد لله العزيز الحميد الذي له ملك السموات والارض والله على كل شيء شهيد انه هو يبدئ ويعيد وهو الغفور الودود ذو العرش المجيد فعال لما يريد نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وآله واصحابه وسلم اما بعد فيا ايها الانسان ثم واعتذر وتب من الذنب الى الله الوحيد ان بطش ربك الشديد قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم فاتق الله يا ايها الرجل الرشيد ان بطش ربك لشديد ان الانسان لربه لكنود وانه لحب الخير لشديد افلا يعلم اذا بعثر ما في القبور وحصل ما في الصدور ان ربهم بهم يومئذ لخبير فتجنب هذا من موجبات الوعيد ان بطش ربك لشديد يوم يتذكر الانسان ما سعى وبرزت الجحيم لمن يرى فاما من طغى وآثر الحيوة الدنيا فان الجحيم هي الماوى واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى فان الجنة هي الماوى فتحذر ايها الحبيب من يوم باس شديد ان بطش ربك لشديد

عذاب حق سے نہ بےخوف ہو کبھی اے حمید — کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت شدید
بروز حشر کریگا سوال بندوں سے — وہ علم و عمر و جسد و مال چار چیزوں سے
کہ علم پڑھ کے عمل کون سے کیے اچھے — تمہاری عمر کو کس کام میں ہو صرف کیے
گھٹائے کس میں جسد اور جسم کو اپنے — کہاں سے مال کمائے تھے کس میں خرچ کیے

خدا سے ڈر کے جو شہوت سے نفس کو روکے　　بہشت اس کا ٹھکانا خدا بنا دیوے

جو ہو وے سرکش و شہوت پرست دنیا میں　　ٹھکانا اس کا جہنم ہے دارِ عقبیٰ میں

عذابِ حق سے نہ بےخوف ہو کبھی اے سعید　　کہ تیرے رب کی بتحقیق ہے گرفت شدید

وہ کام کر کہ ہو جس سے تجھے حصولِ نجات　　رضائے حق تجھے حاصل ہو فوقِ درجات

کرم سے خواجہ سکیں کو بخش دے یا رب　　تمام امتِ احمد کے بخش عصیاں سب

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُدَبَّرَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

ماہِ رجب کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ　　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَاَتْقَنَ تَرْكِيْبَ الْعُرُوْقِ وَالْعِظَامِ وَالْاَوْصَالِ۔ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ فَتَكَبَّرَ وَصَالَ فَطَرَدَهٗ وَاَبْعَدَهٗ عَنِ الرَّحْمَةِ وَحَرَمَهُ الْوِصَالَ وَتَفَضَّلَ عَلَى الْمُطِيْعِيْنَ بِلَذِيْذِ الْاِقْبَالِ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَائِمًا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ قَدْ جَاءَكُمُ الشَّهْرُ رَجَبُ شَهْرُ اللّٰهِ الْاَصَمُّ الْاَصَبُّ فِيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى التَّائِبِيْنَ تُصَبُّ

وَفِيْهِ أَنْوَارُ السَّعَادَةِ وَالْقَبُوْلِ عَلَى الْعَامِلِيْنَ تَفِيْضُ وَ
أَنْوَارُ رَحْمَةِ اللهِ تَهُبُّ وَهُوَ الْفَرْدُ الْأَفْخَمُ الْأَكْرَمُ مِنَ
الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ الَّتِيْ عَظَّمَ اللهُ ذُو الْجَلَالِ قَدْرَهَا وَحَرَّمَ بِقَوْلِهِ
الْأَعْظَمِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ وَهِيَ رَجَبٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ
وَمُحَرَّمٌ وَمَعْنَى تَأْكِيْدِ الْحُرْمَةِ فِيْهَا أَنَّ الْحَسَنَاتِ يُضَاعَفُ أَجْرُهَا
وَالسَّيِّئَاتُ فِيْهَا عَظِيْمٌ وِزْرُهَا فَبَادِرُوْا بِالْحَسَنَاتِ
وَالْخَيْرَاتِ فِيْهَا لِيَتَضَاعَفَ ثَوَابُ الْأَعْمَالِ وَاتْرُكُوا الْفِسْقَ
وَالْفُجُوْرَ وَالْفَسَادَ وَالشُّرُوْرَ وَبِدْعَاتِ الْأُمُوْرِ وَأُمُوْرَ الْبِدْعَاتِ
السَّيِّئَاتِ لِئَلَّا يَنْقُضَ ظُهُوْرَكُمْ أَوْزَارُ الْمَآثِمِ وَالْمَعَاصِيْ
وَكَسْبُ الْوَبَالِ. وَأَكْثِرُوْا فِيْهِ الصِّيَامَ وَالصَّلٰوةَ وَالصَّدَقَاتِ
فَإِنَّ رَجَبًا لِتَرْكِ الْجَفَاءِ وَشَعْبَانَ لِعَمَلِ الْوَفَاءِ وَرَمَضَانَ لِلصِّدْقِ
وَالصَّفَاءِ فَاتَّجِرُوْا رَحِمَكُمُ اللهُ فِيْ رَجَبٍ فَإِنَّهُ مَوْسِمُ التِّجَارَةِ
وَاغْتَنِمُوْا أَوْقَاتَكُمْ فِيْهِ فَهُوَ أَوَانُ الْعِمَارَةِ فَمَنْ كَانَ مِنَ التُّجَّارِ
فَهٰذِهِ الْمَوَاسِمُ قَدْ دَخَلَتْ. وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا بِالْأَوْزَارِ
فَهٰذِهِ الْأَدْوِيَةُ قَدْ حَصَلَتْ فَاجْتَنِبُوْا مَسَاوِيَ الْأَعْمَالِ
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمُ الْعَلِيَّ ذَا الْجَلَالِ بِالتَّضَرُّعِ وَالْابْتِهَالِ سَاعَاتِ
النَّهَارِ وَأَنَاءَ اللَّيَالِ فَإِنَّهُ تَوَّابٌ رَحِيْمٌ يَقْبَلُ التَّائِبِيْنَ

وَيُقْبِلُ عَلَى الْأَوَّابِينَ بِجَنَابِهٖ بِالتَّفَضُّلِ وَالنَّوَالِ بِكَمَالِ الْإِقْبَالِ

اے مسلمانو سنو ماہ رجب کا آبیاں ۔ تا بزرگی ہووے تم پر اس مہینے کی عیاں

یہ رجب بھی ہے رجم بھی ہے اصب بھی ہے اصم ۔ وجہ تسمیہ سنو ہر ایک کی از گوش جاں

ہے رجب ترجیب سے مشتق لغت میں دیکھ بھی ۔ معنیٔ ترجیب ہے تعظیم بے شبہ و گماں

واسطے تعظیم کے تھی اس میں حرام ۔ اور رجم کی وجہ تسمیہ کا بھی سن لو بیاں

سنگسار اس میں کئے جاتے ہیں شیطان رجیم ۔ ذبح ہو نفس کا عبادت کی زمانہ ہے عیاں

ریزش باران رحمت حق کی ہے اس ماہ میں ۔ اسلئے اسکا اصب ہے نام مشہور زماں

یہ خدا کا ہے مہینا نام شہر اللہ ہے ۔ اب اصم کی وجہ تسمیہ بھی کرتا ہوں بیاں

جبکہ دنیا سے رجب جاتا ہے پاس اللہ کے ۔ پوچھتا ہے اس طرح تب اس سے خلاق جہاں

اے رجب کس حال میں پایا تو بندوں کو مرے ۔ امت خیر الوریٰ کا حال مجھ سے کر بیاں

تب رجب کہتا ہے یارب تو ہی ہے ستار العیوب ۔ عیب پوشی کا کیا ہے حکم تو نے بیگماں

تیرے پیغمبر نے میرا نام رکھا ہے اصم ۔ ہوں بدی سننے سے بہرا پر ہوں سنتا نیکیاں

ہے عبادت کی تجارت کا زمانہ یہ رجب ۔ طاعت حق کی تجارت کیجیے گا ہر زماں

توبہ عصیاں سے کرو سب چھوڑ دو فسق و فجور ۔ مغفرت مانگو گناہوں کی ز خلاق جہاں

بخشدے ہم سبکو یارب تو ہی اپنے فضل سے ۔ بخشدے مسکین خواجہ کو بفضل بیکراں

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ۔ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهٖ

الْكَلِمَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت بھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	پڑھا جاسکتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ذُوالْجَلَالِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَسَنَدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْهَادِيْ اِلَى اللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِبْكُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ بِالْاِشْتِغَالِ فِي الْمَلَاهِيْ وَالْمَلَاعِبِ وَالْمَنَاهِيْ وَفُضُوْلِ الْاَقْوَالِ وَكِذْبِ الْمَقَالِ وَاَسِيْلُوْا دُمُوْعَ الْعُيُوْنِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ لَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ قَطْرَتَيْنِ قَطْرَةُ دَمْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذِي الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَرُوِيَ اَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا بَكٰى مَسَحَ وَجْهَهٗ وَلِحْيَتَهٗ بِدُمُوْعِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ النَّارَ لَا تَاْكُلُ مَوْضِعًا مَسَّتْهُ الدُّمُوْعُ اِخْوَانِي الْبُكَاءُ يُطْفِيْ جَمْرَ الذُّنُوْبِ يُحْيِيْ زَرْعَ الْقُلُوْبِ

وَ تُوْصِلُ اِلَى الْمَطْلُوْبِ فَابْكُوْا فِي الْخَلَوَاتِ عَلَى الْهَفَوَاتِ وَادْعُوْا رَبَّكُمْ بِالتَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ كَمْ تَنَامُوْنَ فِي مَنَامِ التَّلَاهِيْ وَالْاِغْفَالِ قُوْمُوْا وَجِدُّوْا وَاجْتَهِدُوْا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ وَرِجَالٍ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ذِي الْفَضْلِ وَالنَّوَالِ اِخْوَانِيْ اَمَا تَنْظُرُوْنَ اِلَى مَا فَعَلَتْ بِنَا الزَّلَّاتُ وَالْاٰثَامُ اِلَى مَتٰى تُؤَخِّرُوْنَ الْمَتَابَ اِلَى اللّٰهِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ التَّوَّابِ وَهٰذَا الْمَشِيْبُ قَدْ كَسَاكُمْ رِدَاءَهُ وَتَوَلَّى الشَّبَابُ وَدَنَا نُزُوْلُ الْحِمَامِ فَاِنَّهُ عَلٰى يَوْمٍ يَشِيْبُ مِنْ هَوْلِهِ الْغُلَامُ وَيَضِيْقُ فِيْهِ الْمَجَالُ لِكُلٍّ مِّنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَصْلَحُوا الْاَعْمَالَ وَاَحْسَنُوا الْاَحْوَالَ وَنَالُوا الْمَنَالَ

اے مسلمانو ڈرو اللہ سے تم ہر زماں
ہائے غفلت میں ہی کھوئی است عمر عزیز
اتنی ساری عمر گذری معصیت میں ہائے ہائے
سامنے اللہ کے ہی اکدن جانا ضرور
یاد کر اپنے گنہ کو گریہ زاری کرو
یہ رطایت ہے کہ بد بن تھے ابن منکدر

کھیل بازی میں کرو مت عمر اپنی رائیگاں
کچھ تو غم کہا دکہ کہو گے عمر کے جوہر گراں
ایکساعت بھی نہیں کی طاعت رب جہاں
کیا خدا کو منہ بتاوینگے جبکہ لیگا امتحاں
تاکہ بخشے وہ فضل سے تمکو وہ خلاق جہاں
پونچھتے تھے داڑھی و سینہ اپنا از اشک رواں

جب کسی نے آپ سے پوچھا کہو اسکا سبب ۔ آپ نے فرمایا اسکو یاد رکھ اے مہرباں
خوفِ حق سے اشک نکلے پہنچے وہ جس عضو پر ۔ آگ کہا دیگی نہیں اس عضو کو اے مہرباں
اور بجھا دیتا ہے رونا معصیت کی آگ کو ۔ آنسوؤں سے زندہ ہو گی دل کی کھیتی بیگماں
یاد کر کے معصیت خلوت میں تم رویا کرو ۔ عرش کا سایہ ملیگا ہو عذاب سے اماں
صالحوں سے دوستی رکھو خدا کیواسطے ۔ بغض بدکاروں سے رکھو بہر حق اے مہرباں
ہاتھ گرچہ کام میں ہیں دل ہو حق کی یاد میں ۔ ہو مساجد سے تعلق قلب کا بھی جاوداں
سایۂ عرشِ خدا میں حاکم عادل رہے ۔ کیجیئے انصاف تم اپنی حکومت میں عیاں
چند روزہ اس حکومت پر نہ تم مغرور ہو ۔ مت چلاؤ ظلم اپنا بر ضعیف و ناتواں
چیونٹیوں سے بھی زیادہ ہوینگے خوار و ذلیل ۔ ہوینگے یکدن غذاے مور و ماراں ظالمان
حسن جوان کا یادِ حق میں ہوویگا نشو و نما ۔ سایۂ عرشِ خدا میں ہوویگا اسکا مکاں
کوئی عورت ذی وجاہت صاحبِ حسن و جمال ۔ فعل بد کی ہوویگی طالب کسی سے گر نہاں
وہ فقط اللہ سے ڈر کر کہے ڈرتا ہوں میں ۔ میرا مالک ہے بڑا قہار خلاق جہاں
ایسے صالح شخص پر رحمت خدا کی ہو نزول ۔ عرش کا سایہ رہیگا اس کے سر پر بیگماں
مرد و عورت سب کے سب آزاد ہیں اس ہند کے ۔ بیچنا اور مول لینا ان کا جائز ہے کہاں
مول لیکر ان غریبوں کو یہ ملکِ ہند میں ۔ کہتے ہیں باندی غلام انکو ہی یہ جائز کہاں
عورتوں کو کر خواص انسے وطی قبل از نکاح ۔ یہ حرام سخت ہے لعنت ملائک کی نشاں
ایسے بد افعال سے توبہ کرو توبہ کرو ۔ ورنہ ہوویگا غضب اللہ کا بر فاسقاں

یا نبی مجھ سے ہم سب کے ستم و خطا	سایۂ رحمت تیری ہو ہمیں سوا عالی وداں

سید خطبہ معراج	بسم اللہ الرحمن الرحیم	شریف کے بیان میں ہے

سبحان الذی ملأ قلوب احبته من سر محبته السرور والنور والنوال وتوجهم بتیجان البهاء وکتب لهم بانوار منشور الرضاء والاقبال وسقهم ربهم شرابا طهورا من القرب والوصال واعرجهم معراج العروج والکمال۔ نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له فی العظمة والجلال۔ و نشهد ان سیدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذی بلغ کماله الکمال صلی الله علیه وعلی آله واصحابه وسلم بعدد حصیات الرمال۔ اما بعد فیا ایها المسلمون اعلموا ان الله تعالی اسری بنبیکم علیه ازکی التحیة وابهی السلام لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی وری الجنة ومافیها من النعیم للابرار وری اکثر اهلها المساکین والفقراء اهل التواضع والابتذال وری النار ومافیها للفجار من النکال وری اکثر اهلها النساء اللاتی یکفرن العشیر ویوذین بعولتهن بفحش المقال وری الاکثرین مبتلین بالعذاب والوبال

باختلاف الهيئات وتعدد الصور والاشكال مقيدين
في السلاسل والاغلال فعند ذلك بعث تذكر امته وبكى حتى
بُشّر بمنشور العطا ولسوف يعطيك ربك فترضى ووعد
قبول الشفاعة ممن لا يخلف موعده عسى ان يبعثك
ربك مقاما محمودا فيا ايها المتعطشون لزلال شفاعته
صلوا على هذا النبي وسلموا تسليما وعظموه تعظيما لكمال الاجلال
ثم نودي ادن مني يا حبيبي فاستسعد بالوصال ثم دنى
فتدلى دنا محمد لحبه فتدلى عليه الوحي من ربه دنو رحمة
ولطافة لا دنو قطع مسافة بل ذهب الاين من البين
والمقتفى وعلا على المقام الاسنى فكان قاب قوسين
او ادنى فاوحى الى عبده ما اوحى ما كذب الفؤاد ما راى
ما زاغ البصر وما طغى لقد راى من ايات ربه الكبرى
وفاز المرام ونال المنال فلما رجع سيد الابرار في
سفر الاسراء بالاسرار تقدمه الفرح والسرور وقدم له
السعد والحبور اعترضه صاحب الطور موسى الكليم
فقال يا ايها النبي الكريم ماذا افترض على امتك رب البريات
قال في اليوم والليلة خمسين صلوات فقال يا ايها السيد الكريم

ارجع الی ربک فاسئله التخفیف فان فیهم العاجز والضعیف فوضع عنهم الاثقال فلم یزل یرددہ موسیٰ علیه صلوات الله المتعال حتی جعلت خمس صلوات فی التکلیف وخمسین بالاجر والتضعیف فیا طوبیٰ لمن اقامها باتمام الکمال وحافظ علیها بحسن رعایة الآداب والسنن والواجبات والفرائض من القیام والقراءة والرکوع والسجود بالاعتدال یا معشر المسلمین اقیموا الصلوٰة ولا تکونوا من المشرکین لعلکم ترحمون بالغدو والآصال۔

اشعار اردو

ثنا خلاق عالم کو جو شایاں ہے عباد اُسکا — درود اس پر ہمیشہ جو کہ والی و وارث ہی امت کا
پھر اسکے بعد اے لوگو بیاں معراج کا سن لو — کہ جیسا ہی عقیدہ اہل سنت و جماعت کا
ثبوت اسرا کا ہی قرآن سے منکر نہ ہو اسکے — ہے سبحان الذی اسریٰ بیاں ہی عقیدت کا
ہے اسرا سیر بیت اللہ سے تا مسجد اقصیٰ — جو اسرا کا ہو منکر ہے وہ منکر حق کی آیت کا
جسد سے ہوشیاری میں ہوئی معراج آنحضرتؐ — نہیں تھا روح سے رؤیا میں پایا اس سعادت کا
ہوئی اقصیٰ سے جو عرش بریں تک سیر حضرت کی — یہی معراج ہی فاسق ہی منکر اس فضیلت کا
امام انبیا ہو کر نماز ان کو پڑھائی ہے — ملا کل انبیا میں آپکو رتبہ امامت کا
تھے جبریل امیں ہمراہ تب سردار عالم کے — ارادہ آپ نے فرمایا تب فردوس کی سیر کا
ملا دوزخ کے مالک نے ادب کیسا تھا حضرت سے — پئے تعمیل تھا وہ منتظر فرمان حضرت کا

اسے فرمایا حضرت نے تھا سرپوش فرج کا — کہ دیکھو کون ہے یا رب یہ کیا عالم ہے رحمت کا
اٹھایا اس نے جب سرپوش دیکھا فخر عالم نے — بہت کالی تھی وہ رخ جوش پر دریا حرارت کا
غضب تھا جوش تک اٹھی تھی جو دوزخ کے چنگارے — بہت روئے وہاں تب یاد کر کے حال امت کا
کہا جبریل سے یہ کیا ہے دوزخ بہت کالی — کہا جبریل نے آتش تھی یا ہی ظلمت کا
غضب سے حق تعالیٰ کے جہنم کی ہے پیدائش — یہ ہے تیار بدلہ کل گنہگاران امت کا
سقر کے سات دروازے طبق ہیں ایک کے نیچے ایک — ہے طبقہ سب سے اوپر کا گنہگاران امت کا
نظر کی سرور عالم نے ایک جماعت پر — بھرا تھا خون سے منہ آہ اس عاصی جماعت کا
قسم جھوٹی وہ کھاتے تھے سزا اسکی ملی ان کو — عذاب سخت دیکھا دوسری پھر یک جماعت کا
جہنم میں وہ آتش کہا ہے تھے خون جو پیتے — کترتے پوست دانتوں سے پیدا تھا شرارت کا
یتیموں کا یہ ناحق مال کھاتے تھے جو دنیا میں — عذاب ان کو دیا اللہ نے عقبیٰ میں ذلت کا
بھی سوم یک گروہ دیکھی وہاں سردار عالم نے — نکلتا آگ سے انکے دھواں تھا وہ حرارت کا
بھری تھی منہ میں ان کے تیز آتش بھی جہنم کی — گلے میں طوق آتش تھی یہ بدلہ تھا ضلالت کا
سزا یہ سود خواروں کی مقرر کی ہے اللہ نے — بھی دیکھا حال آنحضرت نے یوں چوتھی جماعت کا
کہ جنکی شرمگاہوں سے لہو اور پیپ جاری تھا — عذاب سخت ہے یہ سب زناکاران امت کا
جماعت چھٹے ماروں کی تھی پنجم مبتلا ایسی — رقم کیا ہو بیاں ان کی اذیت اور مصیبت کا
کہ ان کو کاٹتے تھے سانپ اور بچھو جہنم کے — قیامت میں نتیجہ بد ہے بدکاران امت کا
پچاس اس میں نمازیں فرض گردانے تھے اللہ نے — سوال اسوقت حضرت نے کیا تخفیف طاعت کا

عمل میں پانچ وقتوں کی پچاس انکا ثواب — کرم ہے یہ مسلمانوں پہ حضرت رب عزت کا
سستی کیجئے اللہ کی طاعتیں سے یارو — ڈرو اللہ سے جیسا ہی حق اسکی خشیت کا
کرم سے بخشدے مسکین حسن احمد کو خداوندا — عطا کر اسکو یارب حظ وافر فضل و رحمت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَلِأَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَ
لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَهْلَ الْفَضْلِ وَالْمَغْفِرَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْفَقْرَ فَخْرَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَافْتِخَارَ الْأَوْلِيَاءِ
الْكَامِلِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ شَهَادَةً
تُنْجِيْ شَاهِدَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اِعْلَمُوْا
أَنَّ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُقَرَاءُ وَكَذٰلِكَ كُلُّ رَسُوْلٍ
أُرْسِلَ أَوَّلُ مَنْ يَتَّبِعُهُ الْفُقَرَاءُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ فَأَرَادَ الْمُشْرِكُوْنَ أَنْ يَحْمِلُوْا عَلَيْهِ
فِيْ طَرْدِ الْفُقَرَاءِ لَمَّا سَمِعُوْا أَنَّ عَلَامَاتِ الرُّسُلِ أَنْ يَكُوْنَ أَوَّلُ مَنْ
يَتَّبِعُهُمُ الْفُقَرَاءُ فَجَاءَ بَعْضُ رُؤَسَاءِ الْمُشْرِكِيْنَ وَقَالُوْا يَا مُحَمَّدُ
اُطْرُدِ الْفُقَرَاءَ عَنْكَ فَإِنَّ نُفُوْسَنَا تَأْنَفُ أَنْ نُجَالِسَهُمْ فَلَوْ طَرَدْتَهُمْ

لا يمسّ بك اشراف الناس ورؤسائهم فانزل الله تعالى ولا
تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون وجهه
وكان صلى الله عليه وآله وسلم يعظمهم ويكرمهم ولما هاجر
الى المدينة هاجروا معه فكانوا في صفة المسجد مقيمين فسموا
اصحاب الصفة وكان ينتهي اليهم من يهاجر من الفقراء حتى
كثروا رضي الله عنهم اجمعين وشاهدوا ما اعد الله تعالى
من الاحسان لاوليائه الكاملين اخواني هم قوم اذا شبع الناس
فالجوع طعامهم والسهر اذا نام الناس ادامهم والفقر والفاقة
شعارهم والصمت والحياء دثارهم والتجريد مع الله
في القلوب ولائمهم وذكر الله في الخلوات تمائمهم فطموا
نفوسهم عن الشهوات وحرموا ابدانهم من اللذات
فهذا شان الفقراء المريدين لوجه الله فالله مرادهم
وهذا وصف العرفاء المحققين المرشدين للناس الى سبيل الرشاد
فالحق رشادهم وليس الفقر والتصوف موقوفا بلبس الخشن والصوف
بالتكلف كما ان المتشبهين بالصوفية تصايحوا الفقراء
العرفاء ويتكلمون بكلام الملحدين ويستهزؤن بالشريعة
المحمدية ويسخرون بالعلماء العاملين يقولون ما لا يفعلون

ویلبسون الحق بالباطل ویعصون اللہ ما امرھم ویفعلون ما لا یؤمرون یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین

فقر و فقرا کی فضیلت اب سنو ای دیندار — فقر ہی فخر نبی اور شرف کل اہل وقار

سب رسولوں پہ نبی و رسالار زمن و جہاں — سب سے پہلے لائے تھے ایماں فقرا دیندار

بیٹھتے تھے ساتھ فقرا کے شہ عرب و عجم — کرتے تھے تعظیم ان کی سید عالی تبار

فخر عالم سے کہا تب مشرکوں نے اسطرح — ہانک دو فقرا کو اپنے پاس سے اے باوقار

شرم آتی ہے ہمیں مل بیٹھنے فقرا کے ساتھ — بیٹھنا ساتھ ان فقیروں کے ہمیں ہے ننگ و عار

آپ پہ ایمان لا دینگے اشراف و امیر — تب ہوا اسطرح نازل حکم رب کردگار

ابھی تم ان فقیروں کو نہ ہانکو پاس سے — اپنی صحبت سے کرو مت دور انکو زینہار

یہ مریدان خدا ہیں ہے خدا انکا مراد — یاد کرتے ہیں خدائے پاک کو لیل و نہار

جب رسول اللہ نے ہجرت کی مدینہ کی طرف — ان فقیروں نے بھی ہجرت کی تھی سوئے کردگار

صفۂ مسجد میں بکر یاد حق میں تھے مدام — نام ان کا ہو گیا اصحاب صفہ آشکار

دور رہتے تھے ہمیشہ لذت و شہوات سے — گوشۂ خلوت میں کرتے تھے یہ ذکر کردگار

تھے خیال غیر حق سے انکے دل خالی مدام — بھوک انکی تھی غذا اور فقر و فاقہ تھا شعار

مقتدائے صوفیہ اصحاب صفہ ہیں یقین — ہیں یہ اہل اللہ فقرا مرشدان نامدار

صوف پوشی سے فقط ہوگا نہ صوفی باصفا — اور نہ کمل پوش ہونے سے وہ ہوگا دیندار

گیروے کپڑے اگر پہنیں تو کیا ہوگا فقیر — سبز و ستاری پہ کیا موقوف ہے دینی شعار

نمبر ۱۲

معرفت کے رنگ سے رنگین دل جس کا ہو · رنگ ظاہر رنگ باطن سے نہیں خوبی کا کار

جعفر صادقؓ سے حلیہ میں روایت آئی ہے · ظاہرِ احمد کا تابع ہو گا سچی دیندار

جو کہ باطن کا رسول اللہ کے ہوگا مطیع · نام اس کا صوفیِ صافی ہے بیشک آشکار

حالِ ظاہر ہے رسول اللہ کا شرعِ شریف · حالِ باطن مصطفیٰ کا ہی تصوف باوقار

جو کرے انکار ظاہر کا ہوا زندیق وہ · جو کرے انکار باطن خشک زاہد ہے وہ یار

عارف کامل مطیع ظاہر و باطن رہے · ظاہر و باطن کا جامع ہے محقق دیندار

فخر عالم نے کہا اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ اسلئے · ہے غنا واجب کو اور ممکن کو ذاتی افتقار

فقر و درویشی کا دعویٰ کر کے باطل مدعی · شرعِ احمد کے مخالف رہتے ہیں لیل و نہار

چار آبرو کی صفائی کرتے ہیں بے صفا · آبرو انکو نہیں بے آبرو ہیں بیوقار

کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پڑھ کے یک کلمہ کو صرف · کرتے ہیں پھر دوسرا پڑھ ثُمَّ کَلَّا بار بار

کہتے ہیں تسمے کی آیت لَا تَسْمَعُ · اور ہَلْ فِیْ ذٰلِکَ الخ کی آیت کر شمار

کہتے ہیں کنٹھے کی آیت اَلنَّحْرُ اَقْرَبُ ہی ضرور · پائجامہ کو ہیں کہتے گوز دانی نابکار

گانجہ افیون و مدک پیتے ہیں سیندھی اور شراب · اور سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ پڑھتے ہیں اس پر بار بار

رہتے ہیں ناپاک اور کہتے ہیں خود کو پاکباز · دین بیدینی ہے ان کا ملحدی انکا شعار

کہتے ہیں پڑھتے ہیں ہم دل کی نمازِ دائمی · ہم کو حاصل ہر زماں معراجِ رب کردگار

مانگ کھانے در بدر جاتے نہیں ہیں نافقیر · آیتِ لَا یَسْئَلُوْنَ شانِ فقرا آشکار

جان کر مظہر غنا کا اغنیا سے مانگنا · کاملوں کی شان ہے وہ اولیا ہیں نابدا

مرد و عورت گر مشابہ ہووینگے بایکدگر
جان لو تم ان پہ ہوگی لعنتِ پروردگار

سر پہ پگڑی باندھتی ہیں عورتیں ہوکر فقیر
عورتوں کو ناروا مردوں کا ہو جو کچھ شعار

ہاتھ میں چوڑیاں پہنتے ہیں فقیرانِ سہاگ
یہ شباہہ عورتوں کی ہے یقیں ان کا شعار

بعض ہیں ان میں جلالی و مداری و ملنگ
بینوا ہیں بانوا کہتے ہیں وہ اپنا شعار

دف بجاتے ہیں دھمالی اور رفاعی سے فقیر
بال رکھتے ہیں کمر تک مثلِ عورت چوٹی دار

مانگتے ہیں یہ زبردستی سے سنگر گالیاں
آ ہمی گر روں کی دنیا میں ہے کیا ہیں بار

جو طریقہ ہو خلافِ سنتِ خیر الوریٰ
ملحدی اور زندقہ ہے اسکو تم کیجے شمار

فاسقوں سے خرقِ عادت بھی اگر ہوویں عیاں
مکر و استدراج اسکا نام ہے اے ہوشیار

ہے یقیں ان کی مریدی و فقیری ناروا
تم مریدان ملحدوں کے مت ہو یارو زینہار

یا الٰہی ہم کو دے توفیق طاعت کی مدام
بخشدے مسکین خواجہ کو بفضل بیشمار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا وَاهِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطِيَّاتِ

کا پہلا خطبہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ماہ شعبان کے پہلے جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَلَّ عَنِ الْاَيْنِ وَالْكَيْفِ وَعَزَّ عَنِ الظُّلْمِ وَالْحَيْفِ وَالْعُدْوَانِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

الامتنان الوکلاون ماغنت البلابل علی الاغصان اما بعد

فیا ایھا الاخوان انکم فی شھر برکاتہ مشھورۃ وخیراتہ

موفورۃ والتوبۃ فیہ من اعظم الغنائم الصالحۃ والطاعۃ

فیہ من اکبر المتاجر الرابحۃ وھو شھر شعبان الذی

یتشعب فیہ خیر کثیر لرمضان ووعد اللہ للتائبین فیہ

العفو والغفران ورد فی فضلہ الاخبار من الاخیار والنبی المختار

صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم عدد قطرات الامطار

ورمل القفار انہ قال من صام ثلثۃ ایام من شعبان

بعثہ اللہ یوم القیمۃ علی ناقۃ من نوق الجنۃ بالفضل والامتنان

وجاء ایضا من صام من شعبان یوما حرم اللہ جسدہ

علی النار وکان رفیق یوسف فی الجنان واعطاہ اللہ

ثواب ایوب وداود علی نبینا وعلیھما الصلوۃ والسلام

والرضوان من الرحمان فان اتم الشھر کلہ ھون اللہ

علیہ سکرات الموت ورفع عنہ ظلمۃ القبر وھول

منکر ونکیر وستر اللہ عورتہ یوم القیمۃ یوم یشیب من

ھولہ الولدان فلا تضیعوا ایھا الاخوان ھذا الشھر الشریف

فی الاختفال والاشتغال فی کسب الماثم والعصیان

عَمَّا اَمَرَکُمُ اللّٰہُ وَنَہَاکُمْ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْعَذَابِ وَالْعُقُوْبَاتِ
یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا عَسٰی رَبُّکُمْ
اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ

مسلمانو بیاں شعبان کی سن لو فضیلت کا — ہیں اسمیں خیر کے شعبے یہ شجرہ ہے سعادت کا

رکھے شعبان میں جو شخص روزہ پاک نیت سے — جہنم سے امن پاویگا وارث ہوگا جنت کا

بہشتی اونٹنی پر بھی خدا بٹھلائیگا اسکو — اُسے جنت میں رتبہ ہوگا یوسفؑ کی رفاقت کا

ثواب صبر ایوبؑ عطا ہو اجر داؤدؑ — ہو آساں موت کی سختی ہو سایہ اس پہ رحمت کا

رکھو شعبان میں کثرت سے روزے تم مسلمانو — مہینا ہے یہ برکت کا سعادت کا کرامت کا

پٹاخوں سے ڈرو دوزخ کی مت چھوڑو پٹاخے تم — جہنم کا پٹاخا ہوویگا بیحد حرارت کا

ہے اسمیں شب برات ایسی مبارک رات لوگو — کرو اس رات میں ہرگز نہ کوئی کام بدعت کا

بنا مٹی کی چوکی اسپہ ہاتھی رکھ کے مٹی کا — چراغیں مت کرو روشن یہ شیوہ ہے جہالت کا

کہ جسکو باؤلی کہتے ہیں یہ صورت ہے حیوانی — رہے ہے تصویر جس گھر میں وہ گھر ہے مورد لعنت کا

لکھا ہے شیخ عبدالحق نے دیکھو ثبت میں یوں — مہ شعبان کے بدعات ہیں شیوہ جہالت کا

نہیں اسلام کے ملکوں میں رائج ایسی بدعتیں — طریقہ کافروں کا ہے سبب ہے یہ ہلاکت کا

دوالی میں چراغیں جیسے روشن کرتے ہیں کافر — مسلماں اُن سے سیکھے ہیں طریقہ یہ ضلالت کا

دوالی میں پٹاخے بھی جلاتے ہیں بہت ہندو — پٹاخے چھوڑنا مومن کو موجب ہے خسارت کا

عجب ہے تیرہویں شعبان کو عرفہ جو کہتے ہیں — نویں تاریخ ذوالحجہ کی عرفہ دین ملت کا

جو اس شعبان کے پہلے مرا ہو فاتحہ اسکی ۔ الگ کرتے ہیں سب مردوں سے پہلے کام بدعت کا
پھر اسکے بعد سب مردوں میں کرتے ہیں شریک اسکو ۔ سبب ہے یہ حماقت کا جہالت کا غباوت کا
ضرر رہی کچھ نہیں حلوا چپاتی کا پکانا بھی ۔ پکا کر دل جو چاہے اور جو کھانا ہو لذت کا
نہ سمجھو تیرہویں شعبان کو ہی عید مردوں کی ۔ مبارک شب ہے پندرھویں طریقہ ہے عبادت کا
اسی میں سال آیندہ کی جاری حکم ہوتے ہیں ۔ اسی شب فیصلہ کرتا ہے حق بندوں کی قسمت کا
برابر بال بکروں کے بنی کلب کے بھی ۔ خدا بخشیگا بندوں کو کہ ہے یہ وقت رحمت کا
بدلتا ہے اسی شب دفتر اعمال بندوں کا ۔ ہدایت کا ضلالت کا شقاوت کا سعادت کا
پڑھو شب میں نوافل بے جماعت جسقدر چاہو ۔ طریقہ خاص کچھ ثابت نہیں اس میں عبادت کا
الٰہی کر عطا توفیق ہم کو تیری طاعت کی ۔ ہو سایہ خواجہ مسکین پر تیری عنایت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَلِأَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ـ

یہ خطبہ شب برات کی ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ تفضیلت میں ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّءُوْفِ الرَّحْمَانِ الْعَطُوْفِ الْمَنَّانِ مَالِكِ الْمُلْكِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ عَنْ تَغَيُّرَاتِ الزَّمَانِ نَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ إِلٰى كَافَّةِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

ما دامت الاکوان اما بعد فیا ایها الاخوان اعلموا ان الآمال
تطوی والاعمار تفنی وتحت التراب تبلی الابدان وان اللیل
والنهار کرکض البرید یقربان الفناء فالکیس من عمل لما بعد الموت
ونفسه دان فتوبوا الی الله التواب الرحمان من جمیع الذنوب
والعصیان وسلوا الله العفو والغفران قد جاءکم لیلة الفضل
والکرم والتوبة والندم لیلة البراءة والامان من النیران
وهی لیلة النصف من شعبان فیها یفرق کل امر حکیم ویقسم
فیها الارزاق والعطایا ویغفر فیها المعاصی والخطایا ویکتب
فیها الآجال والمنایا ویدفع فیها المصائب والرزایا ویخفف
فیها الشدائد والبلایا وفیها یتجلی الرحمان بمزید الفضل
والاحسان وینادی هل من مستغفر فاغفره وهل من
تائب فاتوب علیه وهل من سائل فاعطیه وورد فی
الخبر ان الله یغفر لجمیع امة محمد ذنوبهم الا سبعة نفر
لا نصیب لهم فی لیلة النصف من شعبان الساحر وشارب
الخمر والمصر علی الزنا وقاطع الرحم والعاق لوالدیه
والنمام والبخیل المشاحن الذی لا یکلم اخاه المسلم فوق
ثلثة ایام هؤلاء لا یغفر لهم ولا یحصل لهم الامان فاترکوا

شُرْبَ الْخُمُوْرِ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَآءَ سَبِيْلًا
فَاِنَّ ثَلٰثَةً لَا يَجِدُوْنَ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُشَمُّ مِنْ مَّسِيْرَةِ
خَمْسِمِائَةِ عَامٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَعَاقُّ وَالِدَيْهِ وَالزَّانِيْ اِنْ لَّمْ يَتُبْ
وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ
فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاَيُّهَا الْاِخْوَانُ وَاخْشَوْا يَوْمًا يَحْصُلُ فِيْهِ الْخِزْيُ وَالْخِذْلَانُ
لِجَمِيْعِ اَهْلِ الْعِصْيَانِ فَتَفَكَّرُوْا كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكُمْ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ فَصِلُوا الْاَرْحَامَ
وَادْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ دَارَ السَّلَامِ وَلَا تَمْشُوْا بِالنَّمِيْمَةِ فَلَا
يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ وَلَا تُؤْذُوْا اَبَوَيْكُمْ بِشَيْءٍ فَاِنَّ عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ
اَشَدُّ حَرَامٍ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ نَبِيَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ
صَغِيْرًا فَيٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاَحْسِنُوْا اِلَى الْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَتَفُوْزُوْنَ بِنَعِيْمِ الْجِنَانِ وَرُؤْيَةِ الرَّحْمٰنِ

مسلمانو یہ شعبان ہے خیر و برکت کا	کرو ذکر خدا اس میں مہینا ہے طاعت کا
درود اس ماہ میں اکثر پڑھو سردار عالم پر	دعا مقبول اس میں ہو گی موقع ہے اجابت کا
عمل چڑھتے ہیں اس میں آسماں تک نیک بندوں کے	کرو کثرت سے نیکی تا سبب ہووے سعادت کا

ہے مروی بوہریرہ سے کہا میں نے سنا ہے یہ — رسول اللہ نے جبکہ پڑھا خطبہ نصیحت کا
بدن کا تنقیہ شعبان کے روزوں سے کر رکھے — صیام ماہ رمضاں کیلئے طالب سعادت کا
مہ شعبان میں گر تین روزہ بھی رکھے کوئی — گنہ سب اوسکے بخشیگا خدا بدلہ دے طاعت کا
جو رکھے تیرھویں اور چودھویں پندرھویں کو روزے — صیام بیض کی بھی مستحق ہوگا فضیلت کا
درود افطار کیوقت نہیں گر کوئی پڑھے مومن — گنہ سب عفو ہو وینگے یہ بدلہ ہے اطاعت کا
اور اس مومن کی روزی میں بھی ہوگی وسعت و برکت — اسامہ سے یہ مروی ہے جو راوی ہے روایت کا
کہا اس نے کہ پوچھا میں نے یہ سردار عالم سے — کہو کیا ہے سبب شعبان میں روزوں کی کثرت کا
نہیں رکھتے ہو اتنے دوسرے ایام میں روزے — اسامہ سے کیا ارشاد یوں سردار امت کا
عمل شعبان میں جاتے ہیں حق کے پاس بندوں کے — سبب یہ ہی ہے میرے شعبان میں روزوں کی کثرت کا
نہ سمجھو تیرھویں شعبان کو عید عرفہ کی — فقط ہے ماہ ذوالحجہ میں عرفہ خیر و برکت کا
دوالی کی طرح ہرگز چراغیں مت کرو روشن — کرو مت پاؤٹی کی رسم چھوڑو کام بدعت کا
مبارک شب ہے پندرھویں کرو توبہ گناہوں سے — نوافل بے جماعت تم پڑھو ہے وقت طاعت کا
خدا بخشیگا سب کو سات شخصوں کو نہ بخشیگا — شرابی ساحر و زانی بھی اور قاطع قرابت کا
دیا ہے رنج جو مانباپ کو اسکی نہیں بخشش — چغلخور اور بخیل کینہ ور قابل ملامت کا
یہ جملہ معصیت سے کیجیگا جلد تر توبہ — تو ہو مقبول توبہ سب گنہگاران امت کا
بڑا ہے مرتبہ مانباپ کا انکو ستاؤ مت — جو ہو مانباپ کا تابع وہ لائق ہے کرامت کا
کہو مت اُف کبھی مانباپ کو جائز نہیں کہنا — نہ جھڑکی دو کہو کلمہ محبت اور عنایت کا

الٰہی ہم گنہگارانِ امت پر کرم فرما		عطا کر خواجہ مسکیں کو خط تیری رحمت کا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْخُطْبَۃِ الْمَذْکُوْرَۃِ وَلِاٰبَائِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ
وَاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ

ساتویں خطبہ قرآنیہ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	ماہ محرم یا ماہ صفر کے لیے

سورۂ فرقان

تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرٰجًا
وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ۔ وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ خِلْفَۃً لِّمَنْ اَرَادَ
اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

سورۂ بقرہ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا وَّلَا نَظِیْرًا وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ بَشَّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ
مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا وَاَنْذَرَ لِلْکَافِرِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ عِنْدَ اللّٰہِ
سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

سورۂ فاطر

وَسَلَّمَ سَلَامًا کَثِیْرًا یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ
ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ
بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا

انما یدعوا حزبه لیکونوا من اصحاب السعیر الذین کفروا
لهم عذاب شدید من ذا الذی یعصمکم من الله ان اراد
بکم سوءا او اراد بکم رحمة ولا یجدون لهم من دون الله
ولیا ولا نصیرا - ان الله کان بما تعملون خبیرا - ان
هذا القرآن یهدی للتی هی اقوم ویبشر المؤمنین الذین
یعملون الصلحت ان لهم اجرا کبیرا لئن اجتمعت
الانس والجن علی ان یاتوا بمثل هذا القرآن لا یاتون
بمثله ولو کان بعضهم لبعض ظهیرا ومن اراد الآخرة
وسعی لها سعیها وهو مؤمن فاولئک کان سعیهم مشکورا
ربکم اعلم بما فی نفوسکم ان تکونوا صلحین فانه کان
للاوابین غفورا - وات ذا القربی حقه والمسکین
وابن السبیل ولا تبذر تبذیرا ان المبذرین کانوا
اخوان الشیطین وکان الشیطان لربه کفورا - ولا
تقربوا الزنا انه کان فاحشة وساء سبیلا - و
لا تقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق ولا تقربوا مال
الیتیم الا بالتی هی احسن حتی یبلغ اشده واوفوا بالعهد
ان العهد کان مسئولا - واوفوا الکیل اذا کلتم وزنوا

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا - اشعار

مبارک وہ خدا خلاق ہے جو سارے خلقت کا
بنایا اُس نے برجوں کو فلک پر زیب و زینت کا

بنایا رات اور دن واسطے ذاکر و شاکر کے
سبب شمس و قمر کو کر دیا عالم کی زینت کا

گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہے معبود حق
محمد بندہ مقبول حق ہے اُمت کا

عذابوں سے خدا کے کافروں کو سب ڈرایا وہ
دیا سب مومنوں کو مژدہ فضل و رحمت کا

تمہارا اس سوا کوئی نہیں ہے خالق و رازق
کرو تم شکر اے لوگو خدا کے فضل و رحمت کا

خدا کا حق ہے وعدہ تم نہ دھوکا کھاؤ دنیا کا
تمہارا ہے عدو شیطان مفسد ہے قدامت کا

عداوت اس سے تم رکھو نہ ہو شیطان کے تابع
وہ ذاتی ہے جہنم کی طرف اپنی جماعت کا

عذاب سخت ہے کفار کو نار جہنم کا
بجز حق کے نہیں ہے کوئی والی اس خلقت کا

خبر رکھتا ہے سب بندوں کے اعمال کی نیک
وہی بخشیگا بندوں کو ہے اس کا کام رحمت کا

ہدایت کرتا ہے قرآن ہمیشہ اہل حق کو سب
سناتا ہے یہ مژدہ مومنوں کو اجر طاعت کا

اگر ہو متفق سب انس و جن مثل اسکے لانے پر
نہیں ممکن ہے لانا ایسی ایک چھوٹی سی آیت کا

جو طالب آخرت کا ہووے سعی اسکا ہو مومن
سعی مشکور ہو اُنکی ملے بدلہ عبادت کا

تمہارا رب تمہارے دل کی حالت جانتا ہے سب
اگر تم نیک ہوگے بخشیگا تمکو حظ عنایت کا

قرابت دار و مسکین مسافر کا بھی حق دیدو
کرو مت خرچ تم اسراف موجب ہے ہلاکت کا

کہا اللہ نے شیطان کے بھائی ہیں سب مسرف
زنا کے پاس مت جاؤ کہ باعث ہے مصیبت کا

کرو مت قتل تم ناحق کسیکو ای مسلمانو
یتیموں کا نہ کھاؤ مال موجب ہے آفت کا

کرو تم عہد کو پورا کہ اُسکی ہوویگی پرسش	برابر نا یو گرنا پو سبب ہے یہ سعادت کا
نہ تولو کم برابر تولو تم سیدہی ترازو سے	تمہارے واسطے بہتر ہے یہ کلمہ نصیحت کا
الٰہی بخش ہم کو بخشدے سکین محتاجہ کو	کلام اس کا ذریعہ ہے یقیں شد و ہدایت کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ وَلِاٰبَائِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ وَاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ

یہ خطبہ قرآنیہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے

سورہ فرقان

تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ نَذِیْرًا ۟ اَلَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تُوْرِثُ شَاھِدَھَا مِنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّتَسْلِیْمًا

سورہ احزاب

کَثِیْرًا یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا

سورہ دہر

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا عَيْنًا
يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا يُوفُونَ بِالنَّذْرِ
وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ
عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۔ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ
لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَمْطَرِيرًا فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَ
سُرُورًا ۔ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۔ مُّتَّكِئِينَ
فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا
وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا
قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا
كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا وَيَطُوفُ
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۔ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
مَّنثُورًا ۔ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۔
عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ
مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ
جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۔ سورہ دہر

اتارا جس نے فرقاں اپنے بندہ پر ہدایت کا ۔۔ ڈرا دے تا وہ عالم کو ہے صاحب خیر و برکت کا

نہیں اولاد اسکو ملک سب ہے ارض و سما اسکا ۔۔ شریک اس کا نہیں کوئی وہ خالق جملہ خلقت کا

گواہی دیتے ہیں ہم اس کا کوئی نہیں معبود ۔۔ اکیلا ہے وہ مالک جملہ عالم کی عبادت کا

گواہی ہم یہ دیتے ہیں ہمارا سید و مولا ۔۔ محمد بندہ مقبول حق والی ہے امت کا

رسول اللہ برحق نے ڈرایا نار دوزخ سے ۔۔ گنہگاران امت کو دیا مژدہ شفاعت کا

خدا کی ہووے رحمت اسپہ اسکی آل اطہر پر ۔۔ صحابہ اور سب امت پہ برسے ابر رحمت کا

بہت ذکر خدا کیجیے پڑھو صبح و مسا تسبیح ۔۔ وہ اور اسکے ملائک بھیجتے تحفہ ہیں رحمت کا

نکالا کفر کی ظلمت سے تمکو نور حق بخشا ۔۔ مہرباں مومنوں پر ہے خدا مالک عنایت کا

شراب پاک کا ابرار پیوینگے پیالہ سے ۔۔ مزاج اسکا ہو کافوری بہت ہی لطف و لذت کا

مطیعان خدا ہیں رات دن ڈرتے ہیں وہ حق سے ۔۔ کھلاتے ہیں وہ کھانا فقط حق کی محبت کا

یتیموں کو اسیروں اور مساکینوں کو یہ کہکر ۔۔ کھلانا یہ ہمارا ہے محض حق کی محبت کا

نہیں چاہتے ہیں تم سے کوئی بدلہ اور شکریہ کا ۔۔ خدا سے ڈرتے ہیں ہمکو ہے ڈر روز قیامت کا

بچا دیگا انہیں اللہ آفات قیامت سے ۔۔ سرور و تازگی ہو انکو مژدہ فضل و رحمت کا

جزاے صبر جنت اور حریر اللہ دیویگا ۔۔ کرینگے بیٹھ تختوں پر تماشا ملک جنت کا

نہ ہو تکلیف گرمی اور سردی سے کبھی انکو ۔۔ بہشتی جھاڑ کا سایہ ہو ان پر لطف و راحت کا

شراب پاک چاندی کے پیالوں اور شیشوں میں ۔۔ پلاوینگے مزہ کچھ سونٹھ کا ہوگا وہ شربت کا

در منثور سمجھوگے اگر دیکھوگے لڑکوں کو ۔۔ یہ لڑکے پلاوینگے پیالہ پاک شربت کا

لباس سبز سندس و استبرق کے پہنینگے	خدا پہنا دیگا چاندی کا کنگن زیب زینت کا
سقاھم ربھم کی شان ہوویگی وہاں ظاہر	سعی مشکور ہوگی یہ بدل حق کی طاعت کا
گنہ سب چھوڑ دو حق کی عبادت کیجیو یارو	عطا فرماویگا بہتر صلہ اپنی عبادت کا
الٰہی بخشدے اب جو احمد پیر نظامی کو	کہ وہ محتاج بندہ ہے تیرے فضل و کرامت کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ وَلِاٰبَائِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ وَ اَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ

رمضان شریف کے | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمُرْشِدُ الرَّشِیْدُ دَلِیْلُ الْحَیْرَانِ الْمُؤَیَّدُ بِمُعْجِزَاتِ الْقُرْاٰنِ لِیُظْھِرَ دِیْنَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ اُولُو الطُّغْیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مَادَامَ الْمَلِكُ الدَّیَّانُ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا الْاِخْوَانُ اِلٰی مَتٰی تَنَامُوْنَ فِی الْغَفْلَۃِ قُوْمُوْا فَجِدُّوْا وَاجْتَھِدُوْا فِیْ عِبَادَۃِ الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ قَدْ جَاءَکُمْ اَفْضَلُ مَوَاسِمِ الطَّاعَاتِ شَھْرُ الْفَضْلِ وَ الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی اِنَّ اللّٰہَ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ
رَكَّبَكَ اَنْصِفْ وَلَا تُجَاوِزْ حَدَّهُ وَمَا حَدَّهَا الرَّحْمٰنُ
اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ اِعْلَمُوْا اَنَّ هٰذَا شَهْرُ الصَّبْرِ
وَالصَّوْمِ عَمَّا نَهَى اللّٰهُ مِنَ الذُّنُوْبِ الْعِصْيَانِ هٰذَا شَهْرٌ اَوَّلُهٗ
رَحْمَةٌ وَاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَاٰخِرُهٗ نَجَاةٌ وَعِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ
تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ صَوْمَ شَهْرِ
رَمَضَانَ عَلٰى اُمَّةِ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ فَقَالَ تَعَالٰى يَا
اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ مِنَ النِّيْرَانِ وَحَبَاهُمْ بِالْفَضْلِ
وَالْاِحْسَانِ فَاَحْسِنُوْا اِلٰى مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكُمْ بِالْاَيْدِيْ وَاللِّسَانِ
وَلَا تَظْلِمُوْا اَحَدًا اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا كَانَ اَوَّلُ
لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ
مِنْهَا بَابٌ وَّغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ
وَنَادٰى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ تَعَالٰى

عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ فِی کُلِّ لَیْلَةٍ مِنْ لَیَالِی شَهْرِ رَمَضَانَ فَیَا اَیُّهَا
الْغُلَامُ خَلُّوْا سَبِیلَ الْبَغْیِ وَالطُّغْیَانِ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

مومنو ہی فرض ہم پر شکر اس رحمان کا — صانع عالم ہی وہ خلاق انس وجان کا
فضل سے اپنے بیاں سکھلا دیا انسان کو — کرتے ہیں شاخ و شجر سجدہ اسی رحمان کا
میں ہوں شاہد اس سوا کوئی نہیں معبود حق — ہے محمد خاص بندہ اور نبی سبحان کا
خواب غفلت سے جگو سوو گی کب تک بہائیو — آگیا ہی یہ بہیا دستور رمضان کا
کیجئے انصاف تقوی سی ہی وہ نزدیکتر — حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا
کس نے ای انسان تجھے مغرور رب سے کردیا — وہ تجھے پیدا کیا کر شکر اس رحمان کا
چاہا جس صورت میں وہ تجھکو مرکب کردیا — معتدل تجھکو کیا خلاق کل اکوان کا
کچھ تو کر انصاف اپنی حد سی تو آگے نہ بڑھ — حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا
یہ مہینا صبر کرنیکا ہی ممنوعات سے — ہر گنہ سے روزہ رکھو حکم ہے سبحان کا
عشرہ اولی ہی رحمت اور اوسط مغفرت — بچنا دوزخ سے ہی آخر فضل اس رحمان کا
کیجئے تقوی و طاعت پر مدد باہمدیگر — اور نہ ہو کوئی معاون جرم اور عدوان کا
کیجئے انصاف تقوی سی وہ ہی نزدیکتر — حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا
نفس امارہ کی شہوت توڑنے کیواسطے — فرض گردانا خدا روزہ رمضان کا
حق [illegible] ہی روزہ فرض تم پر مومنو — جیسے اگلوں پر تمہارے فرض تہا سبحان کا
جو بدی تم سے کرے اپنی زبان و ہاتھ سے — کیجئے تم ساتھ اسکے کام سب احسان کا

تم کسی پر ظلم مت کیجئے کرو انصاف و عدل
حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل و احسان کا

کھلتے ہیں جنت کے در رمضان کی آتے ہیں
بند ہوتا ہے یقیں ہر ایک در نیراں کا

یوں سنادی حق کا کرتا ہے ندا بھی اس طرح
آگے بڑھ نیکی کے طالب روزہ رکھ رمضان کا

چھوڑ دے ہر کار بد کو اے طلبگار بدی
کر عبادت ہو سبب خوشنودی رحمان کا

ہر شب رمضان میں دوزخ سے کرتا ہے رہا
سیکڑوں بندوں کو اپنے فضل سے سبحان کا

چھوڑ دو راہ کجی اور عدل و احسان کیجئے
حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل و احسان کا

بخش دے یارب کرم سے اپنے خواجہ پیر کو
بخش ہم کو تو ہی مالک جملہ انس و جان کا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَارْحَمْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَالْعُيُوْنُ اَبْكٰى عُيُوْنَ الْخَائِفِيْنَ خَوْفَ وَعِيْدِهٖ فَجَرَتْ عُيُوْنُهُمْ كَالْعُيُوْنِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً نَافِعَةً لِاَهْلِهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْاَمِيْنُ الْمَاْمُوْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ

تصفوا بالحق وبه يعدلون يا ايها الذين امنوا كتب عليكم
الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون اياما
معدودات فمن كان منكم مريضا او على سفر فعدة من ايام
اخر وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين فمن تطوع
خيرا فهو خير له وان تصوموا خير لكم ان كنتم تعلمون
شهر رمضان الذي انزل فيه القران هدى للناس وبينات
من الهدى والفرقان فمن شهد منكم الشهر فليصمه
ومن كان مريضا او على سفر فعدة من ايام اخر يريد الله
بكم اليسر ولا يريد بكم العسر ولتكملوا العدة ولتكبروا الله
على ما هداكم ولعلكم تشكرون احل لكم ليلة الصيام الرفث
الى نسائكم هن لباس لكم وانتم لباس لهن علم الله انكم
كنتم تختانون انفسكم فتاب عليكم وعفا عنكم فالئن باشرو
هن وابتغوا ما كتب الله لكم وكلوا واشربوا حتى يتبين
لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر ثم اتموا الصيام
الى الليل ولا تباشروهن وانتم عاكفون في المساجد
تلك حدود الله فلا تقربوها كذلك يبين الله ايته
للناس لعلهم يتقون ولا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و

سورۃ بقرہ

تُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ
دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ
فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ يَا بَنِي آدَمَ
لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ فَرِيقًا
هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ يَا بَنِي آدَمَ
خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ
وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا
بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

ع سورۃ الاعراف

اب سنو رمضان کے احکام سن لیں اہلِ دیں	اسطرح ارشاد فرمایا ہے وہ پروردگار
پہلے لوگوں پر تمہارے جیسے روزے فرض تھے	فرض تم پر روزے ہیں رمضان کے ای دیندار

گر کوئی بیمار تم میں یا مسافر ہوویگا
دوسرے ایام میں وہ روزہ رکھے بیکار

جو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے تو آپ
فدیہ یک مسکین کا کہانا وہ دیوے دیندار

تم پہ سختی کا ارادہ ہی نہیں اللہ کا
چاہتا ہے تم سے آسانی خدا پروردگار

رات میں روزے کے جائز ہی وطی عورت کیساتھ
وہ تمہارے ہیں لباس اور تم لباس انکے ہو یار

جبکہ تم ہو معتکف جائز نہیں ہرگز وطی
تم نہ ہو باہر خدا کی حد سے یا روزہ دار

صبح صادق تک خدا کا حکم ہے کہاؤ پیو
رات آنے تک فقط روزہ رہے اور دو بہار

تو لنا اعمال کا حق ہے ترازوئے عمل
جسکی بہاری ہوویگی پاویگا اس سے نار

اور ہلکی ہوویگی جسکی ترازوئے عمل
ہوویگی اسکی ہلاکت اسپہ ہے ذلت کی مار

اے بنی آدم کہیں ڈالے نہ فتنے میں تمہیں
وہ تمہارا ہی عدو شیطان بیشک بیقرار

آدم و حوا کو جنت سے نکالا مکر سے
تم سے بھی وہ مکر کرنا چاہتا ہی بدشعار

ست کر سے کہا کاو ہے حق نے کہا
مسرفوں سے دوستی رکہتا نہیں پروردگار

اپنے بندوں کیلئے زینت خدا نے کی عیاں
مسجدوں کی زیب زینت کر کے آؤ دیندار

ظاہر و باطن کے سارے چھوڑ دو جرم و گناہ
مغفرت چاہو سہ رمضان ہے یہ باوقار

ابن ماجہ اور حدیث بیہقی و ترمذی
اور نسائی اور ابوداؤد نیکو شعار

بو ہریرہ سے ہیں راوی یہ کہ فرمائے رسول
چھوڑ دے گر بے عذر شرعی ایک روزہ دیندار

عمر بھر اسکے عوض روزہ رکھے تاہم ثواب
روزۂ رمضان کے جیسا نہ پاوے زینہار

یوں کہا نخعی نے یک روزہ رمضان کا
دوسرے ایام کے روزوں سے بہتر ہزار

پایا رکعت اور یک تسبیح کو رمضان میں
ہے زیادہ از الف رکعت اور تسبیح ہزار

خرچ کرنا اپنے پیسے کا جو کچھ کہ ہو رمضان میں
راہ حق میں خرچ کرنے کے برابر ہے شمار

ایک شب بھی اگر افطار کروادے کوئی
عفو ہو وینگے گناہ اور وہ رہا ہوگا زنار

اجر یک روزہ کا ہوا اور اجر صائم کم نہ ہو
پس صحابہ نے کیا تب عرض اے عالی تبار

ہم ہیں مفلس کس طرح افطار صائم کر سکیں
تب یہ فرمایا نہیں وہ سرور عالی وقار

یہ ثواب اسکو بھی جو خرمے سے بھی روزہ کھلا دے
گھونٹ سے پانی کے یک یا دودھ سے ہی چند بار

پیٹ بھر صائم کو جو کھلوائیگا کوئی طعام
اسکو میرے حوض سے سیراب کرے پروردگار

داخل جنت ہونے تک کبھی پیاسا نہ ہو
سہل جو باندی غلاموں پر کرے خدمت کا کار

اسکو بخشیگا خدا اور دوزخ سے رکھے
مومنو فضل خدا کا ہم سے کیا ہووے شمار

کیجیے استغفار اور کلمہ شہادت کا پڑھو
بخشیگا خوش رہیگا تم سے پروردگار

مانگو جنات ارم دوزخ سے بھی مانگو پناہ
نقل کی حاکم نے از ابن عمر ای ذی وقار

وقت میں افطار کے مقبول صائم کی دعا
ہوتی ہے فرماتے ہیں پیغمبر عالی تبار

سہل ابن سعد سے مروی ہے یہ قول رسول
آٹھ دروازے ہیں جنت کے یقیناً در شمار

نام اک دروازہ کا ریان ہے ان آٹھ میں
کوئی نہ داخل ہو ویگا اس میں سوا روزہ دار

نقل کی حاکم نے از ابن عمر خیر رسول
روزہ اور قرآن ہو وینگے شفیع روزہ دار

یوں کہیگا روزہ میں نے روکا صائم کو کھانا
کھانے اور پینے کے سب لذات سے ای کردگار

شہوتوں سے اسکو روکا کر شفاعت اب قبول
یوں کرے گا عرض تب قرآن بھی ای کردگار

نیند سے اسکو رکھا تھا دور ہیں نے شب
پس شفاعت کرے گی یہ قرآں ہی پروردگار

پس شفاعت کو قبول لیگا خدا ہر دو کی تب
بخشدیگا روزہ داروں کو بفضل بیشمار

اور نبی نے فرمایا بھی جھوٹ گر چھوڑا نہیں
اور فقط کھانا و پانی چھوڑیگا گر روزہ دار

لیگا روزہ دار کی حاجت نہیں اللہ کو
اور فرمائے ہیں وہ پیغمبر عالی وقار

کہ بغیر از بھوک کے اور پیاس روزہ سے کچھ
حصہ پاویںگے نہیں ایسے بہت ہیں روزہ دار

اور فرمایا کہ روزہ وہ نہیں جو چھوڑ دیں
صرف کھانا اور پانی پر نہ چھوڑیں شر کے کار

ہے یہ روزہ کی حقیقت چھوڑ دیں سب معصیت
اور رکھا تو گوش و چشم منہ سے بھی ہو روزہ دار

مومنونکو اور ہمسایہ کو اپنے مت ستا
اور حراموں پر نظر مت کر کبھی تو زینہار

جھوٹ اور غیبت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یقیں
نزد داؤد ظاہری امام عالم تقویٰ شعار

تہمت و بہتان و غیبت اور بد باتیں تمام
گر نہ چھوڑے روزہ نا مقبول ہوا دیندار

روزہ سے مقصود شہوت توڑنا ہے نفس کی
ایسے روزہ سے نہ ہوگا نفس [illegible]

نفس کے شہوات و خواہش چھوڑ دے مومنو
نفس امارہ کا ہوگا مطمئنہ میں شمار

بخشدے جرم و خطا سب مومنوں کی ای خدا
ظل رحمت میں تیرے خواجہ ہے ای کردگار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَارْحَمْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ شب قدر | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | کی فضیلت میں ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ اَوْعَدَ لِمَنْ عَصَاهُ بِقَهْرِهٖ

لَهِيْبَ النَّارِ وَالْاِحْرَاقِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنَجِّيْ قَائِلَهَا مِنَ الْمَآلِمِ وَالْمَتَاعِبِ وَالْمَشَاقِّ

وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ النَّذِيْرُ

الْعُرْيَانُ لِلنَّاسِ مِنْ مُخَالَفَةِ اللّٰهِ وَالشِّقَاقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ لِلنَّارِ التَّلَهُّبُ وَالْاِحْرَاقُ

اَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ تَفَكَّرُوْا فِيْ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ كَيْفَ

حَالُكُمْ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ وَقَامَ

الْخَلَائِقُ لِلنُّشُوْرِ وَحُشِرَ الْمُتَّقُوْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا وَسِيْقَ

الْمُجْرِمُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا وَاشْتَدَّ الْغَضَبُ وَحُدِّدَ اللَّهَبُ

وَجَاءَتْ جَهَنَّمُ بِظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ

مِنَ اللَّهَبِ تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَاَنَّهَا جِمَالَةٌ صُفْرٌ فَغَلَبَ

عَلَى الْجَمِيْعِ الْخَوْفُ وَالرَّهَبُ وَاَيْقَنَ الْمُجْرِمُوْنَ بِالطَّلَبِ وَ

عَايَنَ الظَّالِمُوْنَ سُوْءَ الْمُنْقَلَبِ فَلَا يُرْجٰى مِنْهَا الْخَلَاصُ

وَالْاِطْلَاقُ فَهِيَ دَارُ الْاِحْرَاقِ وَبَيْتُ الْخِزْيِ وَالْخِذْلَانِ

وَالذُّلِّ وَالْهَوَانِ لَيْسَ لِلْكَافِرِيْنَ مِنْهَا الْاَمَانُ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

الْخُلُوْدُ فِيْهَا وَالنِّسْيَانُ يُنَادُوْنَ فِيْهَا وَيَسْمَعُوْنَ هٰذِهٖ

جهنم التی یکذب بها المجرمون یطوفون بینها و بین حمیم ان
یس لهم من اسرها الفکاك و الخلاص و لات حین مناص من
نقلو بهم معذبة بین صدود و ابعاد و حجاب و فراق لا
یذوقون فیها بردا و لا شرابا الا الحمیم و الغساق ینادون
فیها من تراکم الالم و العقاب و تزاحم اللهب و العذاب
لهم فیها بالدمار و الثبور ضجیج یا الویل عویل و عجیج
یا مالك حق علینا الوعید یا مالك قد اثقلنا الحدید
یا مالك قد نضجت منا الجلود یا مالك اخرجنا منها فانا
لا نعود ما لهم من الله من واق لها سبعة ابواب لکل باب
منهم جزء مقسوم طعامهم فیها الزقوم و شرابهم فیها الصدید
و الرصاص المذاب فیا ذل من ذاق شرّ هذا المذاق فابکوا
علی انفسکم قبل ان تحیروا بین الخجل و الاطراق و اتقوا الله حق
تقاته و لا تموتن الا و انتم مسلمون لتذوقوا من الرحیق
المختوم و اهنأ الاذواق و الذ المذاق ۔ انتہی ۱۲ مرد

فکر کیجئے مومنو کیا ہوویگا انجام کار
قبر سے مردے اٹھیں جب دل ہو آشکار

ہانکے جاوینگے جہنم کی طرف عاصیاں
اتقیا کا حشر ہوگا سوی رب کردگار

سخت ہوویگا غضب دوزخ کے شعلے ہونگے تیز
جوش پر ہوگی جہنم سخت ترائی وستدار

خوف غالب ہوگا سب پہ یقیں ہوگا نہیں
ہوویگی اعمال کی ہم سے طلب از کردگار

اور اس پل کی دوزخ سے نہ ہوویگی امید
حزن وغم کا گھر ہے وہ حق کے غضب کا ہی بجا

کافروں کو اس میں رہنا ہی ہمیشہ کیلئے
وہ سنینگے اسطرح حق کے منادی کی پکار

یہ جہنم وہ ہی جھٹلاتے تھے جسکو مجرمین
اس سے اب انکو نہیں ہوگی رہائی زینہار

سات طبقے ہیں جہنم کے تو ہر یک کے لئے
مجرموں کو کردیا مقسوم ہے پروردگار

دوزخی کرتے رہینگے اس میں واویلا مدام
وہ گدہوں کے مثل چلاتے رہینگے بار بار

یوں کہینگے ہے یہ بہاری ہوگئی ہین ٹریاں
پائے ہم اپنے گناہوں کی سزا بیشمار

پک گئے چمڑے ہمارے اس سے ای مالک نکال
پھر نہیں ہرگز کرینگے کوئی جرم کردگار

شیش پگلا کر پلاوینگے انہیں پیپ و خون
اور گرم پانی غذا بھی سینڈہ ہوگی خاردار

دوزخی ٹھنڈک نہ پاوینگے وہاں کوئی طرح
ہر طرف سے ہوویگی رسوائی اور لعنت کی مار

تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنیکا ہے
کام آویگا یہی تقویٰ بروز گیرودار

موسم طاعت ہے بیشک ماہ رمضان شریف
کیجئے اللہ کی طاعت میں کوشش بیشمار

باندھتے تھے حق کی طاعت میں کمر اپنی مدام
عشرۂ آخری میں ہی رمضان کے شاہ خیار

رات بھر بیدار رہتے تھے عبادت میں رسول
کرتے تھے وہ اپنے گھر والوں کو بھی ہوشیار

تھے ہوا سے بھی زیادہ آپ اس مہ میں سخی
صدقہ و طاعت تھے اس عشرہ میں کرتے بیشمار

اور اسی عشرہ میں کرتے تھے یقیناً اعتکاف
عمر بہر اسکو نہ چھوڑے سید عالی وقار

پر ہوا اتفاق یک رمضان میں جب اعتکاف
سال آیندہ کے اُسکو ادا شاہ خیار

دوسرے رمضان میں پس معتکف تھے بیس دن / معتکف رمضان میں تم بھی ہوئے ہو دیندار

عشرۂ آخری میں جو رمضان کے ہو معتکف / اجر دو حج اور دو عمرہ کا پاویگا وہ یار

قدر کی شب عشرۂ آخری میں ڈھونڈو مومنو / اسکی برکت سے نہ ہو محروم کوئی دیندار

اسطرح مروی ہے عبداللہ بن عباسؓ سے / ہے ابو اللیثؒ سمرقندی پہ اس کا اعتبار

ہوتے ہیں دنیا میں نازل قدر کی شب جبرئیل / لیکے یک فوج ملائک اپنے ہمرہ باوقار

سبز جھنڈا پشت پر کعبہ کے کرتے ہیں نصب / ملتے ہیں مسجد میں وہ از مومن و تقوی شعار

مومنوں کو کرتے ہیں آکر ادب سے بھی سلام / ہاتھ میں وہ ہاتھ لے کرتے ہیں عزت بیشمار

جب دعا کرتے ہیں مومن کہتے ہیں آمین وہ / صبح صادق تک یہی رہتا ہے انکا نیک کار

صبح صادق ہووے جب کہتے ہیں جبرئیل امیں / سب ملک کو آسمان پہ اب چلو اے باوقار

تب ملائک پوچھتے ہیں کہہ دو اے روح الامیں / کیا کرم حق نے کیا بر امت شاہ خیار

کہتے ہیں سب امت احمد کو بخشا ہے خدا / پر نہ بخشا چار شخصوں کو یقیں پروردگار

ایک وہ ہے جو کہ پیتا ہے ہمیشہ ہی شراب / دوسرا دیگا ایذا ماں باپ کو جو نابکار

تیسرا ہے کاٹنے والا قرابت کا یقیں / اور چوتھا ہے مشاحن یعنی بغض و کینہ دار

دل میں کینہ اپنے مومن بھائی سے جو کوئی رکھے / وہ نہ بخشا جاویگا وہ ہے مشاحن بدشعار

قدر سمجھے قدر کی شب کی مسلمانو ذرا / طاعت حق میں گذارو رات اسمیں اے ابرار

تم نوافل بے جماعت جسقدر چاہو پڑھو / بے جماعت مذہب حنفیؔ میں ہے مکروہ کار

مسجدوں میں روشنی حد سے زیادہ مت کرو / مت کرو فخر و بڑائی اسپہ نازو افتخار

عہ التطوع بالجماعۃ علی سبیل التداعی یکرہ ۱۲ فتاوی عالمگیری

اور آتش بازی و لہو لعب سے دوستو	مسجدوں کو مت تماشہ گہ بناؤ زینہار
بھولکے رکھو مسجدوں میں تم سماع کو کبھی	لہو و بازی میں کرو اسراف مت ای دیندار
خواجہ مسکین پر بفضل و کرم کر ای خدا	بخشدے جرم و خطا ہم سب کے ای پروردگار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رمضان شریف	بسم اللہ الرحمن الرحیم	کا آخر خطبہ اولیٰ

سُبْحَانَ الَّذِيْ نَوَّرَ قُلُوْبَ اَوْلِيَائِهٖ بِاَنْوَارِ الْوِفَاقِ وَرَفَعَ قَدْرَ اَصْفِيَائِهٖ فَعَلَا ذِكْرُهُمْ فِي الْاٰفَاقِ وَكَانَ وَعَدَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ بِنَعِيْمِ جِنَانِهٖ وَرُؤْيَتِهٖ يَوْمَ التَّلَاقِ وَاَعَدَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَاَعْنَابًا وَشَرَابًا سَائِغًا لَذِيْذَ الْمَذَاقِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً صَفَا مَوْرِدُهَا وَرَاقَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَفَاتِيْحِ الْاَغْلَاقِ صَلٰوةً كَامِلَةً مُتَوَالِيَةً مَا غَنَّتِ الْوُرْقَاءُ عَلَى الْاَوْرَاقِ۔

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ وَلَا تُهْمِلُوْا نُفُوْسَكُمْ فِيْ مَعْصِيَةِ الْمَلِكِ الْقَوِيِّ الْقَادِرِ عَلٰى تَعْذِيْبِ كُلِّ غَادِرٍ فَمَا لَكُمْ

جنة الله عباد يبعثون حيث اعجزتكم الحيل والمعاذير يا
ايها المشتاقون للقاء الرحمان اثيروا نار الاشتياق واحرقوا
متاع البعد والفراق من جوار رحمة الله الخلاق ودعوا الشهوات
واتركوا البدعات فانها الموبقات المهلكات كما قال سيد
البريات حفت الجنة بالمكاره وحفت النار بالشهوات
فتحملوا المكاره والمشاق فالقوا في اراضي القلوب حب الحب
وبذر طاعة المحبوب فينبت لكم غرس السعادة كما ارسل الله
اليها غيث العناية والمراحم والاشفاق وساق وسقاها
ورقاها حتى استوى نبات السعادة على ساق وزينها من افنان
من الكرامة والاوراق وازهرها بازهار رحمة الله اللين
الرقاق واثمرها باثمار المغفرة والرضوان وللذائذ نظر
رحمة الله الرزاق فلله در من مال الى الله واعرض
عن المال وما مال الى الامال وتامل في المآل فاحسن الحال
واصلح الاعمال وآل الى نعيم الدار الآخرة الباقية فاشتاق

کیجیے اے مومنو تم طاعت پروردگار
رب تمہارا اور تمہارے ہی سلف کا کردگار

معصیت میں حق کی مت چھوڑو تمہارے نفس کی
کیا کروگے عذر تم نزد خدا اے دیندار

آتش عشق الٰہی کیجیگا تیز تر
سب جلا دو ہجر کے اسباب اے عالی وقار

چھوڑ دو شہوات اور بدعات کو یہ ہیں شدہ ۔ جلد حاصل کیجیئے گا قرب رب کردگار

سختیوں میں جنت الفردوس گھیری ہوئی ۔ شبہ ہیں نفس کے شہوات دوزخ کی حصار

تم گوارا گر کرو گے سختیوں کو دین کے ۔ جنت الفردوس میں ہوگا تمہارا بھی قرار

تخم عشق حق زمین قلب میں بو دیجیے ۔ ہو ویگا پیدا سعادت کا شجر پُر برگ و بار

بارش رحمت خدا برساویگا اس جہاڑ پر ۔ مغفرت کے پھول واں ہو ویں گے اس میں بیشمار

مال سے منہ پھیر کر مائل ہو حق کی طرف ۔ اور عمل اچھے کرو اچھا ہو تا انجام کار

رحمت حق ہوتی ہے نازل ماہ رمضان میں ۔ ہے یقیں تم پر خدا کا فضل بیحد و شمار

دست بستہ خدمت مالک میں تم قائم رہو ۔ اور پڑھو قرآن کو کثرت سے لیل و نہار

ہے حدیثوں میں کہ دو فرحت ہیں روزہ دار کو ۔ فرحت افطار یک دیگر لقائے کردگار

ہے حدیثوں میں کہ فرمایا رسول اللہ نے ۔ مشک کی بو سے بھی بہتر بوئے دہن روزہ دار

کیجیے روزوں کو کامل ذکر و طاعات سے ۔ فحش اور بیہودہ باتیں مت کرو تم زینہار

گر کوئی تم سے لڑے یا دیوے گالی جہل سے ۔ تم کہو بدلہ نہ لونگا تجھ سے میں ہوں روزہ دار

آہ اب رخصت ہوا چھا ہے رمضان بصد حسرت ۔ نیک کاموں سے کریں رخصت اسے سب دیندار

عید کے دن صبح جب ہوتی ہے از حکم خدا ۔ ہوتے ہیں شہروں میں نازل تب ملک بیشمار

راستوں پر وہ کھڑے رہکر یہ کرتے ہیں ندا ۔ اب چلو حق کیطرف یا جزائے کردگار

تمکو دیگا خدا روزوں کا اب نعم البدل ۔ بخش دیگا سب گناہوں کو تمہارے کردگار

عیدگہ جا کر نماز عید سے فارغ ہوں جب ۔ پوچھتا ہے یوں فرشتوں سے خدائے کردگار

اب کہو مزدور کی کیا ہی جزا سو وقت وہ — جانفشانی سے کریگا کام ور سر دھر بار
تب فرشتے کہتے ہیں ای کارساز بے نیاز — اسکو پورا اجر دینا چاہئے ای پروردگار
تب کہیگا حق فرشتو سب تم شاہد رہو — سب مرے بندے جسقدر رمضان میں تھے روزہ دار
میری طاعت میں جو راتوں کو کھڑے رہتے تھے وہ — اُن سے میں راضی ہوا بخشا ہوا انکے رشتہ کار
اور بندوں سے کہیگا مجھ سے مانگو کل مرا — میں عطا تمکو کرونگا مقصد دل بے شمار
صدقہ عید الفطر لازم ہے گندم نصف صاع — یا فقط قیمت ادا کر دیجئے ای دیندار
ہو وینگے روزہ معلق درزمین و آسمان — فطر کا صدقہ ادا جب تک نہ ہوگا با وقار
بخشدے سب مومنو کو یا الٰہی فضل سے — خواجہ مسکین پر نظر کرم کر بے شمار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ وَلِاٰبَائِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

ماہ شوال کے پہلے جمعے کا — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — پہلا خطبہ

سورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ نَحْمَدُہٗ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَحِیْنٍ وَفِیْ کُلِّ الْاُمُوْرِ مِنْہُ نَسْتَعِیْنُ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تَنْفَعُ الشَّاھِدِیْنَ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِالْحَقِّ وَالْیَقِیْنِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ

سورۂ محمد

وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَکُمْ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ وَلَا تَجْعَلُوْا
مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ کُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا کَسَبَتْ رَھِیْنَۃٌ
اِلَّا اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ
قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ وَکُنَّا نَخُوْضُ
مَعَ الْخَآئِضِیْنَ وَکُنَّا نُکَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ حَتّٰی اَتٰنَا الْیَقِیْنُ فَمَا تَنْفَعُھُمْ
شَفَاعَۃُ الشّٰفِعِیْنَ وَاِنَّہٗ لَحَسْرَۃٌ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ وَاِنَّہٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ
اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ھَارٍ فَانْھَارَ بِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی
الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ لَا یَزَالُ بُنْیَانُھُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَۃً فِیْ قُلُوْبِھِمْ اِلَّا اَنْ
تَقَطَّعَ قُلُوْبُھُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ
وَیُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَیْہِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَ
مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ مِنَ اللّٰہِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ
وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا
مَعَ الصّٰدِقِیْنَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ
مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

مدثر ع

حاقہ ع

توبہ ع

یونس ع

اعراف ع

ستـ کیجئے ای مومنو تم طاعت پروردگار
طاعت جبار الوری بھی کیجئے لیل و نہار

بھاگ کر آو طرف اللہ کے مشرک نہ ہو
مت کرو باطل عمل اپنا عزیزو زینہار

ہے گرو رکھا ہوا ہر نفس اپنے کام میں
ہووینگے جنت میں اصحاب الیمین باوقار

مجرموں سے اسطرح پوچھینگے اصحاب الیمین
کس لئے دوزخ میں ہو تم کسلئے ہو حال زار

تب کہینگے دوزخی ہم بے نمازی تھے مدام
جانتے تھے جھوٹ ہے روز قیامت گیرودار

اور مسکینوں کو ہم کھانا کھلاتے ہی نہ تھے
اسلئے ہے آج حسرت ہمکو اور ذلت کی مار

دوستو حق نے خریدا مومنوں کی جان و مال
اور عوض انکو دیا فردوس ہے پروردگار

صادقوں کے ساتھ ہوجاؤ ڈرو اللہ سے
طاعت حق کیجئے اس ماہ میں ای دوستدار

یہ مہ شوال ہے پس ستہ شوال کے
رکھو چھے روزے کہیں ہے سنت شاہ خیار

دوسرے دن عید کے روزہ رکھو یا متفرق رکھو
ہر طرح شوال میں چھ روزے رکھو بعد از عید

ہے حدیثوں میں کہ کل رمضان جو روزے رکھے
اور چھے روزے رکھے شوال میں نیک کار

گویا اس نے سال بھر روزہ رکھا دوستو
سال کے روزوں کا بھی پائیگے اجر بیشمار

ایک روزے کے عوض چالیس دن کی نیکیاں
فضل سے اپنے عطا اسکو کریگا کردگار

اور عذاب قبر سے بھی اسکو ہو دیگا امان
اور بچیگا حشر کی تکلیف سے وہ نیک کار

یا الہی ہم کو دے توفیق طاعت کی مدام
بخشدے مسکین خواجہ کو ز لطف بیشمار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ
وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

پہلے خطبہ پڑھے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پھر یہ سب پڑھا جا سکتا ہے

الحمد لله بديع السموات والارض واذا قضى امرا فانما يقول
له كن فيكون سبحانه بل له ما في السموات والارض كل له
قانتون . نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد
ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه و
على اله واصحابه وسلم الى ما عبد الله العابدون . يايها الذين
امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة واتقوا الله لعلكم تفلحون
واتقوا النار التي اعدت للكافرين واطيعوا الله والرسول
لعلكم ترحمون . الذين ياكلون الربوا لا يقومون الا كما يقوم
الذي يتخبطه الشيطن من المس ذلك بانهم قالوا انما البيع
مثل الربوا واحل الله البيع وحرم الربوا فمن جاءه موعظة من
ربه فانتهى فله ما سلف وامره الى الله ومن عاد فاولئك
اصحاب النار هم فيها خالدون يمحق الله الربوا ويربي الصدقت
والله لا يحب كل كفار اثيم يايها الذين امنوا اتقوا الله و
ذروا ما بقي من الربوا ان كنتم مؤمنين فان لم تفعلوا فاذنوا
بحرب من الله ورسوله وان تبتم فلكم رءوس اموالكم
لا تظلمون ولا تظلمون وان كان ذو عسرة فنظرة الى

سورۂ نور — سورۂ آل عمران — سورۂ بقرہ

مَیْسَرَۃٍ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَاتَّقُوْا یَوْمًا
تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا
اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

سورۂ بقرہ

ای مسلمانو کرو تم طاعت پروردگار — تم غضب سے حق کے ڈرتے رہیو لیل و نہار
ہے حرام سخت لینا اور دینا سود کا — کہا دست سود اضعافاً مضاعف زینہار
نار دوزخ کافروں کیواسطے تیار ہے — حق کی طاعت کیجئے اور طاعت شاہ خیار
تا کہ رحمت حق کی نازل ہووے تم پر ہو سنو — ست کرو ہرگز خلاف حکم رب کردگار
جسطرح آسیب سے شیطان کے خبطی ہو کوئی — قبر سے اپنے اٹھینگے یوں ہی سارے سود خوار
کیونکہ ان کا قول تھا ہے بیع بھی مثل ربا — بیع جائز سود ناجائز کیا پروردگار
جو عمل اچھے کرے قائم نمازونکو کرے — اور زکات مال بھی دیوا گر ایماندار
خوف و ڈر انکو نہ ہوگا غم نہ ہوگا حشر میں — پاس اللہ کے ملیگا انکو اجر بیشمار
سو سنو حق سے ڈرو تم سود خواری چھوڑ دو — ورنہ تم لڑنے کو ہو تیار از پروردگار
حق تعالیٰ سے جو لڑنیکے لئے تیار ہو — ہوویگا بیحد وہ رسوا اور ذلیل و خوار زار
گر کوئی مقروض ہو جاوے تمہارا تنگدست — اسکو آسانی ہے ملنے تک کیجئے تم انتظار

ایکدن واپس تمہیں جانا ہے پاس اللہ کے	پورا بدلہ پاؤگے ہر کام کا ای دوستدار
پس ڈرو اس روز سے جس روز ہوگی پیشی وہ	حق تعالی ایکطرف ہوویگا تم سب کا قرار
مومنو توبہ کرو اپنے گناہوں سے مدام	مغفرت مانگو خدای پاک سے لیل و نہار
یا الہی بخشدے ہم سب کو تیرے فضل سے	خواجہ مسکین کو بھی بخشدے ای کردگار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ وَلِقَارِئِهَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ قرانیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ وَخَلَقَ ذُرِّيَّتَهٗ مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ نِعْمَ الْمُعِيْنُ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

سورۂ جمعہ — سورۂ ہود — سورۂ بقرہ

نمبر ۲۱

وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ لَا یَضُرُّکُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اھْتَدَیْتُمْ
اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ
یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ وَاعْلَمُوْا
اَنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْا اَمٰنٰتِکُمْ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

سورۂ مائدہ
انفال

بیاں ای سنو سن لو ہے جمعہ کی فضیلت کا
کہ بیشک سید الایام ہے یہ دن سعادت کا

عروبہ نام تھا جمعے کا ایام جہالت میں
ہوا اسلام میں مشہور جمعہ دن فضیلت کا

اشارہ اس کا یوم الجمعہ لاریب ثابت ہے
بروز جمعہ قائم ہوگا بیشک دن قیامت کا

مبارک دن ہے عید المومنین نام ہے اسکا
کیا ہے حکم حق نے اسطرح اسکی عبادت کا

اذان جمعہ جب ہووے تو دوڑو سوئے ذکر اللہ
تمہارا چھوڑ دو سب کام بھی بیع و تجارت کا

حرام سخت ہے بیع و تجارت وقت جمعہ کے
ذروا البیع ہے مثبت حکم تحریم تجارت کا

لکھا ہے غنیۃ الطالبین میں غوث اعظم نے
کہ مذہب اسطرح ہے ایک علما کی جماعت کا

شب جمعہ ہے افضل قدر کی شب سے کہ ہفتہ
مکرر اجر ملتا ہے یقیں اسکی عبادت کا

لباس فاخرہ پہنو لگاؤ عطر اور خوشبو
چلو مسجد کو جلدی ہی ملیگا اجر عجلت کا

بغیر عذر شرعی تین جمعے گر کوئی چھوڑے
ہوا وہ [illegible] شیطان قابل ہوا ملامت کا

وہ پیچھے پیٹھ کے اسلام کو ڈالا ہی ہو گرچہ
ہوا دل اس کا کالا زنگ سے عیاں قیامت تک

مرے جو جمعے کے دن وہ شہیدوں میں ہوا داخل
عذاب قبر سے اسکو نہ ہوگا ڈر ہلاکت کا

بروز جمعہ کہف و ہود کا سورہ پڑھو دائم
ملیگا اجر قرآن مبارک کی تلاوت کا

بوقت ہر دو خطبہ مت پڑھو ہرگز نمازیں تم
دیا ہے مفتیان دین نے فتوی کراہت کا

کہا تفسیر والوں نے کہ ذکر اللہ خطبہ ہے
سنو خاموش خطبہ تا ادا ہو حق سماعت کا

اگر کرتا ہو کوئی بات مت کہہ خاموش
کہ یہ بھی بات ہے بیشک سبب ہی یہ کراہت کا

دعا اللہ سے مانگو کہ یا رب بخش دے ہمکو
کرم تیرا ہو جامع پر کہ وہ بندہ ہے طاعت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا وَّاَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ فَهَدٰى كُلٌّ يُّسَبِّحُوْنَهٗ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ وَيُكَبِّرُوْنَهٗ تَكْبِيْرًا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَ اِلَى النَّاسِ كَآفَّةً بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم بان لهم الجنة

وکان ذلک علی الله یسیرا اما تتقون یوم یقوم الروح

والملئکة صفا لا یتکلمون الا من اذن له الرحمان وقال صوابا

ویکون علی الکافرین عسیرا اما تعلمون ان الدنیا دار البوار

وان الاخرة هی دار القرار من عمل صالحا فلنفسه و

من اساء فعلیها فلن تجد لنفسه ولیا ولا نصیرا وادخروا

ذخائر الحسنات لتترکوا سفینة النجاة من الهلکات

یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه وصاحبته وبنیه لکل امرء منهم

یومئذ شان یغنیه فلا یجدون لهم ولیا ولا نصیرا و

تذکروا الموت الذی لیس منه الفوت وتهیئوا للرحیل و

تزودوا للسفر الطویل وتوبوا من الذنوب الی الله الجلیل

وافعلوا الخیر ولا تنسوا المناقشة علی الکثیر والقلیل فان الله

کان بما تعملون خبیرا اذا دفنتم فی القبور یاتی الیکم

الملکان للسوال عن ربکم ونبیکم ودینکم ان اجبتم بلغتم

الامال ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء الیه مرجعکم جمیعا

فینبئکم بما کنتم تعملون ولا تظلمون لدیه نقیرا ومن لم

یجبهما الجواب بالصواب یضیق علیه القبر وتختلف

وَاَضْلَاعُهُ وَيَدُوْمُ عَلَيْهِ الْعَذَابُ حِيْنَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الْمَالُ وَ
لَا الْبَنُوْنَ وَالْاَحْبَابُ تَلْدَغُهُ الْاَفَاعِيْ وَالْحَيَّاتُ وَالْعَقَارِبُ
لَا يُنْجِيْهِ الْاَخِلَّاءُ وَالْاَقَارِبُ وَلَمْ يَكُ اَحَدٌ مُعِيْنًا وَلَا ظَهِيْرًا
رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ سَعِيْرًا۔

یا ایہا الناس اتقوا حق سے ڈرو آن ہر دم
ہم پر ہے بیحد مومنو اللہ کا فضل و کرم

اسنے خریدا مال و جاں سب مومنوں کے بیگماں
دیکر عوض باغ جناں فردوس کے ناز و نعم

سارے ملک صف باندھکر ہوں گے کھڑے جس وقت پر
ہوویگا سب کے دل میں ڈر از قہر قہار حکم

خاموش ہوں گے سب سبھی جسکو دیگا اذن رب
حق سے شفاعت کی طلب چاہیگا از وجہ اتم

یک روز ایسا آویگا ہر شخص تھرا جاویگا
بدلہ عمل کا پاویگا نزد خدا بے بیش و کم

خویش و برادر مال و زر فرزند و زن مادر پدر
سب اپنی اپنی فکر کر ہوں گے پریشاں پر الم

بھائی کو بھائی چھوڑ کر عورت کو شوہر چھوڑ کر
ماں باپ سے منہ موڑ کر بھاگیگا بیٹا بھی ہم

پس حشر کا کچھ خوف کر تیار کر زاد سفر
اپنا عمل اپنا ہنر کام آویگا ای باکرم

مت کر بھروسا غیر پر شہوات کی مت سیر کر
ہر دم تو کار خیر کر کچھ خرچ کر دام و درم

قائم نہیں یہ زندگی اللہ کی کر بندگی
تا ہو شیریں خورسندگی ہو تجھپہ مولی کا کرم

جو مالک تاج و نگیں تھے سرو قد جو نازنیں
سب چل بسے زیر زمیں جاتا رہا جاہ و حشم

زیر زمیں ہیں سب نہاں جو پیلتن تھے پہلواں
ہم تم یہاں کے نشاں مٹ گئی نقش قدم

باقی ہے یک ذات خدا فانی ہیں سب اسکے سوا — گویا دشہ ہو یا گدا ہو جاوینگے سب منعدم
پھر حق سے ڈر کر دوستو اللہ کی طاعت کیجیو — جھوٹی گواہی مت کہو اللہ کی کھا کر قسم
شرع نبی کی پیروی کیجئے ہدایت ہے نری — بدعت کی چھوڑو کجروی اس مین ہزارہا زہر و سم
ہو وینگے سارے بدعتی بیشک سگان دوزخی — بدعت کی چھوڑو گمرہی پوجو نہ تابوت و علم
سب مومنوں کو اے خدا تو بخش از فضل و عطا — مسکین خواجہ کی خطا تو بخش یارب از کرم

نسأل الله رب العالمين ان يشد ازرنا برحمته وهو ارحم الراحمين
ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونن من الخاسرين
ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار
اللهم اغفر لجامع هذه الآيات ولاهله وعياله ولجميع المؤمنين والمؤمنات انك سميع مجيب الدعوات

ماہ ذوالقعدہ کے پہلے	بسم اللہ الرحمن الرحیم	جمعے کا پہلا خطبہ

الحمد لله الذي اذا قضى امرا فانما يقول له كن فيكون وهو الذي مد الارض وجعل فيها رواسي وانهارا ومن كل الثمرات جعل فيها زوجين اثنين يغشي الليل النهار ان في ذلك لآيات لقوم يتفكرون وفي الارض قطع متجاورات وجنات من اعناب وزرع ونخيل صنوان وغير صنوان يسقى بماء واحد ان في ذلك لآيات لقوم يعلمون نشهد ان لا اله الا الله

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ فَنَا هِنْ هَا يَوْمَ لَا يَسْئَلُ
حَمِيْمٌ حَمِيْمًا وَّلَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ نَسْتَظِلُّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَائِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا اٰمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَكَفَرَ بِهِ
الْكَافِرُوْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ
بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَا
تُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

سیپ سورۂ بقرہ

وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

کیجئے ای مومنو تم طاعت رب جہاں　　جملہ عالم کا وہی خالق ہے بیشک و گماں

سال کے بارہ مہینے اس نے ٹھہرائے یقیں　　ہیں مہینے چار ان میں سب سے برتر بیگماں

یعنی ذوالقعدہ و ذوالحجہ محرم اور رجب　　اشہر حرم صفت قرآن میں ہے انکی بیاں

ان مہینوں میں جھگڑنا اور لڑنا ہے حرام　　اَشْهُرٌ حُرُمٌ صفت قرآن میں ہے انکی بیاں

کرتے تھے تعظیم ان کی انبیا اور اولیا　　جو بچا ان میں گناہوں سے وہ پاویگا اماں

بعد ہجرت ماہ ذوالقعدہ میں ختم المرسلیں　　چار بار عمرہ ادا فرمائے بے شبہ و گماں

نیک بندہ وہ ہے جو اس ماہ میں نیکی کرے　　جو عبادت سے ہو غافل وہ شقی ہے بیگماں

[illegible] اور دن جو کرے نیکی نہ کیوں پاوے فلاح　　طاعت حق کیجئے ای مومنو سر و عیاں

یہ مہینا ہے یقیں مقبول خلاق انام　　خواب غفلت میں نہ کیجئے عمر اپنی رائیگاں

جانئے دنیا ہے یک خواب پریشاں کے مثل　　گھر فنا کا ہے نہیں اسکو بقائے جاوداں

اپنے مالک کی عبادت میں نہ تم غفلت کرو　　ورنہ پچھتاؤ گے بعد موت تم ای مومناں

ہے یہ فرمان بھی ہر روز قبرستان میں　　پوچھتا ہے یک فرشتہ از جمیع مردگاں

رشک ... ہے ہو کس پہ آج اہل ...
اسطرح کہتے ہیں اس سے تب تمامی مردگان

رشک ہے ... ہیں ... جو پڑھتے ہیں صبح و شام
کیونکہ قادر وہ ہیں اس پہ ہم ہیں عاجز ناتوان

... ہیں ... ہم رکھتے ہیں
اور روتے ہیں صدقہ ہم دے سکتے یہاں

ذکر حق ... ہیں ... ہم شکر کرتے ہیں آج
بے عمل رہنے پہ نادم اور پشیمان ہیں یہاں

بخش دے یارب کرم سے خواجہ مسکین کو
بخش ہم سب کی خطا کو اے خداوند جہاں

اللھم اغفر ... للمؤمنین والمؤمنات انک مجیب الدعوات

یہ خطبہ ہر وقت | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

الحمد لله الأزلي الأبدي القديم مالك الملك لا إله إلا هو العزيز الحكيم ... في ظلمات البحر والبر عليم نشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له شهادة ندخرها للنجاة من عذاب أليم ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله النبي الكريم عليه وعلى آله وأصحابه أفضل الصلوة وأكمل التسليم - يا أيها الذين آمنوا أوفوا بالعقود أحلت لكم بهيمة الأنعام إلا ما يتلى عليكم غير محلي الصيد وأنتم حرم إن الله يحكم ما يريد يا أيها الذين آمنوا لا تحلوا شعائر الله ولا الشهر الحرام ولا الهدي ولا القلائد ولا آمين البيت الحرام يبتغون فضلا من ربهم ورضوانا وإذا حللتم فاصطادوا وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الإثم والعدوان

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ
وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ فَمَنِ اضْطُرَّ
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ اُحِلَّ
لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ
جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى
اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

عہد کو پورا کرو اے مومنو تم ہر زماں | کیونکہ تمکو عہد سے پوچھیگا خلاق جہاں
جانور چوپایے جائز ہیں تمہارے واسطے | پر جو ناجائز کیا وہ ناروا ہیں جاودان
حالت احرام میں جائز نہیں تمکو شکار | حکم کرتا ہے خدا جو چاہتا ہے بیگماں
تم شعائر کو خدا کے مت کرو ہرگز حلال | مت کرو ہدی و قلائد کی بھی حرمت رائیگاں
مت کرو ہرگز ہتک حرمت تم شہر حرام | قاصدان خانہ حق کو نہ روکو مہرباں
فضل و رحمت اور رضا اللہ کی چاہتے ہیں وہ | ایسے نیکوں کی کرو تعظیم و حرمت جاودان
ہوگئے جب تم احرام سے فارغ تو جائز ہے شکار | تم مدد تقوی و طاعت پر کرو اے مہرباں
مت کرو ظلم و گنہ پر تم مدد ہرگز کبھی | تم ڈرو حق سے عذاب سخت ہے اسکا عیاں
خون اور مردار تم پر ہے حرام اے مومنو | گوشت بھی خنزیر کا جائز نہیں اے مہرباں
نام پہ غیر خدا کے جانور جو ذبح ہو | ہے لغیر اللہ میں داخل حرام جاودان
جانور پالیں جو نذر اولیا کیواسطے | ذبح گر نام خدا پر ہو تو جائز ہے عیاں
جانور گردن مروڑا اور موقوذہ حرام | ہے وہی موقوذہ جو مرجاوے از بار گراں
جو مرے گر کر بلندی سے تو ہے متردیہ | سینگ سے مرجاوے تو پس وہ نطیحہ ہے عیاں
یعنی یہ وہ بھی حرام سخت مثل خوک ہیں | جانور کھاوے درندہ تو بھی ناجائز عیاں
پر اگر زندہ رہے تو ذبح کر کے کھائیے | ہے وہ ناجائز جو ہو ذبح پے پرستش بتاں

خشی بیہ جائز نہیں جتنے ہیں موذی کو مار ‖ ہے روا مضطر کو حال مخمصہ میں بیگماں

تم درندوں کو اگر تعلیم دیوے پہر شکار ‖ اور شکار ان سے کریں کوئی جانور جائز عیاں

وہ نہ کہا کر روک رکہیں گر تمہارے واسطے ‖ ذبح کر نام خدا پر کہائیے تم بیگماں

بے وضو ہوں تو وضو ہی فرض از بہر نماز ‖ غسل کی حاجت اگر ہو غسل کر لو مہرباں

واسطے غسل و وضو کے گر نہ پانی پاوگے ‖ پاک مٹی پر تیمم کیجئے تم بے گماں

جو کرے اچھے عمل بخشش ہے ان کے واسطے ‖ کافروں کیواسطے تیار دوزخ جاوداں

بخش ہم کو اور حسان احقر کو الہی فضل سے ‖ تجھ سوا کوئی نہیں مالک ہمارا مہرباں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہہ خطبہ ہر دو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثریا حا ۱۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ وَيَسْتُرُ الْعُيُوْبَ اِلَّا هُوَ وَلَا يَكْشِفُ الْكُرُوْبَ وَيَجْبُرُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ اِلَى الْاٰخِرِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ الَّذِيْ قَامَتْ عَلَى

وحدانيته الشواهد ولانت لعظمته الجلامد واعلموا
ان السلامة والكرامة موقوفة على تصحيح العقائد كما هو
مذهب اكابر اهل السنن لا اصحاب الفتن والمفاسد
كيف ينكر وجود صانع العالم اهل الطغيان والغي وهو
الحي الذي لا اله الا هو خلق السموات العلى بلا عمد و
لا مدد ولم يمسه تعب ولا عي يفعل ما يشاء ويحكم
ما يريد من الخير والشر ولكن لا يرضى لعباده الكفر
وهو السميع العليم البصير على كل شيء قدير ارسل الرسل
الكرام المعصومين من الذنوب والآثام لهداية الانام
وايدهم بالمعجزات الظاهرة والبينات الباهرة مبشرين
للمؤمنين بدخول الجنان ولقاء الرحمان ومنذرين
للكفار من عذاب النار وغضب الملك الجبار وعذاب
القبور وسائر اهوال يوم القيامة من الذل والندامة
والسؤال في المواقف والمرور على الصراط وغيرها
من المخاوف فكل ما اخبرها المرسلون حق وصدق
وصواب فامنوا به وصدقوه وتوبوا الى الله من جميع
الذنوب فيجود بالمتاب لمن اناب وهو غافر الذنب

وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ذُو الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاضْرِبْ اَيُّهَا الْمُوَحِّدُ بِسَيْفِ التَّنْزِيْهِ رِقَابَ اَهْلِ التَّشْبِيْهِ وَاحْذَرْ اَنْ تَفُوْهَ بِمِثْلِ مَا فَاهُوْا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ — اشعار اردو

مسلمانو سنو یہ ہے عقیدہ اہل سنت کا　　کہ یک خالق ہے عالم کا وہی لائق عبادت کا

شریک اس کا نہیں کوئی نہیں فرزند اسکو　　نہیں ماں باپ اسکو نہ رشتہ ہے قرابت کا

بری ہے عیب و نقصاں سے صفات اسکے ہیں سب کامل　　ہے خالق خیر و شر کا کفر و ایمان و ضلالت کا

مگر وہ نیک سے راضی ہے بد سے خوش نہیں ہوتا　　نہیں ظالم ہے بندوں پر ہے کام اس کا عدالت کا

ہے زندہ قادر و دانا و بینا اور ہے شنوا　　مرید خیر و شر بھی ہے کلام اس کا قدامت کا

فرشتے اسکے نوری ہیں نہیں وے مرد و عورت　　سبھی معصوم ہیں ہر یک ہے بندہ حق کی طاعت کا

تمامی انبیا معصوم ہیں ہیں نوع انساں سے　　ملا آدم کو پہلے مرتبہ سب سے نبوت کا

محمد مصطفیٰ ہیں خاتم کل انبیا اللہ　　کہ انکا دین ناسخ ہے سبھی ادیان و ملت کا

جسد سے ہوشیاری میں ہے حق معراج آنحضرت　　ہے سوے عرش جانا دیکھنا دوزخ و جنت کا

صحیفے اور کتابیں انبیا پر جو ہوئیں نازل　　نہیں حادث ہیں بلکہ ہے کلام اللہ قدامت کا

تمامی امتوں میں امت احمد ہی افضل ہے　　خطاب اللہ نے بخشا ہے انکو خیر امت کا

نبی کا معجزہ حق ہے کرامت اولیا کی حق — عقیدہ اہل سنت کا ہے اعجاز و کرامت کا

نبوت سے نہیں معزول ہوتے ہیں نبی حق کے — نہیں ملتا ہے عورت کو کبھی رتبہ رسالت کا

صحابہ افضل امت ہیں خلفا ہیں راشد چار — ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ والی ولایت کا

نبی کے چار خلفا کی خلافت راشدہ حق ہے — علی الترتیب ثابت ہے یقیں منصب خلافت کا

نہیں ہے لعنت و تکفیر جائز اہل قبلہ کی — نہیں ہوتا ہے مومن لاعن و قائل ملامت کا

عذاب قبر حق ہے سوال قبر بھی حق ہے — بھی اٹھنا بعد مرنے کے عقیدہ ہے ہدایت کا

گذرنا پل صراط اور یقیں میزان بھی حق ہے — عمل نامہ دیا جاویگا ہر جرم و اطاعت کا

مواقف پانچ ہیں سندوں سے پرسش ہو ویگی ان میں — کہ یک سے سخت تر ہے ایک منظر ہر قیامت کا

ملے نیکوں کو جنت اور بدکاروں کو دوزخ ہے — ہیں طبقے سات سب اسکے ہر طبقہ ہی آفت کا

گنہگاران امت چھوٹ جاوینگے شفاعت سے — محمدؐ مصطفیٰ فاتح ہے ابواب شفاعت کا

ہٹا غیروں کی امت کو کرے سیراب کوثر سے — ہے مالک حوض کوثر کا نگہباں اپنی امت کا

کہینگے انبیا سب نفسی نفسی ہو کے متحیر ہیں — کہیگا امتی یا امتی سالار امت کا

محمدؐ کی شفاعت اور تیری دید ہے خواہش — عطا ہو مومنوں کو حظ شفاعت اور رویت کا

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْأَبْيَاتِ وَلِأَبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت	بسم اللہ الرحمن الرحیم	پڑھا جا سکتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِيْ أَجْرٰى بِفَضْلِهِ مِنْ زُلَالِ نَوَالِهِ عَمِيْمَ الْآلَاءِ

الشَّامِلَةِ عَلَى الْخَلْقِ اَنْهَارًا وَعَظِيْمِ نَعْمَائِهِ الْكَامِلَةِ مُرْسِلِ السَّمَاءِ
عَلَى الْاَرْضِ مِدْرَارًا فَاَخْرَجَ بِهِ اَغْصَانًا وَاَشْجَارًا وَفِيْهَا
اَنْهَارًا وَاَثْمَارًا نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ
اَظْهَرَ مِنْ عَيْنِ الْهِدَايَةِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْكُفْرِ لِلْخَلْقِ اَنْوَارًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ مَا دَارَ الْفَلَكُ دَوَّارًا اَمَّا بَعْدُ
فَيَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ حَصِيَاتِ الرَّمْلِ
مِقْدَارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا وَانْتَبِهُوْا مِنْ
رَقْدَةِ الْهُجُوْعِ فَارْجِعُوْا اِلَى اللّٰهِ بِالرُّجُوْعِ وَالتَّضَرُّعِ وَالْخُضُوْعِ
وَالْخَشْيَةِ وَالْخُشُوْعِ وَابْكُوْا عَلٰى خَطَايَاكُمْ وَانْدَمُوْا وَاَسِيْلُوْا
دُمُوْعَ الْعُيُوْنِ وَعُيُوْنَ الدُّمُوْعِ وَاَنْهَارًا وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يَا اَيُّهَا الْاَحْبَابُ اَهْلَكَتْكُمُ الْاَمَانِيُّ فِيْ
مَغَارَةِ الْوَيْلِ وَالتَّبَابِ مَا زَالَ طَمَعُكُمْ فِيْ جَمْعِ الْاَمْتِعَةِ وَالْاَسْبَابِ
لَقَدْ صَدَقَ الرَّسُوْلُ الْاَوَّاهُ الْاَوَّابُ فِيْ قَوْلِهِ الْحَقِّ وَالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ لَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ
عَلٰى مَنْ تَابَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا اَخْيَارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

إنه كان غفارا اجتهدوا في طاعة المولى الجليل وتزودوا
للرحيل تأهبوا السفر الطويل فقد سارت القافلة
ولا تغتروا بزهرة الدنيا ونعمتها العاجلة ولا تغفلوا
عن أهوال الآخرة ونقمتها الآجلة ولتكونوا على
خوف من الأماني العاطلة فإن سمومها قاتلة وكونوا
زهادا أخيارا عبادا أبرارا استغفروا ربكم إنه كان
غفارا أين الذين كنزوا الكنوز واستعبدوا العباد و
قادوا الجيوش وملكوا البلاد وكانت نفوسهم ظالمة
أما كانت عالمة بأنها من الموت غير سالمة فكيف مكروا
مكرا كبارا استغفروا ربكم إنه كان غفارا أين المفتخرون
بالجياد الصافنات والمعتمدون على ما جمعوا من الأموال
كالجبال الراسيات أما رحلوا إلى القبور الدارسات
أما صارت عظامهم ناخرات وأجسادهم باليات
أما أفنت أيدي المنون من كان على الأرض ديارا
استغفروا ربكم إنه كان غفارا أيها الغافلون إنكم
مسئولون يوم الحسرة والخذلان عما أضعتم العمر فيه
والزمان فمحاسبون على خطوات القدم وهفوات اللسان

وَتَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتَنْطِقُ الْجُلُوْدُ وَالْجَوَارِحُ وَالْاَرْكَانُ
وَتَشْهَدُ عَلَيْكُمُ الْيَدَانِ وَالرِّجْلَانِ بِمَا فَعَلْتُمْ فِيْ زَمَنِ الْاِمْكَانِ
مِمَّا اَعْلَنْتُمْ بِهٖ وَاَسْرَرْتُمْ اِسْرَارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ
غَفَّارًا يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْبَنَاتِ وَالْبَنِيْنَ فَاِنَّ مَنْ
يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ فَاسْلُكُوْا سُبُلَ السَّلَامِ
وَالْيَقِيْنِ وَقُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ
غَفَّارًا فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْبَلِيَّاتِ فَارِجِ الْهُمُوْمِ
وَالْمُهِمَّاتِ مُفَتِّحِ اَبْوَابِ الْفَضْلِ وَالْخَيْرَاتِ مُنْزِلِ الرَّحْمَةِ
وَالْبَرَكَاتِ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ
اَطْوَارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً بِالْقَلْبِ الْكَئِيْبِ فَاِنَّهٗ قَرِيْبٌ سَمِيْعٌ لِّلدَّعَوَاتِ
مُجِيْبٌ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ خَائِفِيْنَ مِنْ
غَضَبِهٖ لَيْلًا وَّنَهَارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا

پاک ہر یک عیب سے اللہ کی سرکار ہے — اسکی نعمت عام بر ہر مومن و کفار ہے
اپنے فیض عام کے نہریں بہا ہر طرف — اور زمیں پر بھی سحاب فضل گوہر بار ہے
فضل کے شاخ و شجر میں پھول پھل جھڑتے ہیں — ہے بہار باغ عالم رونق گلزار ہے

ہم ہیں شاہد اس سوا معبود حق کوئی نہیں
اور نبی حق کا محمد بندۂ مختار ہے

اڑ گھٹا کفر و ضلالت کی گھٹا جسکے لئے
ذات اقدس مصطفیٰ کی مطلع الانوار ہے

ہو رسول پاک پہ اللہ کی رحمت نزلی
آل و اصحاب نبی پر رحمت غفار ہے

سب گنہ سے توبہ خالص کرو ای مومنو
محو ہوگا ہر گنہ بالو کی گو مقدار ہے

دافع درد گنہ دارو ئے استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

خواب غفلت سے اٹھو دلکو کرو حق سے رجوع
کر رکوع و سجدہ و زاری تو بیڑا پار ہے

ہو کے نادم روئے اپنی خطا پر زار زار
چشمے آنسو کے بہاؤ وقت استغفار ہے

دافع درد گنہ داروی استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

طمع جمع مال و زر نے کر دیا تم کو ہلاک
سچ کہا ای مومنو امت کا جو سردار ہے

آدمی کا پیٹ بھرتا ہی نہیں جز خاک کے
جو کرے توبہ قبولیگا خدا ستار ہے

تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنیکا ہے
خیر امت ہو کرو خیر جو کچھ کار ہے

دافع درد گنہ دارو ئے استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

طاعت مولیٰ میں کوشش کیجیے صبح و مسا
آخرت کیواسطے توشہ تمہیں درکار ہے

جا رہے ہیں سیکڑوں دنیا سے قافلے
مرد میداں ہے وہی جو ہر طرح تیار ہے

نعمت عاجل پہ دنیا کے نہ تم مغرور ہو
اہتمام آخرت کی فکر بھی درکار ہے

دافع درد گنہ دارو ئے استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

مالک ملک و خدم اور صاحب فوج و حشم
ہیں کہاں سب گئے ویران کل گھربار ہے

پنجۂ شیرِ اجل نے کردیا اُن کو ہلاک — ہوویگا عالم فنا باقی نہ اعتبار ہے

عمدہ گھوڑوں اور مال و زر پہ جنکو ناز تھا — قبر میں تنہا پڑے ہیں اُن کو کوئی یار نہ ہے

جسم بوسیدہ ہوا اور گل گئی ہیں ہڈیاں — زور سب جاتا رہا اب حال انکا زار ہے

دافعِ دردِ گنہ داروے استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

عمر ضایع کرنیسے محشر میں پچھتاؤ گے — اور یقینا پرسشِ رفتار اور گفتار ہے

مُہر منہ پر ہوویگی اعضا گواہی دینگے — ہوویگا ظاہر وہاں جو نیک و بد سرزد ہے

دافعِ دردِ گنہ داروے استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

علم سیکھو عالم دینی بنو سکھلاؤ علم — اہل اور اولاد کو اور جسکو وہ درکار ہے

نارِ دوزخ سے بچو اپنے بچاؤ اہل کو — تم چلو راہِ سلامت پر تو بیڑا پار ہے

دافعِ دردِ گنہ داروے استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

تم طرف اللہ کے دوڑو بفرطِ ذوق و شوق — حق تعالیٰ دافعِ ہر آفت و آزار ہے

سارے بندوں کا وہی مولا ہے ایک مشکل کشا — اپنے بندوں کے بھی عیبوں کا وہی ستار ہے

کھولنے والا ہے دروازوں کو فضل و خیر کے — رحمت و برکات کی نازل وہی سرکار ہے

دافعِ دردِ گناہ داروے استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

درد دل کیساتھ مانگو تم دعا اللہ سے — سننے والا وہ دعاؤنکا زقلبِ زار ہے

تم عبادت میں خدا کیواسطے قائم رہو — وہ قبولیگا دعا عیبوں کا جو ستار ہے

روز و شب ڈر کر غضب سے حق کے کیجئے توبہ — ہر گنہ سے باز آؤ اُس سے جو بدکار ہے

دافع دردِ گناہ دوا رو کے استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
یا الٰہی بخش ہم کو خواہ جیسے ہیں
بندہ عاصی ہے وہ اور تو خدا غفار ہے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ اُغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُفِیْدَةِ كَالدُّرَّةِ النَّضِیْدَةِ وَاَهْلِهٖ وَعِیَالِهٖ وَاِخْوَانِهٖ وَاَخَوَاتِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

دوسرے جمعے کے پہلے | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ فِیْ كُلِّ حِیْنٍ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَیَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَانُهٗ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ

سورۂ آل عمران
سورۂ بقرہ

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هٰذَا الْبَيْتَ وَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِخْوَانِي كَيْفَ تَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْحَجِّ وَقَدْ فَرَضَهُ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ وَكَيْفَ لَا تَرْغَبُونَ فِيهِ وَهُوَ ذَخِيرَةٌ لَكُمْ يَوْمَ الْمَعَادِ وَقَالَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَنْ مَلَكَهُ اللّٰهُ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ فَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَا حَسْرَتٰى عَلَى الْغَافِلِينَ عَنْ أَدَاءِ حَجِّ بَيْتِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ حُجُّوا الْبَيْتَ وَخَافُوا مِنَ الْمَوْتِ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ وَتُوبُوا مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ التَّائِبِينَ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيُقْبِلُ عَلَى الْآيِبِينَ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔

سنو ای مومنو فرمانِ خالق اکوان	کیا ہے جسطرح ارشاد مومنوں کو عیاں
کہ سب سے پہلے جو مکہ میں گھر ہوا تیار	اسی کا نام ہے کعبہ بغیر شبہ و گماں
وہ ہے ہدایت و برکت تمام عالم کو	خدا کے اس میں ہیں آیات بینات عیاں

ہے پاک اسمیں مبارک مقام ابراہیم — جو ہووے داخل کعبہ وہ پاوے امن و اماں

خدا کیواسطے لوگوں پہ حج بیت اللہ — ہے فرض ہو زاد راہ و امن و اماں

اگر کرے کوئی انکار حج بیت اللہ — وہ ہوگا کافر و بے دین و منکر رحماں

خدائے پاک غنی ہے تمام عالم سے — نہ حج کرے تو خدا کا ہے نہیں کیا نقصاں

مہینے چند ہیں حج کے جو ان میں محرم — جماع و فسق نہ جھگڑا کرے حج میں عیاں

کرے جو نیکی تو اللہ اسکو جانیگا — ڈرو خدا ہی سے ای اہل عقل تم ہر آن

کرو ای مومنو تیار توشہ تقوے — ابوہریرہ سے مروی حدیث ہے یہ عیاں

کہا رسول خدا نے کہ حج بیت اللہ — کرے جو کوئی بلا رفث و فسق نیک نشاں

وہ پاک پیٹ سے ماں کے ہو تھا جب پیدا — گنہ سے پاک ہوا وہ بغیر شبہ و گماں

ای بھائی کسطرح تاخیر حج میں کرتے ہو — کہ فرض بندوں پہ ٹھہرایا ہے حج رحماں

تمہارے واسطے حج آخرت کا توشہ ہے — کہا رسول خدا نے سنو زگوش جاں

یہودی ہوکے مریگا یا نصرانی — اگر نہ حج کرے قدرت رکھتے باوجود عیاں

جو حج کعبہ سے غافل ہوں انپہ حسرت ہے — ڈرو ای مومنو مرنے سے ہوکے بے ایماں

بروز عرفہ رکھو روزہ ای مسلمانو — کہ اگلے پچھلے گنہ بخشدیگا رب جہاں

کرو گناہوں سے توبہ خدا کریگا قبول — وہ بخشدیگا گنہ چاہو بخشش عصیاں

الہی بخشدے ہم سبکو تیری رحمت سے — گناہ بخشدے خواجہ کے ای خدائے جہاں

اللّٰهم اغفر لجامع هذه الأبيات المذكورات ولأهله وحيا

وَلِاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَلِاِخْوَانِهٖ وَاَخَوَاتِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ -

جمعے کا خطبہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ماہ ذوالحجہ کے دوسرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْبَصِيْرِ الْخَبِيْرِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يُطِيْقُ اَحَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ جَوَابًا وَّلَا سُؤَالًا وَّلَا تَجِدُ الْعَقْلُ لَهٗ تَشْبِيْهًا وَّلَا مِثَالًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلَ التَّسْلِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اِفْتَرَضَ حَجَّ بَيْتِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِصَوْمِ عَرَفَةَ وَيَوْمِ الْعِيْدِ وَتَقَبَّلَ مِنَّا تَضْحِيَةَ الْاَنْعَامِ مَكَانَ تَضْحِيَةِ الْاَبْنَاءِ بِفَضْلِهِ الْمَزِيْدِ وَكَرَمِهِ الْجَسِيْمِ كَمَا كَانَ اَمَرَ خَلِيْلَهٗ اِبْرٰهِيْمَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ اِسْمٰعِيْلَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا اَفْضَلُ التَّسْلِيْمِ وَقَصَّ قِصَّتَهٗ فِيْ كَلَامِهِ الْقَدِيْمِ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

لِلْجَبِیْنِ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰاِبْرٰهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ
وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ
كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ
زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَمَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ
فَیَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ

بعد حمد حق و نعت خواجہ دو جہاں — عشرہ اولیٰ کا ذوالحجہ کے تم سن لو بیاں
حق نے وعدہ تیس شب کا تھا جو موسیٰ سے کہا — اسکو پھر کامل کیا دس روز سے رب جہاں
یہ وہی دس روز ذوالحجہ کا ہے پہلا دہا — قرب حق حاصل ہوا موسیٰ کو ان میں بیگماں
اور اسی عشرہ میں موسیٰ کو ملی توریت بھی — اور ہوا اس میں خلیل اللہ سے بھی امتحاں
ماجرا یہ ہے کہ مکہ میں خلیل اللہ نے — اسطرح خواب دیکھا تین شب کے درمیاں

تیرے بیٹے کو خدا کی راہ میں ذبح کر
ذبح پر راضی ہوئے حق کے خلیل زار زار

خواب کا جو تیسرا دن تھا وہ روز عید تھا
یعنی ذوالحجہ کی دسویں تھی بلا شک و گماں

ہاجرہ کو تب یہ فرمایا خلیل اللہ نے
غسل دے بیٹے کو کنگھی کر کے جلد ای مہرباں

اور لباس فاخرہ پہنا تو اسمعیل کو
ہاجرہ نے حکم کی تعمیل کی ہو شادماں

ایک چاقو اور رسی دیکے اسمعیل کو
باپ بیٹے کوہ کی جانب ہوئے ہیں تب رواں

کوہ پر چڑھکر کہا بیٹے سے ابراہیم نے
ای مرے بیٹے بتایا ہے ای پسر روح رواں

خواب میں مجھکو ہوا ہے حکم اللہ کا
ذبح بیٹے کو کروں راہ خدا میں شادماں

ای مرے نور نظر کہہ تیری کیسی رائے ہے
عرض اسمعیل نے کی باپ سے ہو شادماں

ای پدر اب خدا کے نام پر قربان ہوں
ذبح جلدی سے کرو دیر نہ کیجئے ایک آن

ای پدر گھر میں اگر کہتے تو کیا ہی خوب تھا
تا کہ رخصت اپنی ماں سے لیکے آتا میں یہاں

پیرہن بھی خون آلودہ یہ میرا پیرہن
اسکو بتلا دو کہو میرا سلام اور یہ بیاں

غم نہ کر میری جدائی کا نہ ہو بے چین تو
صبر کر راضی رضا پر رہ خدا کے ہر زماں

پھر یہ اسمعیل نے کی عرض ای میرے پدر
ہاتھ پاؤں باندھ کر اوندھا لٹا دو مجھکو یاں

تا نہ غالب شفقت پدری ہو تجھ پر ای پدر
سنکے یہ رونے لگے حق کے خلیل راز داں

پس لٹا منہ کے بل فرزند اسمعیل کو
اور دعا کرنے لگے حق سے کہ ای رب جہاں

رحم کر میرے بڑہاپے پر الہی رحم کر
بے گنہ معصوم بچہ ہے یہ میرا ناتواں

مستحق ہم دو کو یا رب ہے لطف و فضل سے
صبر کر مجھ کو عطا اس امتحان کے درمیاں

عرض اسمعیل نے کی دیکھئے میرے پدر — ہم کو حیرت سے فرشتے دیکھتے ہیں بیگماں

سجدہ کرتے ہیں خدا کو سب بڑے اور ملک — عرض کرتے ہیں الٰہی رحم فرما اس زماں

ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہوا تیار باپ — رحم ان دونوں پہ فرما ای خداوند جہاں

سنکے ابراہیم نے فرزند سے اس بات کو — تب گلے اُن کو لگا رونے لگے دونو بھی ماں

عرض اسمعیل نے کی ذبح جلدی کیجئے — دیر ہونیسے نہ ہو حق کا غضب تا کہ عیاں

تیز کر چاقو کو رکھا حلق اسمعیلؑ پر — اور خلیل اللہ نے تب یہ دعا کی اس زماں

ذبح اسمعیل کو کرتا ہوں تیرے حکم پر — اس مصیبت پر عطا کر صبر ای رب جہاں

منہ سے منہ اپنا ملا کر پیار بیٹے کو کیا — آہ رو رو کر کیا بیٹے کو رخصت اس زماں

باندھ کر آنکھوں پہ پٹی تب خلیلؑ اللہ نے — بول کر تکبیر پھر چاقو چلایا ہے عیاں

حلق اسمعیلؑ سے چاقو ہٹائے جبرئیلؑ — یک سر مو بھی نہیں چاقو ہوا تھا تب رواں

عرض اسمعیلؑ نے کی پھر کرو چاقو کو تیز — تیز کر چاقو چلائے پھر خلیلؑ رازداں

حلق پر چاقو چلایا زور سے گو تین بار — یک سر مو بھی نہیں ظاہر ہوا اس کا نشاں

بار سوم رکھکے زانو اُسکو دابا زور سے — خم گئی غصہ سے پھینکے تب خلیلؑ رازداں

عرض کی چاقو نے میری کیا خطا ہے ای خلیلؑ — کس لئے مجھ پر خفا ہو کیجئے اس کا بیاں

نار نمرودی نہیں تمکو جلائی کیا سبب — تب کہا اُسکو ہوا تھا حکم خلاق جہاں

عرض کی مجھکو ہوا ہے حکم ستر بار یہ — حلق اسمعیل پر تا میں نہ ہوں ہرگز رواں

بات یہ سنکر خلیل اللہؑ حیراں ہوگئے — ایخدا اس امر میں کیا ہی تیرا سر نہاں

جب خلیل اللہ کی طاعت ہوئی مقبول حق / یہ ندا آئی ز درگاہ خداوند جہاں

خواب سچا کر کے بتلایا ہے تو نے ای خلیل / ذبح لڑکے کو کیا تھا خواب میں جیسا عیاں

پر نہ نکلا ایک قطرہ خون کا بھی خواب میں / ہوشیاری میں سچی کی وہ خواب کی صورت عیاں

دنبہ جنت سے حق نے فدیہ اسمٰعیلؑ کا / بھیجا دنیا میں عنایت سے بلا شک و گماں

ایسا ہی دیتا ہے بدلہ نیک نیکوں کا خدا / کیجیے ای مومنو اب شکر خلاق جہاں

جسنے بیٹوں کے عوض ٹھہرایا فدیہ جانور / اب خوشی سے جانور قربان کریں سب مومناں

عید عرفہ کی نویں ذی الحج کو ہے اے مومنو / تم رہو عرفہ کا روزہ پاؤ اجر بیکراں

جو رہے عرفے کا روزہ اگلے اور پچھلے گناہ / اسکے جملہ بخشدیگا فضل سے رب جہاں

جتنے عرفہ میں ہوں صائم اور نہ ہوویں جسقدر / سب کی گنتی کے برابر پائے وہ اجر بیکراں

اب گناہوں سے کرو توبہ خلوص قلب سے / بخشدیگا سب گنہ کو خالق کون و مکاں

بخشدے خواجہ کو اور ہم سبکو یا رب فضل سے / تو ہی مالک ہے ہمارا ہم ہیں تیرے بندگاں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاِخْوَانِهٖ وَاَخَوَاتِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ منظومہ عربیہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِمَنْ جَلَّ جَلَالًا وَّجَمَالًا / وَالشُّكْرُ لِمَنْ يُوشِدُ مَنْ ضَلَّ ضَلَالًا

ذُو الْعَرْشِ وَذُو الْفَرْشِ وَذُو الْقَدْرِ مَلِيْكًا / ذُو الْعَدْلِ وَذُو الْفَضْلِ لَقَدْ عَمَّ نَوَالًا

ذو العزة والعظمة والهيبة سناً … ذو السلطنة القاهرة الله تعالى

يسبح له بصلوته والليل نهاراً … والليل لقد يولج في اليوم كمالا

صور الخلق بغير العدد قصصاً … من حكمته يولج شمسا وهلالا

لا يحد له سبحانه الحكيم … في ستة ايام خلق الخلق كمالا

ان شاء لشيء يقل كن فيكون … لا راد لما شاء له الله تعالى

لا مانع احد لمن اعطى المتفضلا … لا معطي من منع له الله تعالى

الاولى لما كان وان مر دهوراً … لا يدركه الموت ولم يلق زوالا

سبحانه ما اعظم شأنه لا اله … احد صمد عن سمة النقص تعالى

نتشهد ان ليس سوى الله اله … لا خالق للخلق سوى الله تعالى

لم يتخذ الولد ولا الزوجة ربي … لا الجد ولا الام ولا العم تعالى

لا كفو ولا شبه ولا مثل لمولى … لا حد ولا جهة يمينا وشمالا

نتشهد ان احمدنا الاعظم خلقا … والاكرم خلقا هو حسنا وجمالا

عبد لا اله ورسول ونبي … لله تعالى هو [illegible] قدرا وجلالا

يا قوم انا امركم ما امر الله … انهاكم عما نهى من صدق مقالا

لا تشركوا بالله له ليس شريكا … من اشرك بالله فقد ضل ضلالا

لا تظهروا في الارض فساداً وشروراً … من افسد في الارض فقد ذاق وبالا

لا تكذبوا في القول ولا تظلموا احدا … للناس ولا تأكلوا بالباطل مالا

ضمیمہ ۲۸

لا تسمعوا یا قوم مزامیر مغن   من سمعها استوجب ذلا وملالا

لا تقربوا الفحشاء و زنیات زناء   فی الحشر یبوقون شدابا و نکالا

یسقون صدیدا و دماء و قیحا   من یشرب خمرا ہو قد ضاق مجالا

لا تعرضوا عن امر اللہ متعال   من مال عن الحق فقد نال وبالا

آتوا الزکوۃ واقیموا الصلوۃ   من یعبد اللہ فقد احسن حالا

ما ظہر وما بطن من الاثم ذروہا   واستغفروا یغفر لکم اللہ کمالا

تذکرہم کیوم ولدت امہ مبدا   من تاب من الذنب الی اللہ تعالی

نستغفرک ربنا من کل ذنوب   فاغفر لنا یا غافر من افسد حالا

فی الفسق اضعنا العمر حتی نتوب   فارحم لنا یا راحم من ضاق مجالا

للخیر ترکناہ وللشر طلبنا   فاہد لنا یا ہادی من ضل ضلالا

انظرنا بعین الکرم نسئل فضلک   اعط لنا یا معطی من سال سؤالا

لا حول ولا قوۃ للطاعۃ الا   باللہ علیا وعظیما وتعالی

وفق لنا بالطاعۃ ما کنا نعیش   واختم لنا بالخیر واصلح لنا حالا

قد مد ید العرض ابو الخیر الیک   فارحمہ واصلح لہ حالا ومالا

واغفر لہ ولابویہ واسلافہ طرا   من قومہ من کان نساء ورجالا

سب حمد کے لایق ہے خدا برتر و بالا   شکر اسکو جو گمرہ کو ضلالت سے نکالا

مالک ہے وہی عرش بریں فرش زمیں کا   سب اسکی حکومت میں ہے پستی و بالا

شان اُسکی ہے [illegible] عظمت
غالب وہ شہنشاہ ہے اللہ تعالیٰ

داخل وہ کیا رات میں دن [illegible]
بے تھام کے ایوانِ فلک کے دیا بالا

حکمت سے منور کیا خورشید و قمر کو
دیکھو تو عیاں ہے یہ خدائی کا اُجالا

خالی نہیں حکمت سے کوئی کام خدا کا
پیدا کیا چھ دن میں جہان رب تعالیٰ

ہو کہنے سے ہو جاتی ہے جو چیز بھی پیدا
کیا شان حکومت کا ہے پر زور مقالا

وہ اب بھی ہے ویسا ہی جیسا تھا ازل سے
بے نقص تغیر سے بری حق تعالیٰ

مانع نہیں کوئی اُسکو جو دے فضل سے اپنے
دیتا نہیں گر منع کرے رب تعالیٰ

ہر عیب سے وہ پاک مبرّا ہے خلل سے
شان اُسکی نرالی ہے وہ سب سے ہی نرالا

ہم اُسکی خدائی کی دیتے ہیں شہادت
معبود نہیں کوئی بجز رب تعالےٰ

فرزند نہ زن اُسکو نہ مادر نہ پدر ہے
دادا نہ چچا اُسکو نہ ماموں ہے نہ خالا

کفو اُسکا کوئی ہے نہ اُسے شبہ و مثل ہے
اُسکو نہ کوئی حد و جہت پستی و بالا

ہم اور بھی دیتے ہیں گواہی کہ محمدؐ
ہیں بندۂ مقبول خداوند تعالیٰ

اللہ کے پیارے وہ رسول عربی ہیں
قرآن ہے یک جنکی رسالت کا رسالہ

خوشنودی رحمان سے خوش روح نبی ہو
مرقد میں رہے مشعلِ جنت کا اُجالا

سب آل و صحابہ ہیں ہدایت کے ستارے
چمکا دے عالم میں ہدایت کا اُجالا

ان سب پہ سدا رحمت رحمان ہو نازل
راضی رہے ان سب سے خداوند تعالےٰ

ای قوم میں کرتا ہوں بیاں امر الٰہی
کرتا ہوں عیاں شان صداقت کا مقالا

مت شرک کرو حق سے شریک اُسکا نہیں ہے
مشرک کو نہ بخشیگا خداوند تعالیٰ

ای دوستو پیدا نہ کرو فتنہ و شر کو
مفسد کو ملے نار جہنم کا قبالا

تم جھوٹ نہ بولو نہ کرو ظلم کسی پر
ظالم کے گلے آتش دوزخ کا ہو مالا

ناحق نہ کبھی کھاؤ زر و مال کسی کا
کھاتا ہے جو کھاتا ہے وہ آتش کا نوالا

زانی نہ بنو چھوڑدو سب چیز نشہ کو
محشر میں زناکاروں کا منہ ہوویگا کالا

منہ اپنا نہ تم حکم الٰہی سے پھراؤ
حق سے جو پھیرے ہے وہ در حق سے نکالا

ہرگز نہ سنو ساز و مزامیر کی آواز
وہ موجب آفات ہے حالاً و مآلاً

از صدق ادا کیجئے زکات اور نمازیں
فرمان الٰہی کے یہ ہیں عاشق و والا

اور ظاہر و باطن کے گنہ چھوڑدو سارے
اور توبہ گنہ سے کرو با زاری و نالا

توبہ جو گناہوں سے کرے پاک ہو وہ جاوے
بخشے گا اُسے فضل سے اللہ تعالیٰ

ہم بخشش عصیاں کی طلب کرتے ہیں یارب
گو ہم نے گناہوں میں ہے کھو عمر کو ڈالا

نیکی کو کیا ترک بدی کے ہوئے طالب
پس بخشدے مولا کہ تو ہی بخشنے والا

زندہ رہیں جبتک ہو عطا شوق عبادت
ایمان پہ کر خاتمہ گریاں سے نکالا

مخدوم ابوالخیر و ابوالفضل گنہگار
در پر ترے سائل ہے بصد گریہ و نالا

بخش اسکو بھی بخش اسکے قبائل کو الٰہی
سب قوم کو بھی بخش تو ہے بخشنے والا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا
إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ
وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبٌّ حَلِيمٌ ۔

خطبہ بر وقت پڑھنا جا سکتا ہے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	ماہ ذوالحجہ کا آخیر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الظَّاهِرِ بِسَلْطَنَتِهِ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِ بِصَوْلَتِهِ الظَّاهِرَةِ
بِشَوْكَتِهِ الْبَاهِرَةِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَعِتْرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ
اَمَّا بَعْدُ نَيَا غَافِلًا عَمَّا نَهَاهُ اللّٰهُ اِلٰى مَتٰى تَعْصِي مَوْلَاكَ
وَذُنُوبُكَ مُسَطَّرَةٌ فَتُبْ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُسْتَقْذَرَةِ
مِثْلُ الزِّنَا وَشُرْبِ الْخُمُورِ وَالْمَيْسِرِ وَشَهَادَةِ الزُّورِ فَاِنَّهَا
مَانِعُ الْغِنَا وَمُوجِبُ الْعَذَابِ وَالْعَنَاءِ وَالْخُمُورُ اُمُّ الْخَبَائِثِ
وَالشُّرُورِ وَمَنْبَعُ الْفِسْقِ وَالْفُجُورِ وَالْمَيْسِرُ مُعَسِّرُ كُلِّ الْمَيْسُورِ
وَالزُّورُ مُورِثُ الشِّدَّةِ النَّائِرَةِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَيْرًا يَّرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ
اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ رَبُّكُمُ الَّذِي يَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ اَفَحَسِبْتُمْ

إِنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ وَاجْعَلُوا قُلُوبَكُمْ
بِذِكْرِ اللهِ عَامِرَةً فَكَيْفَ الْحَالُ إِذَا السَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ وَالْكَوَاكِبُ
مُنْتَثِرَةٌ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ يَا أَصْحَابَ الْمَعَالِي وَالْمَفَاخِرِ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ كَمْ تَجْمَعُونَ الْأَمْوَالَ بِلَا تَمْيِيزِ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ
ذَرُوا الرِّبٰوا فِي الْمُعَامَلَاتِ يَمْحَقُ اللهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ
فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ أَمَا أَدْهَشَكُمْ مُفَرِّقُ
الْجُمُوعِ وَمُخْلِي الْقُصُورِ وَالرُّبُوعِ أَمَا اسْتَأْصَلَ الْأُصُولَ مِنْ
بُسْتَانِ الْحَيَاةِ وَسَيَسْتَأْصِلُ الْفُرُوعَ أَلَيْسَ الْقَلْبُ مِنْ
هٰذِهِ الصَّدْمَةِ صَدُوعٌ أَمَا تَذُوبُ الضُّلُوعُ فَأَسِيلُوا
مِنَ الْعُيُونِ عُيُونَ الْعَبْرَةِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ فَلِلّٰهِ دَرُّ مَنْ وَدَّعَ
بِالْحَسَنَاتِ شُهُورَهُ وَسِنِينَهُ وَتَدَرَّعَ بِالْحَيَاءِ
وَالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَجَمَعَ مِنَ الطَّاعَاتِ الْخَزِينَةَ
لِيَوْمٍ فِيهِ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ فَلَوْلَا يُنَغِّصُ
الْحَبَائِبَ وَتَكَدُّرُهُ يُمْلِي اللَّذَائِذَ وَالرَّغَائِبَ تَذِيبُ

اَهُوَ اللّٰهُ الَّذِی مُوجِعُ الجَمَاجِمِ وَمُثِیرُ الهُمُومِ الحَامِیَۃِ هَمُّهُ قَاصِمُ الجَبَابِرَۃِ وَغَمُّهُ کَاسِرُ الاَکَاسِرَۃِ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَهٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَهٗ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ الْمُذَکَّرَۃِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّهٗ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَۃِ — اشعار

غافلا کبتک رہیگا معصیت میں مبتلا　　جرم و عصیاں ہیں بہت سے مرقوم نزد کبریا

کرلے توبہ فعل بد سے درگہ اللہ میں　　چھوڑدے پینا شراب اور جوا بازی زنا

ڈر خدا کے قہر سے جھوٹی گواہی چھوڑدے　　ورنہ تو پچھتاویگا ہوگا بلا میں مبتلا

جو کرے ذرہ بہی نیکی پاویگا اسکی جزا　　جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا

کیا نہیں تمنے سنا جو کچھ کہا اللہ نے　　سب تمہارے خیر و شر کو جانتا ہی کبریا

ہمنے کیا پیدا کیا ہے تمکو بیکار عبث　　کیا تمہیں واپس نہیں جانا ہی نزدیک خدا

پس کرو ذکر خدا سے قلب کو معمور تم　　حال کیا ہوگا تمہارا حشر میں سوچو ذرا

جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا　　جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا

خواہش کثرت سے مال و زر کے غافل بنگئے تم　　سود کہاتے ہو حرام سخت جو حق نے کہا

سود خواری چھوڑدو نقصان ہوگا مال میں　　راہ حق میں صدقہ دو اسکو بڑہا دیگا خدا

راہ حق میں گرچہ آدہی پہانک ہی دیگا کوئی جو　　نار دوزخ سے امن پاو بفضل کبریا

جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا　　جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا

کیا نہیں ڈر موت کا جو ماندہ تم غفلت ۔ کر رہی ہے وہ دوستوں سے دوستوں کو بھی جدا
باغ ہستی سے جڑیں اس سے اکھڑتی ہیں بہت ۔ اور شاخونکو بھی کاٹ دیتی کہ جھڑ جائیگی دلا
غم سے اسکے پسلیاں گلتی ہیں اب آکے پاش پاش ۔ چشم سے آنسو کے چشمے اب ابھلا ہی بہا
جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا ۔ جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا
سو سنو یہ سال اب آخر ہوا بے شبہ و شک ۔ نیکیوں نے اسکو رخصت جو کریگا ہو بھلا
جو کرے طاعت سب اس سے بسر ہو نکو وداع ۔ واسطے اللہ کے خوبی ہے اسکو برملا
جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا ۔ جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا
بخشدے ہم سبکی یارب فضل سے جرم خطا ۔ بخشدے مسکین خواجہ کو طفیل مصطفیٰ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلِقَائِلِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

عید الفطر کا پہلا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ خطبہ عربیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْاَكْبَرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ دَبِيْبُ الذَّرِّ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الْخَبِيْرِ بِخَائِنَةِ الْاَعْيُنِ وَخَافِيَةِ الصُّدُوْرِ وَالْغُيُوْبِ الَّتِيْ لَمْ تَظْهَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَمْ يَعْزُبْ عَنْ سَمْعِهٖ فِي السِّرِّ دُعَاءُ الْمُضْطَرِّ

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر ولِلّٰہ
الحمد نشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ الاکبر وحدہٗ لا شریک
لہٗ شہادۃً تنجی لشاہدہا من الفزع الاکبر یوم یذوق
المجرمون وبال الوبال ویضیق فیہ مجال المضطر ونشہد
ان سیدنا ومولانا محمدًا عبدہٗ ورسولہٗ سید
الخلائق والبشر صلی اللّٰہ علیہ وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ وسلم
ما غنّت البلابل علی اغصان الشجر اما بعد فیا ایہا
المسلمون اعلموا ان اللّٰہ تعالٰی اعدّ للمطیعین الثواب
الجزیل والاجر الاوفر وقسم بین الخلائق کما اراد
اسباب العسر والیسر فلمن شاء اغناہم ولمن شاء
افقر وخصّنا من بین سائر الامم بشہر الصیام والصبر
غسل بہٖ اوساخ ذنوب الصائمین کغسل الثیاب
بماء القطر فلہ الحمد اذ رزقنا اتمامہٗ واٰتانا
عید الفطر فیا من صام عن الحرام وعلی الحلال افطر
ابشروا بمجیء یوم العید والسرور والفرح والفوز (الحبور)
والفلاح بنیل المرام وفوز الامور لقد قال النبی صلی اللّٰہ
علیہ وسلم لکل قوم عید وھذا عیدنا ھذا العید

للمؤمنین و وعید للکافرین سمی العید عیدا لان فرحه
وسروره یعود ویتکرر لیس العید لمن اکل الثرید و
لبس الجدید انما العید لمن امن الوعید لیس العید
لمن یتبختر بالعود انما العید لمن تاب من الذنب ولا یعود
لیس العید لمن نصب القدور انما العید لمن سعد
بالمقدور لیس العید لمن رکب المطایا انما العید لمن
ترک الخطایا وفاز بالاجر والعطایا والثواب الاوفر یوم العید
کیوم القیامة عبرة لاولی الالباب اجتماع الناس فی المصلی
تذکرة لاجتماع الناس فی القیامة علی اختلافهم واختلاف
احوالهم فمنهم لابس بیاض ومنهم لابس سواد و
منهم راجل ومنهم راکب ومنهم فرح ومنهم محزون مفطر
ومنهم من ینقلب الی نعمة ومنهم من ینقلب لنقمة کما ورد
عن النبی صلی الله علیه وسلم یحشر الناس من قبورهم
علی ثلثة اثلاث ثلث علی الدواب وثلث یمشون علی
اقدامهم وثلث یسحبون علی وجوههم والناس ینتظرون
الامام فی المصلی کذالک فی المحشر - والوقوف فی العرصات
انتظار لما دعی الله الاکبر والاشارة فی الخطبة

بانّ الامام یخطب والناس سکوت کذالک الباری القدیر الاطہر یحاسب الناس ویعاقب ونحن سکوت ومرتبتہم فی المصلی تشبہ مراتبہم یوم القیامۃ منہم القاعدون فی الظل ومنہم القاعدون فی الشمس بالحرکذالک یوم القیامۃ منہم من یلجمہ العرق ومنہم من یکون تحت ظل عرش اللہ خالق الجن والبشر وکذالک انصرافہم من المصلی بعضہم مقبول وبعضہم مردود ان فی ذالک لعبرۃ لمن یخشی ولمن اعتبر فاتقوا النار ولو بشق تمر واستغفروا ربکم انہ کان غفارا لمن استغفروا ادوا صدقۃ الفطر قبل الصلاۃ والصیام معلقۃ بین السماء والارض حتی یؤدی صدقۃ الفطر وامشوا الی المصلی وصلوا صلوۃ عید الفطر رکعتین مع ست تکبیرات زائدۃ واستغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم وقولوا ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

اشعار

آج عید الفطر ہے عید سعید و صالحاں	ہو شواسب کیجیے شکر خداوند جہاں

عید ہر یک قوم کی ہوتی ہے بیشک سو سنو
یہ ہماری عید ہے فرمائے شاہ انس و جان

عود کرتی ہے خوشی اس دن بیشک بار بار
اسلئے کہتے ہیں اسکو عید ہر پیر و جوان

آج کرتے ہیں خوشی عمدہ غذا کھا کر تمام
اور نئے کپڑے پہنکر ہیں خوشی میں ہر زمان

یہ تو ظاہر میں خوشی ہے جو حقیقت میں خوشی
ہے اسی کو جو کہ پاویگا عذابوں سے امان

جو گنہ سے دور رہے طاعت کرے حق کی مدام
اسکو بیشک عید ہے اسکو خوشی ہے ہر زمان

ہوویگا جس کا عمل مقبول اسکو عید ہے
عید ہے اسکو جو دیدار حق سے شادمان

مومنوں کو عید ہے اور کافروں کو ہے وعید
جنکے ہوں اچھے ہوں عمل ہے عید انکو ہر زمان

عید کا دن ہے یقیں روز قیامت کے مثال
عاقلوں کیواسطے ہے اس میں عبرت کی نشان

اجتماع عید مثل اجتماع حشر ہے
مختلف حالت جو اب ہے حشر میں بھی ہے عیان

پا پیادہ بعض ہیں اور بعض ہیں انمیں سوار
کوئی ہے غمگین و محزوں کوئی ان میں شادمان

بعض کے پوشاک اجلے بعض کے سرخ و سیاہ
ہے لباس سبز میں سرسبز کوئی شادمان

سرور عالم سے مروی اسطرح ہے اک حدیث
تین حالت پر اٹھینگے قبر سے سب مردگان

بعض قدموں پر چلینگے بعض ہوویںگے سوار
بعض منہ کے بل گھسیٹے جاوینگے یہی عاصیان

عید گہ میں جیسے بیٹھے رہتے ہیں سب منتظر
حشر میں بھی منتظر ہوں گے جزا کے بندگان

رہتے ہیں خاموش جبکہ خطبہ پڑھتے ہیں خطیب
حشر میں بھی ہوویںگے خاموش سارے بندگان

خوف غالب ہوگا سب پر ہوویگا کیا فیصلہ
جب حساب نیک و بد لیگا خداوند جہان

جیسے سایہ میں ہیں بیٹھے بعض کوئی دہوپ میں
حشر کی گرمی بھی بیحد ہوگی بہر عصیان

کوئی سینہ تک پسینہ میں وہاں ڈوبا ہوا
ہوگا سر تک غرق کوئی عاصی رب جہاں

پس بچو تم آگ سے کر صدقہ گو آدھا کھجور
رب سے مانگو مغفرت ہے وہ غفور عاصیاں

فطر کا صدقہ نماز عید سے پہلے ہی دو
بلکہ یوم العید سے پہلے بھی جائز ہے میاں

اور بعد عید بھی واجب ہے صدقہ فطر کا
ایک سو اور ساٹھ تولہ دیجئے گندم مہرباں

صدقہ گندم دیجئے یا اسکی قیمت دیجئے
حکم ہر دو کا مساوی ہے شریعت میں میاں

وزن نصف صاع ایکسو ساٹھ تولہ ای عزیز
احتیاطاً کچھ زیادہ ہو تو کیا ہوگا زیاں

صدقہ عید الفطر کا جبتک نہ ہوویگا ادا
ہووینگے روزے معلق در زمین و آسماں

صدقہ اپنا اور بچونکا بھی مال سے دیجئے
پہ نہیں لازم ہے عورت کی طرف سے جاوداں

صدقہ شوہر کا بھی عورت پر نہیں ہے لازمی
گر خوشی سے دیں ہوویگا ادا ای مہرباں

ہووے بچہ پہلے صبح عید کے پیدا اگر
اس کا صدقہ بھی ہے جب باپ پر ہی مہرباں

بعد صبح عید بچہ کوئی پیدا ہو اگر
اس کا صدقہ باپ پر واجب نہیں ہے بیگماں

فطرہ دو یک شخص کا مل ہی ایک مسکین کو
تا کہ اس مسکین کی حاجت روائی ہو عیاں

یا الٰہی بخش دے سب مومنوں کو فضل سے
بندۂ مسکین خواجہ پیر پہ کرم کر جاوداں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُوْرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاغْفِرْ لِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَ
عِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ قَبَائِلِهٖ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

عید الضحیٰ کا | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پہلا خطبہ

الحمد لله القدوس المقدس المطهر من كل عيب ونقص
مما لا يليق بشانه الاعلى الاجل الاكبر الله اكبر الله اكبر
لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد فسبحانه
من اله افترض حج بيته الحرام على من استطاع اليه
سبيلا فشدوا اليه رحالا دعاهم لقربه فما استبعدوا
في حبه بعيدا ولا استهولوا اهوالا اشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له شهادة ننجي قائلها يوم الحشر واشهد
ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صاحب الحوض
الكوثر صلى الله عليه واله واصحابه وسلم ما دام الله الاكبر
اما بعد فيا ايها الاخوان اعلموا ان الله شرف البيت العتيق
بركن من ركن اليه نجا من الشدة والضيق وباب من
دخل اليه كان امنا وكتب له توقيع التوفيق وبميزاب
تنصب منه الرحمة على من سلك الى الخير اقوم طريق وبالحجر
يشهد لمن قبله بالوفاء والتصديق وبحرم تاتي اليه الوفود
مشاة وعلى كل ضامر ياتين من كل فج عميق وفضل بيته
على سائر الاماكن والاقطار وجعل ترابه كحلا للابصار

وَوَعَدَ لِمَنْ طَافَهُ بِالْاَجْرِ الْاَجْزَلِ وَالثَّوَابِ الْاَذْفَرِ فَلِلّٰهِ
دَرُّ اَقْوَامٍ دَعَاهُمْ مَوْلَاهُمْ اِلٰى جَنَابِهٖ فَسَارُوْا اِلٰى بَابِهٖ
شُعْثًا وَغُبْرًا وَعَرَّفَهُمْ بِعَرَفَاتٍ اَنَّهُ قَدْ تَجَاوَزَ عَنِ الذُّنُوْبِ
وَالزَّلَّاتِ فَسَجَدُوْا لَهٗ حَمْدًا وَشُكْرًا وَفِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ
الْمُبَارَكَةِ اَمَرَ الْمَوْلَى الْجَلِيْلُ لِسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ بِذَبْحِ
اِبْنِهٖ اِسْمٰعِيْلَ كَمَا وَرَدَ فِيْ مُحْكَمِ التَّنْزِيْلِ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى
فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰاَبَتِ افْعَلْ
مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِيْنَ فَيَا بُشْرٰى
لِلْاَقْوَامِ فَازُوْا بِمُشَاهَدَةِ عَرُوْسِ الْكَعْبَةِ وَلِقَائِهَا وَ
طَوَافِهَا وَمَزَارِهَا اَدْرَكُوا السُّعُوْدَ بِالصُّعُوْدِ اِلٰى عَرَفَاتٍ
وَنَالُوا الْمُنٰى فِيْ مِنًى بِرَمْيِ جِمَارِهَا وَحَصَلَ لَهُمُ الْمُرُوَّةُ
وَالصَّفَا بِسَعْيِ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ تَيَقَّظُوْا
مِنْ رَقْدَةِ الْغَفَلَاتِ وَاسْتَعِدُّوْا لِشَدِّ الرِّحَالِ اِلٰى
بَيْتِ اللّٰهِ الشَّرِيْفِ لِنَيْلِ الْمَآرِبِ وَفَوْزًا لِسَّعَادَةِ وَالْبَرَكَاتِ
وَقَرِّبُوْا قُرْبَانًا وَاقْصِدُوْا اِحْيَاءَ اسْمِنَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ
وَتَعَالٰى قَالَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمُّوْا ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّھَا عَلَی الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ — اشعار اردو مسائل قربانی

آج ہے عید الضحیٰ ای مومنان باصفا
عید قربانی کا دن آیا ہے از فضل خدا

حق نے ابراہیم سے ایسا کیا تھا امتحاں
کر دے اسمٰعیل کو قربان در راہ خدا

ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہوئے تیار باپ
دنبہ جنت سے فدیہ کر دیا ہے کبریا

فضل ہے اللہ کا فدیہ مقرر جو کیا
ورنہ کرنا ذبح بیٹوں کا تو صدمہ تھا بڑا

شوق سے تم نام پر اللہ کے قربان ہو
کر کے قربانی بھی حاصل کیجئے قرب خدا

موٹے اور تازے کرو قربانی کے جانور
پل صراط اوپر سواری ہے تمہاری وہ بجا

نقص و عیب ایسا نہ ہو جس سے ہو قیمت اسکی کم
جانور گر ہو خصی موٹا و تازہ ہے روا

پر نہ ہووے سینگ ٹوٹا کان بھی کاٹا ہوا
جانور بے سینگ پیدائش کا بیشک ہے روا

ایک بکرا یا ہو چھیلا دیوے فدیہ ایک شخص
گائی یا ایک اونٹ ہو کا سات شخصوں نے ادا

عید کے دن ہووے قربانی ادا بعد نماز
عید کے بھی بعد دو دن تک ہے قربانی روا

گوشت قربانی کا کر کے تین حصہ دوستو
ایک حصہ آپ لو دو اقربا کو دوسرا

تیسرا حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دو
فضل سے مقبول فرمائیگا قربانی خدا

جو نصاب مال کا مالک ہوا اس پر ہے یہ
جسپہ واجب ہی نہیں گر وہ بھی دیوے ہے بھلا

جان و مال اپنا دو قربان حق کی راہ میں	پھر ست ... رہو ہمت کی بھی کھو چکا
... بیت ... سب خواہ مسکین	... از رحمت ... ہم سب کے جرم و خطا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۔ وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُورَةِ رَبَّنَا ... وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ منظومہ ... بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

حَمِدْنَا اللهَ رَبَّنَا ذَا الْجَلَالِ ۔ شَكَرْنَا فَضْلَ رَبٍّ ذِي النَّوَالِ
تَعَالَى شَأْنُهُ عَنْ كُلِّ عَيْبٍ ۔ تَخَلَّى ذَاتُهُ عَنِ اخْتِلَالِ
مُلُوكُ الْأَرْضِ مَمْلُوكُونَ لِلّٰهِ ۔ وَرَبِّي مَالِكٌ مَوْلَى الْمَوَالِي
بَدِيعُ الْأَرْضِ قَيُّومُ السَّمَاءِ ۔ بِلَا عَمَدٍ بِلَا مَدَدِ الْمَوَالِي
بِفَضْلٍ يَسْتُرُ عَيْبَ الْعِبَادِ ۔ بِأَذْيَالِ الْمَرَاحِمِ وَالنَّوَالِ
فَنَشْهَدُ أَنَّهُ الْمَعْبُودُ حَقًّا ۔ إِلٰهُ الْخَلْقِ رَبٌّ ذُو الْمَعَالِي
إِلَى الْحَقِّ دَعَا النَّاسَ طُرًّا ۔ رَسُولٌ هَاشِمِيٌّ ذُو الْجَمَالِ
سِرَاجُ الْأَنْبِيَاءِ بِلَا اخْتِلَافٍ ۔ إِمَامُ الْأَوْلِيَاءِ بِلَا اخْتِلَالِ
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ أَبَدًا ۔ وَأَصْحَابٍ وَآلٍ خَيْرِ آلِ
أَلَا يَا أَيُّهَا الْخُلَّانُ خَلُّوا ۔ سَبِيلَ الْغَيِّ جِدُّوا فِي الْكَمَالِ
ذَرُوا آثَامَكُمْ ظَهْرًا وَبَطْنًا ۔ وَقُوا لِلنَّفْسِ مِنْ ذَوْقِ الْوَبَالِ

من العصیان بالاخلاص توبوا — الی الله الغفور ذی النوال

الم یان لکم ان تخشعوا لله — الم یان لکم وقت ابتهال

طلبتم ما نہاکم عنہ ربی — تولیتم امر رب ذی الجلال

اما تخشون من لیث المنون — سیصطادکم فی الاغتفال

اعدوا ما استطعتم من قواکم — له فتحذروا ضیق المجال

الا یا ساکن العرش المعلی — ستبلی فی التراب والرمال

فلا تمش علی الارض مرحا — فمثلک الاعلی تحت الارض بال

ولا تطغی علی احد بشیئ — تذوق الویل من کسب الوبال

من الذنب الی الله فتوبوا — لتنجوا من عذاب او نکال

ترحمنا بفضلک یا الہی — ابا الخیر تفضل بالکمال

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار واغفر لمؤلف هذه الخطبة ولقارئه ولجمیع المؤمنین والمؤمنات انک مجیب الدعوات

خطبہ منظومہ ہر وقت | بسم الله الرحمن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

الحمد لله الذی اعطی العطایا والنعم — غفر الخطایا بالعطا للتائبین بالندم

من غیر مثل مضی خلق السموات العلی — اجری بنا شرع الهدی اتی مصابیح الظلم

فرض بسط بعاده من شاء یغنی عاده — ضل سبیل رشاده ذاق النکال الالم

بخلوص قلب نشهد ان لا الٰہ یعبد — من دون رب نسجد له کل شجر او نجم

بعث الاله لسید الخلق أرشدهم — خیر الانام محمد بأفضل والجود الأتم

من کفه سبح حصی فوق السما لیل الهدی — خیر الرسل خیر الوری مولی العرب ولی العجم

بلغ الکمال کماله فاق الجمال جماله — زان الجلال جلاله جل السجایا والشیم

بکماله عجز البشر بجماله خسف القمر — بجلاله نطق الحجر نوره له اروی الامم

فعلی النبی المصطفی والآل والصحب الصفا — والصحب ابناء الوفا صلی الاله بالکرم

یا ایها الناس اعبدوا والله فارکعوا واسجدوا — لا تشرکوا به وحدوا ربا غنیا ذا النعم

وتیقنوا اهل الصفا الدنیا لیس لها بقاء — دار المصائب والبلا دار الفناء والعدم

قد اهلکت من قبلکم وستهلک من بعدکم — فتفکروا اجالکم واستغفروا المولی الحکم

این الملوک الماضیة ملکوا البلاد وانما — ترکوا المنازل خالیة صبیان عمرهم انهدم

جمعوا الجنود کثیرة بالصافنات الجیدة — بنوا البروج مشیدة لا فیت بفنائهم النعم

هجروا القصور العالیة عمروا القبور البالیة — عمروا القبور الداهیة لاقوا المصائب والالم

توبوا الی الله العلی من شر سر او جلی — فالهم کله ینجلی بجلی الاله کل هم

هو یقبل للتائب هو یقبل للائب — لیس له من حاجب یرحم عباده بالکرم

هو یغفر ذنوبنا هو یستر عیوبنا — هو یکشف کروبنا مولی العطایا والنعم

جئنا ببابک ربنا لیس سواک ملاذنا — فاغفر لنا وارحم لنا یا افضل الجود الأتم

واغفر لما الخیر الذی لعلی الخالی الجنی — وارحمه فضلا یا غنی الرحمة یا اهل الکرم

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار اللهم اغفر لمؤلف هذه الخطبة ولقائله ولجمیع المؤمنین والمؤمنات انک مجیب الدعوات

خطبۂ منظومہ ہر وقت | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْم ... وَالشُّکْرُ لِمَنْ اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْم

مَلِکٌ مَلِکُ الْمُلْکِ وَمَلَکُوْتُ سَمَائِہٖ ... مِنْ خِیْفَتِہٖ یَرْتَعِشُ کُلُّ عَظِیْم

فِی الْاَرْضِ اِلٰہٌ وَّعَلَی الْعَرْشِ اِلٰہٌ ... لَا تَحْتَ وَلَا فَوْقَ لِسُلْطَانٍ کَرِیْم

نَشْہَدُ اَنْ لَّیْسَ سِوَی اللہِ اِلٰہٌ ... مَنْ نَّعْبُدُہٗ کُلُّ عَظِیْمٍ وَّفَخِیْم

مَنْ یَّکْشِفُ سُوْءً لِّمَنِ اضْطُرَّ اِلَیْہِ ... مِنْ فَضْلِہٖ یَشْفِیْ لِعَلِیْلٍ وَّسَقِیْم

مَنْ اَرْسَلَ لِلْخَلْقِ رَسُوْلًا عَرَبِیًّا ... مَنْ اَحْمَدَ الْاَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْم

مَنْ کَانَ عَلَیْہِ کَرَمُ اللہِ عَظِیْمًا ... مَا اَعْظَمَ مَنْ اَعْظَمَہٗ فَضْلُ عَظِیْم

فَعَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَالْاٰلِ جَمِیْعًا ... صَلَوَاتُ اِلٰہٍ بِرِضَاءٍ وَّنَعِیْم

یَا اَیُّہَا الْاَحْبَابُ ذَرُوْا کُلَّ ذُنُوْبٍ ... وَاسْتَغْفِرُوْا رَبًّا ھُوَ غَفَّارُ اَثِیْم

لَا تَغْفُلُوْا یَصْطَادُ لَکُمْ لَیْثُ مَنُوْنٍ ... یَتَرَصَّدُ بِالْمِرْصَدِ صَیَّادُ عَظِیْم

کَمْ اَیْتَمَ طِفْلًا ھُوَ کَمْ اَثْکَلَ زَوْجًا ... کَمْ فَرَّقَ جَمْعًا ھُوَ مِنْ اُمٍّ کَرِیْم

کَمْ اَفْزَعَ خِلًّا ھُوَ مِنْ مَّوْتِ خَلِیْلٍ ... کَمْ اَبْکٰی حَمِیْمًا ھُوَ مِنْ فَوْتِ حَمِیْم

لَا تَطْمَعُوْا فِی الدُّنْیَا بَقَاءً وَّدَوَامًا ... کُوْنُوْا کَغَرِیْبٍ بِہَا لَا مِثْلَ مُقِیْم

لَا وَاعِظَ کَالْمَوْتِ وَلَا نَاصِحَ کَالْمَوْتِ ... فَتَذَکَّرُوْا لِلْمَوْتِ ھُوَ خَیْرُ حَمِیْم

وَتَزَوَّدُوْا بِالطَّاعَۃِ لِلہِ تَعَالٰی ... وَتَھَیَّأُوْا لِلسَّفَرِ اِلٰی بَابِ کَرِیْم

مَنْ اٰمَنَ بِاللہِ وَبِالرُّسُلِ جَمِیْعًا ... قَدْ اَوْرَثَہُ اللہُ لِجَنَّاتِ نَعِیْم

مَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰہِ فَلَنْ یَغْفِرَہُ اللّٰہُ — مِنْ شَجَرَۃِ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ

لَا یُسْمِنُ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْجُوْعِ ضَرِیْعٌ — تَتَقَطَّعُ اَمْعَائُہٗ مِنْ شُرْبِ حَمِیْمٍ

فَتَعَوَّذُوْا مِنْ غَضَبِ اِلٰہٍ مُتَعَالٍ — وَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ الْجَحِیْمِ

مِنْ کُلِّ خَطَایَانَا اِلَی اللّٰہِ نَتُوْبُ — فَارْحَمْ لَنَا یَا اَرْحَمَ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ

یَا رَبِّ تَرَحَّمْ لِاَبِی الْخَیْرِ بِفَضْلٍ — وَاغْفِرْ لَہٗ یَا مَنْ ھُوَ غَفَّارُ الْاَثِیْمِ

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِنَاظِمِ ھٰذِہِ الْاَشْعَارِ

ہر جمعہ وعیدین کا | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ حَمْدَ مَنِ اعْتَرَفَ بِتَقْصِیْرِہٖ بِذُلٍّ وَّانْکِسَارٍ وَّ
نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً مَنْ شَھِدَ
بِھَا یَفُوْزُ بِنَعِیْمِ دَارِ الْقَرَارِ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہُ الَّذِی اصْطَفَاہُ وَاجْتَبَاہُ مِنْ صَمِیْمِ مُضَرَ بْنِ
نِزَارٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ الْاَخْیَارِ
اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ
بَعَثَ فِیْکُمْ رَسُوْلَہٗ وَقَدْ سَطَعَ مِنْ غَیِّ الْکُفْرِ غُبَارٌ وَّلَمَعَ
مِنْ نِیْرَانِ الشِّرْکِ شَرَارٌ فَاَخْمَدَ لَھَبَ الْبُھْتَانِ بِغَیْثِہِ
الْمِدْرَارِ وَاَوْضَحَ بِبَیِّنَاتِہٖ مَعَالِمَ الْاِیْمَانِ وَالْاٰثَارِ فَاَطِیْعُوا اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ
فَانْتَھُوْا وَعَظِّمُوْا ھٰذَا النَّبِیَّ بِکَمَالِ اِخْلَاصِ الْقُلُوْبِ

تَعْظِيمًا وَكَرَّمُوا بِالْمَنِّ الْاخْتِصَاصِ تَكْرِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الشَّفِيْعِ
الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَطْهَارِ خُصُوْصًا مِنْهُمْ عَلٰى مَنْ
هُوَ قَاتِلُ الْكُفَّارِ رَفِيْقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ بِالْاِيْمَانِ بِهٖ
وَالتَّصْدِيْقِ سَيِّدِ الْاَحْرَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ
الْاَصْحَابِ الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ مَنْ كَانَ رَأْيُهٗ مُوَافِقًا لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ عَنْهُ الْغَفَّارُ وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ جَامِعِ
الْقُرْاٰنِ كَمِثْلِ التَّرْتِيْبِ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَنِ الْبُطْلَانِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ شَهِيْدِ
يَوْمِ الدَّارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الْحَيْدَرِ الْكَرَّارِ
فِيْ صَفِّ الْقِتَالِ قَتَّالِ كُلِّ خَطَّالٍ بَطَّالٍ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ
عَلٰى كُلِّ غَالِبٍ مُوْصِلِ الطَّالِبِيْنَ اِلَى الْمَطَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ بِاَكْرَمِ الْعِزِّ
وَالْوَقَارِ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ الْوَرْدَيْنِ الْاَحْمَرَيْنِ وَالرَّيْحَانَتَيْنِ

الاعطرين لنبي الحرمين السعيدين الشهيدين
سيدنا ابي محمد ن الحسن وسيدنا ابي عبد الله الحسين
رضي الله عنهما ونور مرقدهما بالانوار وعلى امهما
بنت الرسول فلذة كبد النبي المقبول سيدة نساء
اهل الجنة سيدتنا فاطمة الزهراء البتول رضي الله
عنها وروح روحها الغفار وعلى العمين لسيد الجن و
الناس المطهرين من الادناس ابي عمارة حمزة
وابي الفضل العباس رضي الله عنهما وعلى بقية العشرة
المبشرة بالجنة ورضوان الملك الستار وسائر الصحابة
والتابعين واتباعهم واهل بيت رسول الله وازواجه
المطهرات وسائر المؤمنين والمؤمنات اللهم اعز
الاسلام والمسلمين واذل الشرك والمشركين والكفار
ببقاء سلطنة عبدك وابن عبدك السلطان ابن
السلطان الخاقان ابن الخاقان سلطان البرين خاقان
البحرين خادم الحرمين الشريفين الغازي المجاهد
في سبيل الله قاتل الكفار الفجار امير المؤمنين خليفة
المسلمين السلطان خلد الله ملكه

وابد دولته وايد سلطنته وشيد شوكته وصولته
اللهم انصره وانصر عساكره وعمر ممالكه وآمن بلاده
ودساكره وكن اللهم حافظه وناصره وامحق بسيفه
رقاب الطائفة الطاغية الكفرة الفجرة الاشرار ۔ اللهم
شتت شملهم وفتت جمعهم وقرب آجالهم وخرب
آمالهم اللهم زلزل اقدامهم ونكس اعلامهم
ومزق اصنامهم واجعلهم لمن خلفهم آية الاعتبار
اللهم انصر من نصر دين محمد صلى الله عليه وسلم
واجعلنا منهم واخذل من خذل دين محمد صلى الله
عليه وسلم ولا تجعلنا منهم ربنا آتنا في الدنيا حسنة
وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار ۔ اللهم
اغفر لجامع هذه الخطبة المذكرة ولقبائله ووفقهم خير الدنيا
والآخرة واغفر للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين
والمسلمات الاحياء منهم والاموات برحمتك
يا عزيز يا غفار عباد الله اعدلوا ان الله يامر بالعدل
والاحسان وايتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء
والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون اذكروا الله

یذکرکم وادعوہ یستجب لکم انہ مجیب الدعوات
قاضی الحاجات والاوطار منزل البرکات والانوار

بعد حمد و ثنای رب قدیر
نعت احمد ہے لازم التحریر
نور احمد سے جملہ عالم ہے

ہے محمد خدا کے نور منیر
کیجیے مصطفی کی تم تعظیم
ہے یہ حکم خدای رب قدیر

تم نبی پر سب درود پڑھو
کرو اس پر سلام با توقیر
کہ خدا اور ملائکہ اس کے

پڑھتے صلوات ہیں نبی پہ کثیر
ای خدا تو حبیب پر تیرے
بھیج رحمت کا تیرے مطر مطیر

آل و اصحاب مصطفی پہ تمام
رحمت کبریا کی ہو توفیر
خاص کر چار یار احمد پر

ہیں وہ خلفاء راشدین شہیر
یک ابوبکرؓ نام عبد اللہ
جن کا صدیق بھی لقب ہے شہیر

اور عمرؓ ہیں خلیفہ دوم
جن سے اسلام کی ہوئی تشہیر
اور سوم خلیفہ ذو النورین

نام عثمان جن کا با توقیر
شاہ مردان و شیر یزداں ہے
وہ علیؓ ولی رب قدیر

باقی دس سے کہ جو بہشتی ہیں
انپہ اور سب پہ ہوے فضل کثیر
نور چشمان مصطفی احسنینؓ

اہل جنت کے سرگروہ و امیر
سیدہ فاطمہؓ ہے بنت رسولؐ
ہو وے ان سب پہ فضل حق کا کثیر

اہل بدر و احد پہ رحمت حق
جملہ اصحاب پر ہو فضل کبیر
جملہ ازواج و دختران رسولؐ

پہ ہو رحمت خدا کی بالتکثیر
جملہ تابع و تبع تابع پر
فضل کر اپنا ای خدای قدیر

بخشدے مومنوں کے جرم و خطا
دین اسلام کی بڑھا تنویر
جو مخالف ہو دین احمد کا

ای خدا کر اسے ذلیل حقیر
بول بالا ہو اہل ایمان کا
فتح و نصرت ہو مومنوں کی کثیر

بخش سب امت محمد کو
بخش خواجہ کو ای خدای قدیر
ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و

وَفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْخُطَبِ یَا غَفَّار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْمِ الْاِحْسَانِ الْعَطُوْفِ الرَّؤُفِ الْکَرِیْمِ الْمَنَّانِ
نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ
سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَا دَامَ مُلْکُ اللّٰہِ الْقَوِیِّ
السُّلْطَانِ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰہِ - مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا
اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ جَعَلَہُ اللّٰہُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ
رَءُوْفًا رَّحِیْمًا وَّاٰتَاہُ فَضْلًا عَظِیْمًا وَّخُلُقًا کَرِیْمًا وَّھَدٰی بِہِ الْعِبَادَ
صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَقَالَ فِیْ حَقِّہٖ اٰمِرًا اِلَیْکُمْ تَشْرِیْفًا وَّ
تَکْرِیْمًا بِجَلَالِہٖ وَتَعْظِیْمًا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
یَا اُمَّۃَ الْھَادِیْ خُصِصْتُمْ بِالْوَفَا بَیْنَ الْوَرٰی وَالصِّدْقِ
اَیْضًا وَالصَّفَا صَلُّوْا عَلَی الْھَادِی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی فَاِنَّ اللّٰہَ
قَدْ صَلّٰی عَلَیْہِ قَدِیْمًا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰہُ زَادَ
مُحَمَّدًا تَکْرِیْمًا - وَحَبَاہُ فَضْلًا مِّنْ لَّدُنْہُ عَظِیْمًا وَّاخْتَارَہٗ

نَبِيِّ الْمُرْسَلِيْنَ كَرِيْمًا ذَا رَأْفَةٍ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ
خُصُوْصًا عَلٰى رَفِيْقِهٖ فِي الْغَارِ بِالْوَفَاءِ وَالتَّصْدِيْقِ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتِيْقِ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ
وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ التَّرْتِيْبِ فِيْ لَوْحِ الْمَنَّانِ
كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا
عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ
فَاتِحِ حِصْنِ خَيْبَرَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْحَيْدَرِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدِنَا اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا اَبِيْ
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا وَعَلٰی عَمَّیِ النَّبِیِّ الْمُطَھَّرَیْنِ
مِنَ الْاَدْنَاسِ اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَاَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْھُمَا وَعَلٰی بَقِیَّۃِ الْعَشَرَۃِ الْمُبَشَّرَۃِ وَالصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ
وَالْاَئِمَّۃِ الْمُجْتَھِدِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔
اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا
مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاَذِلَّ الشِّرْکَ
وَالْمُشْرِکِیْنَ بِدَوَامِ سَلْطَنَۃِ عَبْدِکَ السُّلْطَانِ ابْنِ
السُّلْطَانِ سُلْطَانِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ خَلَّدَ اللّٰہُ
مُلْکَہٗ وَسَلْطَنَتَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْخُطْبَۃِ وَلِقَبَائِلِہٖ
وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

تمام حمد ہے شایان شان رب قدیر | نہیں شریک ہے اسکو نہ ضد و ند و نظیر
گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہے وہ حق معبود | محمد اسکے ہیں بندے رسول با توقیر
نزول رحمت حق ہو رسول اکرم پہ | تمام آل و صحابہ پہ ہووے فضل کثیر
کرو اسی سو متو تم طاعت خدا و رسول | رسول پاک پہ ہر دم پڑھو درود کثیر
تیکر نبی پہ ہو یا رب ترا اسلام مدام | تمام آل و صحابہ پہ ہووے فضل کثیر
خصوص افضل اصحاب پر جو عبد اللہ | ہے نام اُن کا بھی صدیق اور عتیق شہیر

عمر خلیفۂ دوم کا ہے لقب فاروق
کہ جس سے مذہب اسلام کی ہوئی تشہیر

غنی خلیفۂ سوم ہیں حضرت عثماں
علی ولیِ خدا ہیں وہ معدنِ توقیر

نبی کے نورِ نظر و علی کے لختِ جگر
حسنؓ حسینؓ دو سردار مومنوں کے کبیر

بتول فاطمہ زہرا ہیں جو کہ بنتِ رسولؐ
زنانِ خلد کی سردار ہیں وہ بے تنکیر

بھی باقی دس سے بشارت ہے جنکو جنت کی
نزول رحمت حق ہو ہمیشہ سب پہ کثیر

نبی کے ہر دو چچا یعنی حمزہ و عباس
ہو فضل و رحمت رضوان انپہ بالتکثیر

سب اہل بدر و احد پر خدا کی رحمت ہو
ہو سب مہاجر و انصار پر بھی فضل کثیر

تمام امت احمد پہ فضل کر یارب
کہ سب کا مالک و مولا ہے تو خدائے قدیر

ہمیشہ اختر اسلام ہو ترقی پر
ذلیل ہو جو ہو بدخواہ مومنوں کا شریر

نصیب ہم کو بھلائی ہو دین و دنیا کی
تری پناہ میں رکھ ہم کو از عذاب سعیر

کرم سے خواجہ مسکیں کو بخش دے یارب
ہو اسکے جملہ قبائل پہ تیرا فضل کثیر

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَاذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَحْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

تمت الخطبات المنبرية فلله الحمد على اتمامها ۱۲

مسائل ذبح

سوال ذبح کسکو کہتے ہیں اور اس سے غرض کیا ہے **جواب** حلق کے رگوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نام ذبح ہے اس سے مقصود حلال جانور سے پلید و فاسد خون نکال دینا ہے جسکے بعد ذبیحہ کا گوشت پاک ہوجاتا ہے **سوال** حلق کی کتنی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے **جواب** (۱) حلقوم یعنی سانس آنے جانیکی راہ جنکو نرخرہ کہتے ہیں (۲) مری دانہ چارہ کی راہ (۳ و ۴) دو شاہ رگیں جن میں خون جاری ہوتا ہے اور جو حلقوم و مری کے دائیں بائیں طرف رہتی ہیں ان چار رگوں کا پورا یا اکثر و غالب حصہ کٹنا ضروری ہے اگر یہ چاروں رگیں نہ کٹیں تو تین رگوں حلقوم و مری اور ایک شاہ رگ کا کٹ جانا بھی کافی ہے **سوال** ذبح کا طریقہ کیا ہے **جواب** جانور کو پانی پلا کر قبلہ رخ منہ اور سر جنوب کی طرف کر کے بائیں پہلو پر لٹائے اور داہنے ہاتھ میں تیز چھری لے اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر چھری کو قوت و تیزی کیساتھ حلق پر گانٹھی کے نیچے چلائے اور اس انداز پر کہ چاروں رگیں کٹ جائیں کاٹنا ختم کر کے جانور کو چھوڑ دے **سوال** ذبح کے شرائط کیا کیا ہیں **جواب** (۱) ذابح کا مسلمان ہونا۔ بت پرست و مرتد کا ذبیحہ درست نہیں (۲) ذابح کا عاقل یا ہوش ہونا۔ نا سمجھ و مجنون کا ذبیحہ درست نہیں (۳) ذابح کا ذبح کیوقت اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کا لینا اگر عمداً خدا کا نام نہ لے یا کسی غیر خدا کا نام لے یا ذابح کے سوا کوئی دوسرا

شخص خدا کا نام لے مگر ذابح خاموش رہے تو ذبیحہ درست نہیں (۴) ذبیحہ پر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام نہ لینا اگر اللہ۔ اگر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام لے تو ذبیحہ درست نہیں (۵) ذابح کا ذبح پر قادر رہونا اگر قادر نہ ہو اور اپنے ساتھ کسی معین و مددگار کو فعل ذبح میں شریک کرلے تو اس کا بھی - بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا اگر ذابح ذبح کی قدرت نہ رکھے یا معین و مددگار تسمیہ کہے تو ذبیحہ درست نہیں (۶) ذبح کیوقت جانور میں کچھ نہ کچھ یقینی حیات رہنا یعنی ذبح کے بعد خون کا جاری ہونا یا کسی عضو کا متحرک ہونا اگر کچھ بھی حیات نہ رہی تو ذبیحہ درست نہیں **سوال** معین و مددگار کسکو کہتے ہیں **جواب** - جو شخص اپنے ہاتھ کو ذابح کے ہاتھ پر یا اپنے ہاتھ کو ذابح کے ہاتھ کے ساتھ چھری پر رکھکر ذبح کرنے میں شریک رہے وہ معین و مددگار ہے ایسا شخص مسلمان ہونا چاہیئے اور اسکو بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بھی کہنا ضروری ہے البتہ جو شخص ذبح کیوقت جانور کو دبا کے پکڑا رہے تاکہ جانور ہاتھ پاؤں نہ مارے اُس کا بِسْمِ اللّٰہ کہنا ضروری نہیں **سوال** کیا ذابح کا مرد ہی ہونا ضروری ہے **جواب** کچھ نہیں بلکہ مرد ہو یا عورت ہیجڑا ہو یا عنین بالغ ہو یا نابالغ ختنہ شدہ ہو یا بے ختنہ پاک ہو یا ناپاک کوڑی ہو جذامی گونگا ہو یا بہرہ ان سب کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے بشرطیکہ ان کو مسائل ذبح معلوم ہوں اور اس بات کو جانتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کاٹنے سے جانور حلال ہوتا اور عمداً نام نہ لینے سے حرام ہوجاتا ہے اگر کسی کو یہ بات معلوم نہ ہو گو وہ عاقل و بالغ ہو اُسکے ہاتھ کا ذبیحہ درست نہیں **سوال** ذبح کے آداب

مستحبات کیا کیا ہیں جواب ۸ (۱) چھری کو ذبح سے پہلے اچھی طرح تیز کر لینا
(۲) بڑے جانور کے ہاتھ پاؤں کو باندھنا (۳) بڑے جانور کو نرمی سے بائیں
پہلو پر لٹانا (۴) ذبح کیوقت جانور کا سمت قبلہ کی طرف کرنا (۵) ذابح کا باطہارت
ہونا (۶) ذابح کا سمت قبلہ کی طرف ہونا (۷) دہنے ہاتھ سے ذبح کرنا
(۸) ذبح کرنے یعنی حلق پہ چھری چلانے میں جلدی کرنا (۹) بِسْمِ اللّٰہ
میں لفظ اللہ کے ہاء کے زیر کو ظاہر کرنا یعنی بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ
(۱۰) ذبح سے پہلے جانور کو پانی پلانا (۱۱) دن کے وقت ذبح کرنا۔
سوال ۹ مکروہات ذبح کیا کیا ہیں جواب ۹ (۱) چھری کا اس قدر کند
رہنا کہ ذابح کو زور لگانا پڑے (۲) جانور کا پاؤں پکڑ کر مقام ذبح تک
کھینچ لانا (۳) ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا (۴)
ذبیحہ کے سر کو حرام مغز تک کاٹنا یا دھڑ سے جدا کر دینا (۵) جانور کو لٹا کر
اسکی آنکھوں کے سامنے چھری کا تیز کرنا (۶) جانور کا سمت قبلہ کی طرف
نہ ہونا (۷) ذبیحہ کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے اس کا چمڑا چھیلنا یا گوشت
کاٹنا (۸) حاملہ قریب الوضع (قریب میں جننے والی) کا ذبح کرنا (۹) گردن کے
نیچے سے ذبح کرنا (۱۰) رات کیوقت ذبح کرنا۔ سوال ۱۰ اگر بِسْمِ اللّٰہ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کے بعد ساتھ ہی ذبح نہ کیا جائے بلکہ کچھ دیر گفتگو میں
یا کسی اور کام میں مصروف رہکر اسی تسمیہ سے ذبح کرے تو کیا حکم ہے۔
جواب ۱۰ اگر تسمیہ کے بعد بالکل قلیل وقفہ کر کے ذبح کرے تو مضائقہ نہیں
ورنہ تسمیہ باطل ہو جائیگا مثلاً چھری کو ایک دو بار پتھر پر گھس کر یا موجودہ چھری

تو نیچے رکھ کے دوسری نزدیک رکھی ہوئی چھری اٹھالیکر ذبح کردے تو
حرج نہیں لیکن تسمیہ کے بعد جانور کروٹ لے اور ذابح اسکو پہلی حالت
پر لاکر ذبح کرے تو اس صورت میں پہلا تسمیہ باطل اور دوبارہ بسم اللہ
اللہ اکبر۔ کہنا ضروری ہوگا **سوال** [۱۱] اگر ذابح ذبح کیوقت تسمیہ کہنا بھول
جائے تو کیا درست ہوگا **جواب** [۱۱] اگر فی الحقیقت تسمیہ کہنا بھول جائے
تو کچھ مضائقہ نہیں ذبیحہ برابر درست ہے **سوال** [۱۲]۔ گر ذابح ذبح کرتے
کرتے ہاتھ اٹھائے یا فعل ذبح میں تاخیر کرے تو کیا حکم ہے **جواب** [۱۲]
ایسا کرنا درست نہیں ہے البتہ جانور کے تڑپنے سے بے اختیار ہاتھ
اٹھ جائے تو پھر فوراً ذبح میں لگجائے اور فعل ذبح کو پورا کرے **سوال** [۱۳]
اگر ذبح کے بعد جانور پکارے یا دوڑے یا کھڑا ہوجائے یا بانگ
دے تو کیا حکم ہے **جواب** [۱۳] ان سب حالتوں میں ذبیحہ درست و حلال
ہے بشرطیکہ ذبح کامل ہوا ہو **سوال** [۱۴] اگر ایسے جانور کو ذبح کیا جائے
جسکی حیات کا پورا پورا یقین نہو بلکہ اس کے جیتے رہنے یا مرنے میں
شک ہو تو کیا حکم ہے **جواب** [۱۴] (۱) ذبح کے بعد دیکھنا چاہیے کہ
اس سے خون جاری ہوا اور ذبیحہ نے حرکت کی یا نہیں اگر خون جاری
اور حرکت صادر ہو تو درست ہے ورنہ نہیں (۲) اگر ذبیحہ نے حرکت نہ
کی اور اس سے خون نہ نکلا بلکہ منہ کھولدیا یا آنکھ کھولدی یا پاؤں پھیلادے
تو ذبیحہ درست نہیں اگر منہ بند کرلے یا آنکھ بند کرے یا پاؤں کھینچ لے
تو درست ہے کیونکہ منہ اور آنکھ کا کھولنا اور پاؤں کا پھیلانا علامت ہے

موت کی اُن کے مقابل منہ اور آنکھ کا بند کر لینا اور پاؤن کا کھینچنا یہ
حرکات زندہ ہی کے ساتھ مخصوص ہین اس لیے اسکی زندگی پر دلالت
ہوگی (۳) خون کے جاری ہونے اور حرکت کرنیکا اعتبار اسی جانور کے
متعلق ہے جس کی حیات کا یقین نہ ہو اگر کوئی یقینی حیات والا جانور حرکت
نہ کرے یا اس سے لہو نہ نکلے تو کوئی مضائقہ نہین -

(۱۴) **سوال** - اگر گائے یا بکری کو ذبح کرنے کے بعد اوسکے پیٹ سے
مردہ بچہ نکلے یا زندہ بچہ برآمد ہو مگر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے تو اوس کا
کھانا درست ہے یا نہین - **جواب** ہمارے امام اعظم حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ کے
پاس ماں کا ذبح کرنا بچے کے لئے کافی نہین بلکہ بچہ کو الگ ذبح کرنا ضروری ہے
پس مردہ بچے کا کھانا درست نہین خواہ وہ ازخود مردہ پیدا ہو یا زندہ پیدا ہو کر
مرجائے (۱۵) **سوال** اگر کسی نے ایک جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا تو
تو کیا پھر دوسرا جانور اسی نیت سے ذبح کیا جاسکتا ہے - **جواب** - نہین بلکہ ہر جانور
پر جداگانہ تسمیہ کہنا ضروری ہے البتہ اگر دس پانچ چڑیون کو اپنے یا غیر کے ہاتھ
مین جمع کرکے یا ایک بکرے کے گلے کو دوسرے بکرے کے گلے سے لگا کر وقت واحد
مین سب پر ایک ہی بار چھری یا تلوار پھیرے تو اس صورت مین درست و جائز ہے

(۱۶) **سوال** - بعض لوگ گائے بکرے مرغ وغیرہ کی نیت الگ الگ کر کے
ذبح کرتے ہین کیا ضروری ہے - **جواب** - جداگانہ نیت کی کوئی ضرورت
نہین صرف بسم اللہ اللہ اکبر کہنا ضروری ہے اگر کوئی ایسی نیت کرے تو اِس سے
قباحت بھی لازم نہین آتی مگر اس کا لحاظ رہے کہ بسم اللہ اللہ اکبر پر چھری روان ہو

(۱۷) سوال اونٹ کے ذبح کرنے کا طریقہ کیا ہے جواب اونٹ کو پہلے نحر کرتے ہین یعنی اُسکے سینے کے پاس حلقوم مین برچہ مارکر گراتے ہین اسکے بعد ذبح کرتے ہین اگرچہ بلا نحر بھی اُس کا ذبح کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے (۱۸) سوال ذبیحہ سے کتنی چیزون کا کھانا مکروہ ہے اور کتنون کا حرام جواب (۱) پتہ (۲) غدود (۳) پھکنا (۴) ذکر (۵) خصیے (۶) شرمگاہ (۷) اوجھڑی (یہ چیزین مکروہ ہین اور (۱) خون جاری (۲) حرام مغز یعنے مؤلف حرام ہین

مسائل قربانی

(۱) سوال قربانی کس کو کہتے ہین اور وہ کیا ہے جواب اصطلاح شرع مین مخصوص جانور (یعنی گائے بیل بکری اونٹ) کے ایام مخصوص ذوالحجہ کی دسوین گیارہوین بارہوین تاریخ) مین عبادت کی نیت سے ذبح کرنیکو کہتے ہین اور وہ واجب ہے۔ (۲) سوال قربانی کس پر واجب ہے اور اوس کے شرائط کیا ہین جواب ہر مسلمان پر قربانی واجب ہے اوسکے واجب ہونیکے لئے یہ چیزین شرط ہین (مسلمان ہونا (۲) آزاد ہونا (۳) مقیم ہونا (۴) کسی ایسے مال کے نصاب کا مالک ہونا جو اصل ضرورتون سے فارغ ہو اور قرض سے بالکل یا بقدر ایک نصاب کے محفوظ ہو۔ فقیر مسافر پر قربانی واجب نہین قربانی اپنی ذات اور اپنے فرزند صغیر کی طرف سے ادا کرے۔ (۳) سوال قربانی کن جانورون کی ہوگی جواب بکرا بکری مینڈھا بھیڑ ایک آدمی کی طرف سے ایک ایک اور گائے بھینس کھلگہ اونٹ سات آدمیون کی طرف سے ایک یعنی سات آدمی ملکر ایک گائے یا بیل وغیرہ کو خریدکر کے اپنی جانب سے قربانی دیسکتے ہین اس صورت مین

اپنا اپنا گوشت تخمینہ سے نہین بلکہ وزن کرکے تقسیم کرلین - ان جانورون کے
سوا اور جانورون سے قربانی صحیح نہین - بہتر یہ ہے کہ قربانی کے لئے گران
قیمت اور فربہ جانور خرید کیا جائے (۴) **سوال** قربانی کا جانور کس عمر کا ہونا
چاہئے **جواب** بکرا بکری مینڈھا مینڈھی ایک برس کی عمر کے گائے بیل کہلگا
دو برس کے اور اونٹ پانچسال کا - (۵) **سوال** وہ کون سے جانور ہین
جو قربانی کے قابل نہین **جواب** اندہے - لولے - لنگڑے کافی عیب دار
جانور قابل قربانی نہین نیز ایسا لاغر کہ جس کی ہڈی مین مغز نہو لنگڑے لولے
سے یہ مراد ہے کہ وہ جانور قربان گاہ تک چل نہ سکتا ہو اور دم کٹا اور بے دانت
اور وہ جسکے کان یا دم یا آنکھ کا اکثر حصہ کٹ گیا ہو قربانی کے لایق نہین اگر
کسی گائے کو ماں پیٹ سے سینگ نہ ہون یا ہون مگر ٹوٹی ہوئی ہون تو اُن کی
قربانی جایز ہے (۶) **سوال** قربانی کس تاریخ سے کس تاریخ تک کیجانی ضرور
ہے **جواب** دسوین ذیحجہ کے دن نماز و خطبۂ عید کے بعد مگر قبل زوال سے
بارہوین تاریخ کی شام تک قربانی کیجاسکتی ہے لیکن جس گانون مین نماز نہ ہوتی
ہو وہان کے لوگ ان تین دنون مین جب چاہین کرسکتے ہین لیکن پہلا دن افضل
ہے اگر کسی عذر سے پہلے دن نماز ادا نہ کی گئی ہو دوسرے دن قبل ادائی نماز
بھی قربانی جائز ہے ان تاریخون مین راتون کو قربانی ہو سکتی ہے مگر مکروہ ہے
ان تاریخون مین قربانی نہ کی جائے تو بعد مین زندہ جانور یا اوس کی قیمت فقیرون کو
دیجائے (۷) **سوال** - قربانی جانور کون ذبح کرنا چاہئے **جواب** جو شخص
آپ اچھی طرح مسائل ذبح سے واقف ہو وہ خود کرے ورنہ دوسرے کو اجازت

دے مگر وقت ذبح خود سامنے موجود رہے (۸) سوال قربانی کا گوشت کیا کیا جائے
جواب تین حصہ کرکے ایک حصہ فقراء و مساکین کو دیا جائے ایک حصہ رشتہ داروں
اور ہمسایوں میں تقسیم کرے اور ایک حصہ آپ معہ اہل و عیال کھائے احباب وغیرہ کو
خواہ کچا گوشت تقسیم کرے یا پکا کر کھلائے اپنا حصہ خواہ اسی وقت کھائے یا خشک
کرکے اٹھا رکھے اگر قربانی نذر ماننے والے کے بعد کیگئی ہو تو اُس کا خود کھانا اور مالدار
و احباب کو تقسیم کرنا درست نہیں کیونکہ نذر میں صدقہ کرنا لازم ہے (۹) سوال
قربانی جانور کی کھال کیا کی جائے جواب اللہ کے نام پر دیدے یا کسیکو خیرات
کردے یا فروخت کرکے اسکی قیمت صدقہ دیدے یا گھر کیلئے کوئی چیز مثل ڈول وغیرہ
بنا کر استعمال کرے مگر قصاب کی مزدوری میں نہ دے۔ (۱۰) سوال قربانی کے
ذبح کا طریقہ اور اوسکے مکروہات کیا ہیں جواب قربانی کے ذبح کا وہی طریقہ ہے
جو عام جانوروں کے ذبح کا ہے مسائل ذبح کو دیکھ لیا جائے البتہ خود قربانی
کرنیوالا جانور کے پہلو پر سیدھا پاؤں رکھکر بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کرے اور بعد
ذبح یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہِ الْاُضْحِیَۃُ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرَاھِیْمَ
خَلِیْلِکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَمِنْ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا
کَثِیْرًا کَثِیْرًا ؕ قربانی کے مکروہات بھی وہی ہیں جو مسائل ذبح میں بیان ہوئے
ہاں قربانی کے جانور سے قبل ذبح نفع حاصل کرنا مثلاً اُس کا دودھ دوہنا
یا اوس پر سوار ہونا یا کوئی چیز لادنا یا اسکو کرایہ پر دینا مکروہ ہے۔

مسائل عقیقہ

(۱) سوال عقیقہ کسکو کہتے ہیں اور اوس کا کیا حکم ہے جواب لڑکا لڑکی

پیدا ہونیکے بعد ساتوین روز اُن کے سر کے بال اتار کر جو بکرا ذبح کیا جاتا ہے
اس کا نام عقیقہ ہے اور وہ مستحب ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ ہر لڑکا اپنے
عقیقہ کے عوض رہن ہے یعنی اگر کوئی شخص باوجود قدرت کے اپنے لڑکے کا عقیقہ
نہ کرے تو قیامت کے دن اُسکی شفاعت سے محروم ہوگا (۲) **سوال** عقیقہ کب
اور کس عمر مین کیا جاوے **جواب** پیدائش سے ساتوین روز اگر ساتوین
روز نہ ہو سکے تو جب ممکن ہو کرے لیکن ساتوین دن کا لحاظ رکھے یعنی جمعہ
کی پیدائش ہو تو عقیقہ بروز پنجشنبہ کرے اُسکے لئے عمر کی کوئی قید نہین ہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنا عقیقہ بچاس برس کی عمر مین فرمایا تھا۔ (۳) **سوال**
عقیقہ کا طریقہ اور اُسکے احکام بیان کرو **جواب** پیدایش کے ساتوین دن
بچہ کے سر کے بال اتار کر سر پر صندل اور زعفران یا کوئی خوشبودار چیز ملین
اور اسی دن بچہ کا نام رکھین بالون کو سونے یا چاندی سے تول لیکر دفن کرین
اور سونا چاندی صدقہ کرین حجام کو اجرت مین نہ دین بلکہ اُسکو علیحدہ انعام
دیا جائے بال اُتارنے کیوقت یہ ضروری نہین کہ ٹھیک اُسی اُتارنے کیوقت
بکرا ذبح ہو بلکہ بال اُترنیکے بعد یا اس سے پہلے دونون وقت درست ہے
مطلب یہ کہ دونون کام اسی روز ہون لڑکی کیلئے ایک بکرا اور لڑکے کیلئے
دو بکرے یا بحالت مجبوری ایک بھی کافی ہے بکرا ایک برس کی عمر سے کم
اور عیب دار نہو اگر دنبہ ہو تو چھ ماہ سے کم نہ ہو بکرے کے متعلق جو شرایط و اوصاف
قربانی کے بیان مین مذکور ہوئے ہین وہی یہان بھی ضروری ہین عقیقہ کا بکرا خود
لڑکے کا باپ یا اور کوئی رشتہ دار قریب ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا شخص

بھی ذبح کرسکتا ہے (۴) سوال - قربانی اور عقیقہ کے ذبح مین کیا فرق ہے
جواب کچھہ فرق نہین البتہ عقیقہ کے ذبح کے قریب یہ دعا پڑہی جاتی ہے
اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا
بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِيْ مِنَ النَّارِ ۔ لفظ
فلان کی جگہ بر لڑکے کا نام لے اگر غیر شخص ذبح کرے تو ابنی فلان کے جگہ پر لڑکے
اور لڑکے کے باپ کا نام لے اور تقبلہا منی کی جگہ تقبلہا منہ اور فداء لابنی
کی جگہ فداء لابنہ کہے اور لڑکی کے عقیقہ مین ابنی کی جگہ بنتی اور مذکر ضمیرون کی جگہ
مونث ضمیرین کہنا چاہیے مثلاً دمہا بدمہ ولحمہا بلحمہ کی جگہ دمہا بدمہا ولحمہا بلحمہا اس
دعا کے بعد یہ بھی پڑہے اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ (۵) سوال عقیقہ کے گوشت وغیرہ کی تقسیم کسطرح کی جانے
اور عقیقہ کا گوشت والدین بھی کہا سکتے ہین جواب بکرے کا سر بال مونڈنے
والے حجام کو دیا جائے اور ایک ران دائی کو اگرچہ یہ ہندو ہون باقی گوشت
کے تین حصہ کئے جائین ایک حصہ فقیرون اور محتاجون کو دیا جائے باقی
دو حصہ عزیزون اور ہمسایون کو خواہ کچا یا پکا کر روانہ کرین عقیقہ کا گوشت
اس رعایت سے کاٹا جائے کہ کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اگر ٹوٹ بھی جائے تو
کچھہ مضائقہ نہین - چمڑا کسی کو خیرات دیدین یا گھر کے استعمال مین لائین قربانی کا
گوشت جسطرح صاحب قربانی کو کہانا درست ہے اسی طرح عقیقہ کا گوشت بچہ کے

مان باپ اور دادا دادی اور نانا نانی کھالین تو کچھ مضایقہ نہین نہ کھاینگی شریعت مین کوئی اصل نہین ہے

احکام میت

(۱) **سوال** - جب کوئی مسلمان مرض الموت مین ہو تو آخری وقت مین کیا کرنا چاہیے اسکی تفصیل بیان کرو **جواب** سب سے پہلے کلمہ شہادت کی تلقین کرین اور سورۂ یٰسین پڑہین تاکہ بحالت سکرات مریض اس کو سُنے بعد قبض روح منہ اور آنکہین بند اور ہاتہ پاؤن سیدہے کردئے جائین اور منہ کسی پاک کپڑے کی پٹی سے باندہ دیا جائے اسطرح کہ وہ پٹی ٹہڈی کے نیچے رکہی جائے اور سر پر لیجا کر اسکے ہر دو کنارے باندہ دئے جائین اور جوڑ نرم کردے جائین ان سب مراتب کے بعد اسکے غسل اور تکفین وغیرہ سے جس قدر جلد ممکن ہو فراغت کرکے دفن کردیا جائے

(۲) **سوال** - میت کے غسل کا طریقہ بیان کرو **جواب** میت کے غسل کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ میت کو کسی ایسے تخت وغیرہ پر جو تین یا پانچ یا سات بار کسی خوشبودار چیز سے دہونی پا چکا ہو برہنہ کرکے لٹایا جائے صرف شرمگاہ کپڑے سے چھپائی جائے شمال کی طرف کیا جائے آہستہ سے پیٹ پر ہاتھ پہیرے اور اس سے جو کچھ نجاست آگے پیچھے سے نکلے وہ دور اور صاف کیجائے اور بعد اسکے کہ پانی منہ اور ناک مین جائے وضو کرایا جائے لیکن اگر غسل کی ضرورت مین موت ہوئی ہے یا عورت حیض و نفاس کی حالت مین مری ہے تو منہ مین اور ناک مین پانی ڈالنا ضرور ہے پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لیا جاسکے ہے بعدہ سارے بدن پر پانی بیر کے پتے سے گرم کیا ہوا بہایا جائے اس طور پر کہ پہلے

بائین کروٹ لٹا کر اس قدر پانی بہائین کہ جو حصہ جسم کا تختے سے ملا ہوا ہے اوسپر بھی
پہنچے پھر دائین کروٹ پہ لٹا کر اُسی طور پانی ڈالین پھر اُسے ٹیکا دیکر بٹھائین
اور پیٹ کو نرم دبائین تاکہ جو کچھہ نجاست باقی رہی ہو وہ بھی نکل جائے اُس سے
غسل و وضو مین کچھہ خلل نہین آتا پھر اُسے دھو ڈالین اسکے بعد بائین کروٹ پر
لٹا کر دائین کروٹ پر کافور ملا ہوا پانی تین دفعہ تمام بدن پر خوب بہا دیا جائے
کہ نیچے کیطرف بائین کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی کپڑے سے پونچھین اور
اور اُسکو تختے سے اُٹھا کر کفن رکھین اور سجدہ کے اعضا یعنی پیشانی ناک دونون
ہاتھون اور زانون پر کافور ملین اگر مرد ہے تو داڑہی کو گل خیرو سے دہوئی جائے
اور غسل تکمیل کے بعد کفن پہنایا جائے (۳) سوال- نہلانیوالا کیسا شخص ہونا چاہئے
جواب نہلانیوالا ایسا شخص ہونا چاہئے کہ جسکو میت کا دیکھنا جایز ہو عورت کو
مرد اور مرد کو عورت کا غسل دینا جایز نہین ہان منکوحہ عورت اپنے شوہر کو غسل دیسکتی ہے
اس لئے کہ وہ عدت کے زمانے تک اُسکے نکاح مین سمجھی جائیگی بخلاف شوہر کے کہ وہ
عورت کے مرتے ہی اُس عورت کے نکاح سے علٰحدہ سمجھا جائے گا اور اُس کو اُس عورت کا
غسل دینا جایز نہ ہوگا اگر کوئی عورت ایسی جگہ مر جائے جہان کوئی عورت موجود نہو
جو اُسکو غسل دے سکے تو اگر کوئی مرد اُسکا محرم موجود ہو تو وہ اُسکو تیمم کرا دے اور
اگر کوئی محرم نہ ہو تو غیر محرم اپنے ہاتھون مین کپڑا لپیٹ کو اُسکو تیمم کرا دے
اسی طرح اگر کوئی مرد ایسی جگہ مر جائے جہان کوئی مرد غسل دینے والا موجود نہ ہو تو اسکو
محرم عورت بے کپڑا لپٹے ہوئے اور غیر محرم ہاتھون مین کپڑا لپیٹ کر تیمم کرا دے
نابالغ لڑکے اور لڑکی کو عورت اور مرد دونون غسل دیسکتے بہتر یہ ہے کہ نہلانیوالا

میت کا کوئی عزیز ہو اگر عزیز نہلانا نہ جانتا ہو تو کوئی متقی پرہیزگار آدمی اسکو غسل دے
اور جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہاں سوا غسل دینے والے اور اس شخص
کے جو اُس کا شریک ہو کوئی دوسرا نہ جائے (۴) **سوال** میت کو کفن میں کون
کون کپڑے دئے جائیں **جواب** مرد کو تین کپڑے دینا سنت ہے ایک کفنی تا
نصف پنڈلی ایک تہ بند ایک چادر سر سے پاؤں تک اور عورت کو دو کپڑے زیادہ
ایک دامنی جس میں سر کے بال لپٹ کر سینے پر رکھتے ہیں اور ایک سینہ بند بغل
سے زانو تک اگر مرد کے کفن میں صرف تہ بند اور چادر پر اکتفا کی جائے
یا عورت کے کفن میں صرف کفنی اور تہ بند یا صرف دو تہ بندوں پر اکتفا کی جائے
تب بھی جائز ہے اور اگر اسقدر بھی ممکن نہ ہو تو جسقدر میسر ہو سکے مگر کم از کم اس قدر
کپڑا جو پورے بدن کو چھپا لے ضروری ہے بالغ و نابالغ وغیرہ سب کا کفن یکسان
ہے البتہ جو لڑکا مرا ہوا پیدا ہو اُس کے لئے صرف کپڑے میں لپیٹ دینا کافی ہے
کفن مسنون کی ضرورت نہیں کفن انہیں کپڑوں کا ہونا چاہئے جس کا پہننا حالت
زندگی میں جائز تھا البتہ استطاعت کا لحاظ مدنظر رکھا جائے (۵) **سوال** میت
کو کفن پہنانیکا طریقہ کیا ہے **جواب** مرد کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کفن
کی چادر کسی تخت یا بوریا پر بچھا دی جائے اور اُسکے اوپر تہ بند بچھا دیا جائے
اور میت کو کفنی پہنا کر تہ بند پر لٹا دیں اور پہلے تہ بند لپیٹ دیں اسطرح کہ پہلے بائیں
جانب اسکا میت کے بدن پر رکھیں اسکے بعد داہنا تاکہ داہنا جانب بائیں کے اوپر رہے اسکے بعد پھر چادر کو اسی طرح لپیٹیں تاکہ دا
جانب بائیں کے اوپر رہے اور کپڑے کی دھجی لیکر سر اور پاؤں کی طرف سے
باندھ دو اور چھین کمر کے نیچے بھی باندھ دو عورت کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ

سب سے پہلے کفن کی چادر کسی تخت وغیرہ پر یا بوریا پر بچھا کر اوسکے اوپر تہ بند بچھا دین اور عورت کو کفن پہنا کر اسکے بالون کے دو حصہ کر کے ایک حصہ گردن کی نیچے سے داہنے جانب لاکر اور دوسرا گردن کے پیچھے ست بائین جانب لاکر سینہ پر رکھدین کفنی کے اوپر بعد اسکے دوپٹہ اوسکے سر پر چادر کے نیچے تک ڈالدین بعد اسکے تہ بند پر لٹا دین اور مثل سابق پہلے تہ بند کو اینٹھین اسکے بعد چادر کو ان سب کے بعد سینہ بند کو لپیٹ دین اور کپڑے کی دو دھجون سے باندھ دین جب میت کو کفن پہنا چکے تو اسکی نماز پڑھین اور تمام احباب و اہل محلہ کو خبر کر دین تا کہ وہ لوگ بھی اسکے حق سے ادا ہو جائین اور نماز مین اکثر شریک ہون

ترکیب نماز جنازہ کی

نیت چار تکبیر کیساتھہ نماز جنازہ پڑھتا ہون مین واسطے اللہ تعالی کے دعا کرتا ہون مین واسطے اس میت کے منہ طرف قبلہ کے تابع ہو کر امام کے اللہ اکبر کہکر رکعت باندھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھکر پہر اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھکر پہر اللہ اکبر کہے اور دعاء ذیل پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ پڑھکر اللہ اکبر کہکر ہر دو طرف سلام کرے۔ چوتھی تکبیر کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھکر ہر دو طرف سلام کرنا بہتر ہے میت اگر نابالغ لڑکا ہو تو اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اگر میت نابالغہ (لڑکی)
ہو تو بجائے اِجْعَلْهُ کے اِجْعَلْهَا اور شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پڑھے
سوال - ہر اللہ اکبر کہنے کیوقت کیا آسمان کیطرف سر اٹھانا لازمی ضروری
امر ہے جواب ضروری نہین بلکہ منع ہے - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ہے کہ آسمان کیطرف سر اوٹھانے سے باز رہو ورنہ تمہاری
بصارت کو خدا سلب کرلیگا سوال اگر بچہ زندہ پیدا ہوا اور رویا چلایا
اور فوراً مرگیا کیا ایسے بچہ کی نماز جنازہ پڑھنا بھی فرض ہے جواب
بیشک فرض ہے اگر بغیر نماز کے دفن کرین تو سب گنہگار رہونگے سوال
میت کو لیجانے اور دفن کرنیکا طریقہ بیان کرو جواب میت کا دفن کرنا فرض
کفایہ ہے جسطرح اُس کا غسل اور نماز جب نماز سے فراغت ہوجائے تو فوراً
اُسکو دفن کرنے کیلئے جہان قبر کھدی ہو لیجانا چاہئے اگر میت شیرخوار بچہ یا
اُس سے کچھ بڑا ہو تو اُسکو دست بدست لیجائین یعنی ایک آدمی اپنے دونون
ہاتھون پر اٹھالے پھر اُس سے دوسرا اسپر آدمی لے اگر میت بڑا آدمی ہو تو
اُسکو کسی چارپائی وغیرہ پر رکھکر لیجائین اور اُسکے چارون پایون کو ایک ایک
آدمی اُٹھائے جنازہ کا تیز قدم لیجانا مسنون ہے جو لوگ جنازہ کے ہمراہ
جائین اُنکو جنازہ کے پیچھے چلنا چاہئے اور کوئی دعا یا ذکر بلند آواز سے
نہ پڑھنا چاہئے میت کی قبر کم سے کم اُسکے نصف قد کے برابر گہری ہونی چاہئے
اور بغلی بہ نسبت صندوقی کے بہتر ہے جب قبر تیار ہو چکے تو میت کو قبلہ کی طرف
سے قبر مین اتارین قبر رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہا مستحب ہے میت کو قبر میں رکھکر اسکو قبلہ رو کر دینا مسنون ہے قبر مین رکھنے کے
بعد کفن کی گرہ مین کہول دی جائین جب میت کو قبر مین رکہ چکین جس قدر مٹی اسکی
قبر سے نکلی ہو وہ سب اُس پر ڈال دین اس سے زیادہ مٹی ڈالنا مکروہ ہے بشرطیکہ
بہت زیادہ ہو جس سے قبر اونچی ہو جاوے قبر مین مٹی ڈالتے وقت سرہانے کی
طرف سے ابتدا کیجاوے ہر شخص اپنے دونون ہاتھون مین مٹی بہر کر قبر مین
ڈالے پہلے مرتبہ پڑہے مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ اور دوسرے مرتبہ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ
اور تیسرے مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ بعد دفن کے بالکل تھوڑی دیر تک
قبر پر ٹہیرنا اور میت کے لئے دعائے مغفرت کرنا قران مجید پڑھکر اس کا ثواب اُسکو
پہنچانا مستحب ہے اور مٹی ڈال چکنے بعد قبر پر پانی چھڑک دینا اور اوپر کوئی سبز
شاخ رکھ دینا مستحب ہے قبر کا ایک بالشت سے بہت زیادہ بلند کرنا مکروہ تحریمی ہے
نیز گچ کرنا مکروہ ہے بلکہ اس کا کچا رکھنا بہتر ہے جب قبر مین مٹی پڑ چکے تو اُسکے بعد
میت کا قبر سے نکالنا جائز نہین **سوال** دفن کرنیکے بعد قبر پر تلقین کرنیکے متعلق کیا
حکم ہے اور وہ کسطرح ہے **جواب** اکثر بزرگون نے دفن کے بعد تلقین کرنیکو
مستحب کہا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دفن کے بعد کوئی شخص آکر قبر کے مقابل بیٹھ کر
پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ اُذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ رَوْحِ
الدُّنْيَا اِلٰى مَضِيْقِ الْاٰخِرَةِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ فَقَدْ جَاءَكَ السَّائِلَانِ مِنَ اللّٰهِ
الْمَلَكَانِ الْكَرِيْمَانِ الْمَامُوْرَانِ لَا يَنْفَعَانِكَ وَلَا يَضُرَّانِكَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

فلا یخف ولا یحزن ما عبد اللّٰہ وابن امۃ اللّٰہ یسالانک من ربک فقل
ربی اللّٰہ لا احد الصمد وتقولان من نبیک فقل نبی محمد رسول اللّٰہ الذی
ھدانی بالحق ویردان ما دینک فقل دینی الاسلام والانقیاد
لامر اللّٰہ رضیت باللّٰہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد علیہ السلام نبیا وبعطی
الاسلام یقینا وبالقرآن العظیم اماما وبالکعبۃ المسجد الحرام قبلۃ وبالمؤمنین
الصالحین اخوانا واشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ واشھد ان محمدا عبدہ و
رسولہ واشھد ان الجنۃ والنار حق وان الساعۃ آتیۃ وان اللّٰہ یبعث
من فی القبور یثبت اللّٰہ الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا و
فی الآخرۃ اللّٰھم اغفر لحینا ومیتنا برحمتک یا ارحم الراحمین ۵ سوال
میت حاملہ کی بابت کیا حکم ہے خواہ پورے دن ہوا کہ وبش بعض لوگ پیٹ
چاک کرکے نکالدینے کو کہتے ہین جواب پیٹ چاک کرکے نکال لینا اسوقت
ہے جب بچہ زندہ حرکت کرتا ہوا معلوم ہو ورنہ اگر بچہ بھی مرگیا ہو تو پیٹ کا چاک کرنا
یا چاک کرینگے بجاے کسی جاہلانہ رسم کا ادا کرنا جائز نہین ۔

عیدین کی نماز

دو رکعت نماز عید الفطر کی یا عید الضحی کی چھ تکبیر کے ساتھ پڑھتا ہون مین واسطے
اللہ تعالی کے منہ طرف قبلہ کے تابع امام کے اللہ اکبر کہکر رکعت باندہے اور
ثنا پڑھکر اللہ اکبر کہے اور دونون ہاتھ نیچے چھوڑے رہین پھر دوسرے بار
اللہ اکبر کہکر دونون ہاتھ چھوڑدے پھر تیسرے بار اللہ اکبر کہکر رکعت باندہے
سورہ فاتحہ وضم سورہ کے بعد رکوع وسجود کرکے دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہے

اور سورۂ فاتحہ وضم سورہ کے بعد اسی طرح کھڑا رہکر تین بار اللہ اکبر کہے اور پھر ہر بار دونون ہاتھ پیچھے چھوڑ دین چوتھے وقت اللہ اکبر کہکر رکوع کرے پھر سجدہ وغیرہ احکام پنجگانہ نماز کیطرح ادا کرے بعد نماز خطبہ پڑھا جاوے خطبہ کے بعد سب اپنے گھرون کو واپس آجادین۔

فاتحہ ثواب رسانی کا بیان

سوال کیا اہلسنت وجماعت کے پاس زندونکی ثواب رسانی سے مردونکو نفع پہونچنا ثابت ہے **جواب** بیشک ثابت ہے۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ سے واضح ہے کہ پہلے گذرے ہوئے ایماندار بھائیون کے حق مین دعائے مغفرت کیجائے اگر اس دعا سے انکو فائدہ پہونچنا ثابت ہوتا تو اس دعا کی تعلیم ہوتی۔ جنازہ کی نماز بھی دراصل میت کیلئے دعائے مغفرت ہے **سوال** کیا ثواب رسانی فقط کھانا پانی کپڑا و مال خیرات کرنے پر ہی موقوف ہے **جواب** ہر نیک کام کا ثواب پہنچتا ہے فقط کھانا پانی کپڑا وغیرہ مالی صدقہ پر ثواب کچھ موقوف نہیں بلکہ نفل روزہ رکھکر یا نفل نماز پڑھکر یا قرآن پڑھکر میت کو ثواب بخشین تو بھی ثواب پہنچتا ہے یعنی ان نیک کامون کے کرنیوالے کو جو ثواب ملیگا وہ سب ثواب میت کو ہبہ و بخشش کیا جاسکتا ہے **سوال** ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا کسلئے مشہور ہوا **جواب** اس لئے کہ جب کسیکو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے تو اپنی قدرت کے موافق کھانا پکوا کر غریب ومحتاج ومساکین کو کھلا کر اسکا ثواب بخشا جاتا ہے اسکو مالی عبادت کہتے ہین۔ مالی عبادت کے ثواب کیساتھ بدنی عبادت کا ثواب بھی جمع کرکے پہنچانے سے ہر دو قسم کی عبادت کا ثواب

پہنچانا نہایت افضل سمجھکر بزرگون نے یہ طریقہ مقرر کیا کہ بدنی عبادت مین سے
قرآن کی تلاوت مناسب سمجھی گئی قرآن بھی پورا پڑھنا وقت ضرورت دشوار تھا
اس لئے قرآن شریف کے چھوٹے سورے جو پڑھنے مین آسان اور ثواب مین زیادہ ہین
جیسے سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص پس ثواب رسانی کیوقت فاتحہ کا سورہ پڑھا جاتا ہے
اسلئے ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا مشہور ہوا **سوال** فاتحہ کا درجہ جو مشہور ہے
ہے وہ کیا ہے **جواب** فاتحہ کا درجہ دعا کا نام ہے یعنی إلی حضرة النبی و
أصحاب النبی وأهل بیت النبی وغیرہ الفاظ سے ثواب پہنچانے کے لئے
دعا کیجاتی ہے **سوال** کیا اس قسم کی دعا زبان سے کرنا ضروری ہے صرف
دل مین نیت کرنا کافی نہین **جواب** جسطرح نماز کی نیت دل مین کرنا باوجود
کافی ہونے کے زبان سے کہنا بھی مستحسن ہے اسیطرح ثواب رسانی کی نیت
دل مین کرنا کافی ہے اور زبان سے کہنا بھی اچھا ہے تاکہ دل و زبان کی موافقت
پائیجائے **سوال** کیا ثواب رسانی کا طریقہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ
رضی اللہ عنہم وغیرہم کے زمانہ مین بھی تہا **جواب** بیشک تھا خود رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی سعد رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ تم اپنی مان کی
ثواب رسانی کیلئے پانی کا کنوان تیار کرو تاکہ اسکا ثواب تمہاری والدہ کو پہونچے
سوال کیا مالی عبادت جیسے کہانا وغیرہ کا ثواب پہنچانے کیوقت سورۂ فاتحہ
واخلاص وغیرہ کا پڑھنا ضروری ہے اگر خود کو پڑھنا نہ آتا ہو تو پڑھنے والے
کو تلاش کرتے پھرنا اور بچون کو بھوکے رکھنا اور بغیر فاتحہ پڑھنے کے کھانا
نہ کھلانا جائز ہے **جواب** ہر مسلمان مرد وعورت پر نماز پڑھنا فرض ہے نماز

پڑھنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا یاد رہنا ضروری ہے اگر کیکو یاد نہو تو سیکھنا ضروری
ہے تاکہ نماز پڑھنے کیلئے اور تلاوت و ثواب رسانی کیلئے بھی کام آوے
ثواب رسانی کیوقت اگر کسی کو تمام سورۂ فاتحہ یاد نہو تو دوسرے سورہ کی تلاوت کی ضرورت بھی نہیں صرف جسقدر کھانا خیرات
کیا جاویگا اسی کے ثواب پہنچانے کی نیت کر لینا کافی ہے گھر کے بچون کو یا بڑونکو
کھانے سے منع کرنا ضروری نہین کیونکہ کہانا اسی قصد سے پکوایا جاتا ہے کہ کچھ تو
گھر والے کہاوینگے اور کچھ دوست واحباب کو کہلاوینگے اور کچھ خدا کے نام پر
محتاجونکو کھلا کر اسکا ثواب فلان شخص کو ہبہ کردینگے پس اس نیت سے جو کھانا
پکوایا جاتا ہے وہ گھر والون کو اور دوست واحباب کو مالدارون کو سبکو کہانا درست
ہے جسقدر محتاجون کو کھلایا جاوے گا صرف اسیقدر ثواب میت کو پہونچیگا اور
جو گھر والے اور دوست احباب مالدار کہاوینگے اسکا ثواب تو میت کو نہین پہونچیگا
پھر گھر والون کو کھانے سے منع کرنا بے فائدہ ہے اگر مذکور نیت نکرکے صرف ثواب
رسانی کی نیت سے پکوایا جاویگا تو گھر والون کو کہانا بھی درست نہین اور مالدارون کو
کہلانا بھی ناجائز ہے کیونکہ طعام صدقہ محتاجون مساکین کو کہلانا ضروری ہے **سوال**
کیا کھانا سامنے رکھکر کھڑا رہکر ہاتھ اوٹھاکر عود جلاتے ہوئے فاتحہ خوانی جائز ہے
جواب کھڑا رہکر یا بیٹھکر فاتحہ ہر دو صورت سے جائز ہے اور فاتحہ خوانی کے
وقت (یا اللہ اسکا ثواب فلان کو بخش دے) کہا جاتا ہے پس لفظ (اس) کا مشار الیہ
غائب رکھکر یا اس کا ثواب کہنے سے وہ شئے روبرو رکھکر اسکا ثواب بخش دے کہنا بہتر ہے
مگر ان امور کو ضروری ولازمی نہ سمجھے **سوال** بعض بزرگونکی فاتحہ مین کہانا مخصوص ہے تا
جیسا سید احمد کبیر رضی اللہ عنہ کے نام سے سہرا دٹی اور راجالے شاہ صاحب کیلئے مرغ و

دوٹی اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے کھیر پوریان تیار کئے
جاتے ہیں روز گوشت پکانے سے پرہیز کیا جاتا ہے اور بغیر غسل کے کھانا پکانا بے
ادبی سمجھا جاتا ہے پہلے لکڑہارے کی کہانی پڑھکر بعدہ فاتحہ پڑہی جاتی ہے اور سفرہ
برتن کاری و مولی وغیرہ اشیا خصوصیت کیساتھ رکھی جاتی ہیں اور کھیر و پوریونکے
رکھے ہوئے برتن کو اس جگہ سے اٹھانا اور ہٹانا بے ادبی قرار دیا گیا ہے اور بی بی
رابعہ بصری رضی اللہ عنہ کے نام سے کھچڑی اور ماٹ کا ساگ محرم میں کیچڑا اور چونگے
بھی اور روٹ میٹھی سوجی یعنی جسکو کا پچی اور کڑاہی بھی کہتے ہیں اور حضرت شاہ مدار کے
نام سے چکولیان پکائے جاتے ہیں۔ بوعلی کی سہ منی اور اصحاب کہف کا توشہ
کیا جاتا ہے جس میں کالے کتے کو دعوت کیجاتی ہے اتفاق سے کوئی کتا گھر میں
آگیا تو خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ وہی کتا ہے جسکو ہم دعوت دے آئے تھے
اور بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نام کا کنڈا کیا جاتا ہے جسمیں گوشت پکانا ممنوع سمجھا
گیا ہے اور کھانا اسکا سادات بی بیون کے ساتھ مخصوص ہے کہ سادات مردونکو کھانا کھلانا
ناجائز سمجھا گیا ہے اور شاہ مدار کی ثواب رسانی کیلئے گائی کا گوشت مضایقہ نہیں
دوسرے دن کی ثواب رسانی گائی کے گوشت سے ناجائز سمجھی جاتی ہے اور پانی اچھوتا
ضروری سمجھا جاتا ہے کیا یہ امور مذکورہ کی شریعت میں کوئی دلیل بھی ہے ہجواب
خدا کے نام پر کھجور کی آدھی پھانک یا سوکھی روٹی یا گھونٹ پانی و شربت و دودھ
خیرات کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے تو عمدہ لذت دار تحفہ نفیس غذائین جیسے کھیر پوریان
مرغ روٹی کھچڑا کھچڑی چکولیان چونگے بتی روٹ سوجی حلوا وغیرہ کھلانے سے ثواب
کیسے نہ ملیگا بلکہ زیادہ ملیگا کیونکہ خدا کے نام پر جتنا بھی زیادہ خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ

خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ ثواب ملیگا اسمین کچھ شک وشبہ نہین لیکن اسکو ضروری
نہ سمجھے ایک ایک شخص کیلئے ایک ایک قسم کی غذا ثواب رسانی کیلئے خاص کرلینا
اور اسکو ضروری ولازمی سمجھنا اور جعفر صادق رضی اللہ عنہ وبی بی رابعہ بصری رضی اللہ عنہا
کی ثواب رسانی کیلئے گوشت پکوانے کو برا اور منع سمجھنا سفرہ پر سے برتن کو ہٹانے
اور اٹھانے سے منع کرنا کھانا نی پہننا چھونا کی پابندی کرنا بلاقید بغیر غسل کے کھانے د
پکانے کو منع سمجھنا اور جسکے گھر مین اگر کوئی مرا ہو تو اسکو طعام فاتحہ نہ کھلانا اور گائے
بھینس کے گوشت سے فاتحہ قبول نہین ہوتی کہنا اور جس گھر مین زچگی ہوئی ہو انکو
نہ کھلانا اور حائضہ عورت کو طعام فاتحہ نہ کھلانا۔ طعام فاتحہ گھر کے باہر لیجانے کو
منع کرنا اور اسی قسم کے فضول کامون کو ضروری سمجھنا سراسر حماقت و نادانی ہے شریعت
مین ایسے لغو اور باطل کامون کے جواز کی کوئی دلیل نہین صرف ثواب رسانی کا ثبوت
ہے باقی بیہودہ رسوم وفضول پابندی ہرگز نکرے **سوال** کیا فاتحہ خوانی کے لئے وضو
ضروری ہے اور عورتین بھی فاتحہ پڑھ سکتی ہین یا نہین **جواب** جبکہ عورت اور
مرد ہر دو پر نماز پڑھنا فرض ہے تو فاتحہ خوانی ایک افضل کام ہے پس عورت ومرد
ہر دو فاتحہ خوانی کرسکتے ہین اور فاتحہ پڑھنے کیلئے وضو کرنا ضروری نہین کیونکہ قرآن
شریف بے وضو پڑھنا درست ہے مگر چھونا درست نہین **سوال** شعبان کی تیرہوین کی
صبح کو عرفہ سمجھکر دردی یعنی پھول وسبزہ قبرون پر ڈالنا اور شام کو مردون کی
فاتحہ خوانی مین فاتحہ پڑھنے والا (ہون یا ہان) کا اشارہ کرے تو ایک ایک حقدار
وامیدوار کا نام گن گن کر لینا اور ہر نام لینے کیوقت عود انگار مین ڈالنا اور مخصوص
حلوا چپاتی پکانے کو ضروری سمجھنا کیا یہ امور صحیح وجائز ہین **جواب** پھول و

سبزہ یا اور کوئی خوشبو کی چیز قبروں پر ڈالنا مضائقہ نہیں لیکن تیرھوین[۱۳] شعبان
کی خصوصیت کچھہ ثابت نہیں اس روز کو عرفہ سمجھنا بھی حماقت ہے نوین ذوالحجہ کو
عرفہ صحیح ہے اور ایک ایک کا نام گن گن کر لینا بھی ضروری نہیں خدا کے نام پر بیچنے سلوا
چپاتی ہو یا اور کوئی غذا ہو سب کا ثواب ملتا ہے لیکن کسی خاص غذا میں ثواب
کی زیادتی دکمی کا اعتقاد نرکھے سوال اکثر لوگ بہت شوق و محنت سے پیسے
خرچ کر کے کھانا تیار کرتے ہین اور بہت خوش اعتقادی کیساتھ قل درود پڑھتے ہین
یا کسی سے پڑھواتے ہین مگر کھانا تو خود گھر والے کھا جاتے ہین خدا کے نام پر
محتاجون کو نہین کھلاتے ہین پس اس فاتحہ سے کیا فائدہ ہوگا جواب اگر
قل درود گھر والا پڑھتا ہے تو صرف قل درود کا ثواب ملیگا اگر کوئی دوسرا
پڑھتا ہے تو اسکو ثواب ملیگا ہر حال مین جبتک خدا کے نام پر محتاجون کو کھانا نہ
کھلایا جاوے کھانے کا ثواب ہرگز نہ ملیگا سوال سوم - دہم - بستم - چہلم - ششماہی
برسی و عرس ایام مقررہ مین کرنا جائز ہے یا نہین جواب ثواب رسانی ہر وقت
درست ہے تاریخ و دن کا مقرر کرنا اگر ثواب رسانی کے اہتمام و مصلحت کے لئے
ہو تو مضائقہ نہین کیونکہ جبتک تاریخ و دن کا تقرر نہین ہوگا کسی کام کا اہتمام و خیال
نہین رہتا اور حدیث شریف سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ہر سال کی ابتدا مین شہدائے اُحد کی قبرون کے زیارت کیلئے تشریف لاتے تھے
اس سے برسی کا ثبوت ہوتا ہے اور پندرہوین شعبان کی شب کو بھی قبرونکی
زیارت کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے پس تعین تاریخ مین کوئی قباحت
نہین لیکن ان ایام و اوقات مقررہ مین ثواب کی زیادتی کا اعتقاد نرکھے سوال بزرگان

دیتے کی بتہ ؟ کی فاتحہ کو کسلئے عرس کہا جاتا ہے جواب اسلئے کہ حدیث شریف
مین آیا ہے کہ جب نیک بندہ خدا کا قبر مین فرشتون کو جواب صحیح دیتا ہے تو فرشتے
خوش ہوکر کہتے کہ نم کنومة العروس یعنی تم عروس کے مانند آرام کرو
پس عرس کا نام نومة العروس سے لیا گیا ہے دوستان خدا کے لئے
موت کا دن خدا کے وصال کا دن ہے جس روز محبوب حقیقی کا وصال ہوا اس سے
زیادہ اور کیا عروسی ہوگی اسلئے موت کی تاریخ مین ہی عرس کیا جاتا ہے
اس مین کوئی قباحت نہین مگر ناجائز کام نکئے جائین طواف قبور سجدہ قبور
طوائف کا گانا ناچنا سب حرام وناجائز امور ہین اس سے اجتناب ضروری ہے

بیان شب براءت وشب قدر

سوال شب براءت مین کیا کام کرنا چاہئے جواب شب براءت بہت مبارک
رات ہے اس رات مین اللہ تعالیٰ بندون کی روزی موت وحیات سعادت
وشقاوت وغیرہا سال آئندہ تک کا فیصلہ کرتا ہے حدیث شریف مین آیا ہے
بنی کلب کے بکریون کے بالون کی گنتی سے بھی زیادہ بندون کی براءت اور مغفرت
ہوتی ہے اسلئے اس رات مین جناب باری مین آہ وزاری کرکے اپنے جملہ گناہون
سے توبہ استغفار کرے اور یہہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ
فَاعْفُ عَنِّیْ اے میرے اللہ تو بہت عفو کرنیوالا ہے تو عفو کو دوست رکہتا ہے
پس مجہہ سے درگذر کر اور مجہکو بخشدے اگر میرا نام شقیا اور بدبختون کے دفتر مین
لکہا ہے تو اس دفتر سے میرا نام مٹا کر سعیدون اور نیک بختون کے دفتر مین میرا
نام لکہدے اور سید الاستغفار پڑہنا بھی مناسب ہے سید الاستغفار یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَ
اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ اے میرے
اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوائے کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھ کو
پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و وعدہ پر ہوں جتنا مجھ سے
ہو سکا میں تیری پناہ میں آتا ہوں میرے عمل کی بدی سے تیرے لئے اقرار
کرتا ہوں تیری نعمت کا جو میرے پر ہے اور میرے گناہ کا اقرار کرتا ہوں
اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں پس تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوائے
گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو
سید الاستغفار دن میں یا شب میں ایکبار اگر کوئی یقین و اعتقاد سے
پڑھیگا تو بیشک جنتی ہوگا عام اس سے کہ وہ دن میں مرے یا رات میں مرے
پس طالب جنت کو ضرور ہے کہ سید الاستغفار ہر دن و ہر شب پڑھے
شب برات اور شب قدر دونوں راتوں میں اسی موافق عمل کرے شب
برات میں بعد نماز عشاء کے اہل قبور کی زیارت کرنا اور انکے لئے مغفرت
کرنا چاہیئے اور شب برات و شب قدر میں نفل دوگانے جتنے چاہے پڑھے
کوئی تعداد خاص سے حدیث سے ثابت نہیں جماعت کیساتھ نفل دوگانے
پڑھنا مکروہ ہے بہتر ہے کہ صلواۃ التسبیح اکیلے پڑھے۔

صلاۃ التسبیح

چار رکعت صلاۃ التسبیح پڑھتا ہوں واسطے اللہ کے منہ طرف قبلہ کے اللہ اکبر
کہکر نیت باندھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ و ضم سورہ کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ

والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر پندرہ بار پڑھے پھر رکوع
مین سبحان ربی العظیم تین بار کہنے کے بعد دس بار سبحان اللّٰہ والحمد
للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھا کر قومہ مین کھڑا
رہکر وہی سبحان اللّٰہ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ مین سجدہ کی تسبیح کے
بعد وہی سبحان اللّٰہ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر جلسہ مین
وہی سبحان اللّٰہ دس بار آخر تک پڑھکر دوسرے سجدہ مین سجدہ کی تسبیح کے
بعد وہی سبحان اللّٰہ آخر تک دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدہ سے سر اٹھا کر
بیٹھکر وہی سبحان اللّٰہ آخر تک دس بار پڑھکر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو وے
پس اس حساب سے ہر رکعت مین پچھتر بار سبحان اللّٰہ آخر تک تسبیح ہوتی ہے
کل چار رکعت کے تین ۳ سو تسبیح ہوتے ہین پہلے قعدہ اور دوسرے قعدہ مین سبحان
اللّٰہ آخر تک دس بار پڑھکر بعد تشہد پڑھے فائدہ واضح ہو کہ صلوٰۃ التسبیح کی حدیث
شریف سے بہت فضیلت ثابت ہے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے اپنے
چچا حضرت عباس رضی اللّٰہ عنہ کو فرمایا کہ اے میرے چچا کیا مین تمکو ایسا عمل نہ بتاؤن
کہ جس کے کرنے سے اگلے پچھلے چھوٹے بڑے خفیہ علانیہ جانکر یا نہ جانکر کئے ہوئے گناہ
سب خدا بخشدیگا وہ صلوٰۃ التسبیح ہے یہہ نماز اگر ہر روز ایکبار پڑھنا ہو سکے تو
بہتر ورنہ ہفتہ مین ایکبار اگر ہفتہ مین ایکبار نہو سکے تو مہینے مین ایکبار پڑھے اگر
مہینے مین ایکبار نہ ہو سکے تو سال مین ایکبار پڑھے اگر سال مین ایکبار بھی نہ ہو سکے تو
عمر مین ایکبار پڑھے - یہ حدیث شریف مین ہے - پس اس سے زیادہ اور کیا فضیلت ہوگی

مسائل غسل

سوال - غسل مین فرض کتنے اور کیا کیا ہین جواب غسل مین تین ۳ فرض ہین
(۱) کلی کرنا (۲) ناک مین پانی ڈالنا (۳) تمام جسم کے ظاہری حصہ کا سر سے

پیر تک دہونا اس طرح کہ بال برابر کوئی حصہ بدن کا خشک نہ رہنے پائے **سوال** غسل مین سنتیں کتنی اور کیا کیا ہین **جواب** غسل مین پانچ سنت مین (۱) دونون ہاتھون کو تین بار دہونا (۲) استنجا کرنا یعنی خاص حصہ کا دہونا (۳) مقام نجاست کو دہونا (۴) وضو کرنا (۵) تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا **سوال** غسل کا طریقہ اور اُسکے احکام بیان کرو **جواب** جو شخص غسل کرنا چاہے اُسکو چاہیئے کہ کوئی کپڑا لنگی وغیرہ باندہکر نہائے اور اگر برہنہ ہوکر نہائے تو ایسی جگہہ جہان کسی نامحرم کی نظر نہ پہنچ سکے عورت کو برہنہ نہانیوالے کو بیٹھکر نہانا چاہیئے اور برہنہ نہانیوالے کو قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا چاہیئے سب سے پہلے پیشاب وغیرہ سے فارغ ہوکر دونون ہاتھون کو پہنچون تک تین بار دہوئے اور اُسکے بعد اپنے خاص حصہ کو معہ خصیتین کے دہوئے اسکے بعد اگر جسم پر کہین نجاست حقیقیہ ہو تو اُس کو دہو ڈالے اسکے بعد ہاتھون کو مٹی سے ملکر دہوئے اور پورا وضو کرے لیکن اگر کسی ایسے مقام پر نہائے جہان غسل کا پانی جمع رہتا ہو تو پیرون کو فراغ غسل دوسری جگہہ ہٹکر دہولے اس وضو مین سوائے بسم اللہ کے کوئی دعا نہ پڑہے وضو کے بعد پہلے سر پر پانی ڈالے پھر داہنے شانے پر پھر بائین شانے پر اسطرح کہ جسم کا ظاہری حصہ بال برابر خشک نہ رہنے پائے کے بالون کا بھگونا اگرچہ اُن مین گوند یا خطمی لگی ہو فرض ہے اگر کسی نے بالون کا جوڑا باندہا ہو یا گوندہے ہوئے بال ہون تو اُن کا کہول کر تر کرنا واجب ہے عورت کے بال اگر گوندہے ہون تو اُن کا کہولنا ضروری نہین مگر اُن کی جڑون مین پانی پہونچانا ضروری ہی ڈاڑہی مونچھ اگر گھنی ہون تو اُن کے نیچے کی سطح کا دہونا فرض ہے ناف کا دہونا فرض ہے ناک کے اندر جو میل جم جاتا ہے اسکو چھوڑا کر اسکے نیچے کی سطح کا دہونا واجب ہے انگوٹھی اگر تنگ ہو

یا کان کے سوراخوں میں بالیاں ہوں کہ بغیر حرکت دینے کے پانی جسم تک نہ پہنچے تو اُن کا حرکت دینا اور سوراخوں میں بالیاں نہ ہوں تو اُن میں پانی پہنچانا۔ فرض ہے جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اسکو اس جلد کا دہونا فرض ہے۔ جو ختنہ کی کہال کے نیچے چھپی ہے پہلے بار پانی ڈالکر تمام جسم کو ہاتھوں سے ملا اسیطرح دوبار اور تمام جسم پر اُسی ترتیب سے پانی ڈالے تاکہ غیرہ، بامد تمام جسم پر پانی پہنچ جائے اسکا لحاظ رہے کہ باوجود جسم اور ہوا کے معتدل ہونیکے ایک تخفہ خشک نہ ہونے پائے سوال۔ غسل کے مکروہات کیا ہیں جواب (۱) بلا ضرورت ایسی جگہہ نہانا جہاں کسی غیر محرم کی نظر پہنچ سکے (۲) برہنہ نہانیوالے کو قبلہ رو ہونا (۳) غسل میں بسم اللہ اور دعائیں پڑھنا (۴) نہاتے وقت بغیر سخت ضرورت کے کسی سے بات کرنا (۵) جتنی چیزیں وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی مکروہ ہیں سوال غسل کے فرض ہونیکی صورت کونسی ہے جواب حدث اکبر سے پاک ہونیکے لئے غسل فرض ہے حدث اکبر کے پیدا ہونیکے چار سبب ہیں (۱) قبل یا دُبر میں حشفہ یعنی خاص حصہ کے سر کا داخل ہونا خواہ انزال ہو یا نہو (۲) منی کا اپنی جگہہ سے شہوت کیساتھ جدا ہو کر جسم سے باہر نکلنا خواہ بیداری میں ہو یا خواب میں جسکو احتلام کہتے ہیں (۳) عورت کے ایام حیض کا گذرنا (۴) ایام نفاس کا گذرنا۔ سوال غسل واجب کونسے ہیں جواب (۱) میت کا غسل زندوں پر واجب ہے (۲) اُس کافر پر غسل کرنا واجب ہے جو حدث اکبر یعنی جنابت کی حالت میں مسلمان ہوا ہو (۳) جبکہ سارے بدن پر نجاست لگی ہو یا بعض میں پر نجاست لگی ہو سوال غسل سُنّت کیا کیا ہیں جواب پانچ ہیں (۱) جمعہ کی نماز کے لئے (۲) عیدین کی نماز کیلئے (۳) احرام حج یا عمرہ کے لئے (۴) وقوف عرفات کے لئے (۵) اسلام میں داخل ہونے کے بعد بشرطیکہ

حالت کفر مین اسکو حدث اکبر نہ ہوا ہو سوال نجاست جنابت و حیض و نفاس
مین کن امور کی ممانعت ہے جواب (۱) نماز کا پڑہنا (۲) دوسرا قرآن مجید کا
چھونا (۳) قرآن مجید کا بقصد تلاوت پڑھنا مگر جو عورت معلّمہ ہو حیض و نفاس کی
حالت مین کامل آیت کی تلاوت کے بغیر صرف ایک ایک لفظ کرکے تعلیم
دے سکتی ہے (۴) مسجد مین داخل ہونا (۵) کعبہ کا طواف کرنا (۶) سجدہ کرنا تلاوت
کا ہو یا شکرانہ کا (۷) مرد کو حیض و نفاس کی حالت مین عورت سے جماع کرنا
(۸) عورت کو حیض و نفاس کی حالت مین روزہ رکھنا سوال غسل مین ایک خاص
نیت پڑہی جاتی ہے اگر وہ نیت کسی کو نہ آئے تو کسی اور سے پانی پر دم کراکے
ختم غسل کے وقت اسکو سر پر اور دونون شانون پر تین تین لوٹے پانی ڈال لیا جاتا ہے
اسکی نسبت کیا حکم ہے جواب یہ مسائل شرع خصوص طریقۂ غسل سے ناواقف
ہونیکا نتیجہ ہے غسل مین صرف کُلی کرنا ناک مین پانی لینا اور تمام جسم پر پانی بہانا
لازمی امور ہین کیونکہ یہی فرض ہین ان تین چیزون کے بعد اور کسی بات کی ضرورت
نہین ہے البتہ جو امور سنت ہین یعنی پہلے ہاتھ دہونا وضو کرنا مقام نجاست
دہونا استنجا کرنا بدن پر تین بار پانی بہانا (یعنی ابتدائے غسل سے آخر تک تین دفعہ مین
فراغ حاصل کرنا) انکا عمل مین لانا بھی باعث ثواب ہے لیکن ان کے بغیر بھی
غسل ہو سکتا ہے اثنائے غسل مین نیت وغیرہ کے پڑہنے کا موقع ہی کہان ہے
بلکہ بسم اللہ کے سوا اور کسی چیز کا پڑہنا مکروہ ہے غرض کوئی خاص نیت نہین ہے نہ
نیت پر غسل کا دار و مدار ہے نہ ختم غسل پر تین تین لوٹے پانی کا ڈالنا ضروری ہے
یہ سب لغویات ہین - اگر کوئی شخص ان امور کو ضروری تصور کرکے انکا اہتمام

کر لے اور اصل فرض سے ناواقف رہے جسکے باعث جسم کا کچھ حصہ کو بال برابر بھی کیوں نہ ہو خشک رہجائے تو پھر ہرگز غسل صحیح نہو گا ناپاک کا ناپاک ہی رہجاویگا اس حالت میں جنب وغیرہ کا پڑھنا کچھ فائدہ نہ دیگا مسلمان کو ضرور ہے کہ ان مسئلوں سے خود بھی واقف ہوں اور عورتوں کو بھی واقف کرین سوال کیا حالت جنابت میں بغیر غسل کئے کھانا کھایا جا سکتا ہے جواب ہان درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ کم از کم وضو کر لے سوال اگر عورتین مدت تک بے غسل رہتی ہین کیا جائز ہے جواب ہرگز جائز نہین جنابت کے بعد فوراً غسل کرنا مرد و عورت ہر دو پر فرض ہے بیان نکاح

سوال نکاح کسکو کہتے ہین جواب لغت مین نکاح کے معنی جماع کے ہین اور اصطلاح فقہ میں اس معاملہ کو کہتے مین جسکے ذریعہ مرد قصداً عورت سے نفع اٹھانے کا مجاز ہوتا ہے سوال نکاح کے احکام کیا ہین جواب اگر جماع کی خواہش اس درجہ غالب ہو کہ بدون نکاح زنا مین مبتلا ہو گا نیز عورت کے حقوق مہر و نفقہ وغیرہ کے ادا کرنے پر قادر ہو تو نکاح کرنا واجب ہے اور اگر اعتدال کی حالت ہو یعنی جماع کی خواہش نہ بہت غالب ہو نہ بالکل مفقود تو نکاح کرنا سنت موکدہ ہے اگر عورت کے حقوق نفقہ وغیرہ ادا نہ کر سکنے کا خوف ہو تو اس صورت مین نکاح کرنا مکروہ تحریمی اور بصورت یقین حرام ہے سوال نکاح کے ارکان کیا ہین جواب ایجاب و قبول سوال ایجاب و قبول کسکو کہتے ہین جواب مرد و عورت کا یا اُن کے اولیا یا وکلا کا دونون مین باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنے کا اقرار کرنا اور اقرار کرنیکی گفتگو کرنا سب سے پہلے جسکی گفتگو ہوگی خواہ وہ مرد کی ہو یا عورت کی اُس کو ایجاب کہینگے اور اُس کے بعد دوسری گفتگو کو قبول سوال ایجاب

وقبول صحیح ہونے کے لئے کتنی باتیں ضروری ہیں جواب۔ تین امر ضرور ہیں (۱) ایجاب
وقبول دونوں یا دونوں میں سے ایک ماضی کے لفظ سے ادا کیا جائے یعنی ایسا لفظ
ہو جس سے یہ بات سمجھی جائے کہ نکاح ہو چکا مثلاً عاقدین میں سے کوئی کہے کہ میں نے
اپنا یا اپنے موکل کا یا اپنی بیٹی کا نکاح تیرے ساتھ کر دیا دوسرا کہے کہ میں نے منظور کیا یا ایک
کہے کہ تو اپنا نکاح میرے ساتھ کر لے دوسرا کہے کہ میں نے کر لیا (۲) ایجاب وقبول
دونوں بذریعہ لفظ کے ادا کئے جائیں نہ بذریعہ فعل کے مثلاً کوئی شخص بغیر زبان سے
کچھ کہنے کے مہر سامنے رکھ دے اور عورت بھی زبان سے کچھ کہے بغیر مہر لے لے تو اس
صورت میں ایجاب وقبول صحیح ہوگا کیونکہ ایجاب وقبول بذریعہ لفظ کے نہیں ادا
کیا گیا بلکہ بذریعہ فعل کے ادا کیا گیا ہے جو درست نہیں ہے کتابت بھی لفظ کے
حکم میں ہے یعنی اگر کاتب مجلس عقد میں موجود نہ ہو اور اپنی تحریر دو گواہوں کو سنا دے
اور دکھا دے اور ان کو اس پر دو گواہ کر دے اور یہی گواہ [illegible] عقد میں اس کی تصدیق
کریں اگر کاتب وہاں موجود ہو تو پھر کتابت لفظ کے حکم میں نہیں ہے بلکہ فعل کے
حکم میں ہے پس ایجاب وقبول کا اس کتابت کے ذریعہ سے ادا کرنا درست نہ ہوگا
ہاں جو شخص گونگا ہو اس کے لئے ایجاب یا قبول کا بذریعہ لفظ کے ادا کرنا ضروری
نہیں بلکہ بذریعہ اشارہ کے کافی ہے بشرطیکہ وہ اشارہ پہلے سے معین ہو (۳) ایجاب
کی عبارت پوری ادا ہو چکنے کے بعد قبول کی عبارت ادا کی جائے تو ایجاب وقبول
صحیح ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ نکاح کرتا ہوں سوا سو
روپیہ مہر مسلکہ عوض میں۔ عورت قبل اسکے کہ مرد سوا سو روپیہ مہر کا لفظ منہ سے نکالے
یہ کہہ دے کہ میں نے منظور کر لیا تو اس صورت میں قبول صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ابھی ایجاب کی

تجارت تمام نہ ہونے پائی تھی کہ قبول کی عبارت ادا کرنی گئی (۴) ایجاب و قبول دونوں ایک ہی مجلس میں ادا کئے جائیں اگر عاقدین میں سے کوئی اس مقام میں موجود نہ ہو۔ بلکہ اس نے اپنی تحریر بھیجی ہو تو وہ تحریر جس مجلس میں پڑھی جائے اُسی مجلس میں قبول کا ہونا ضروری ہے۔ ایجاب قبول کا متصل ہونا ضروری نہیں اگر ایک ہی مجلس میں ایجاب و قبول ہوں گو دونوں میں بہت کچھ فصل ہو جائے تب بھی درست ہے۔ مجلس کے ایک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایجاب و قبول کے درمیان میں کوئی مختلف فعل نہ ہونے پائے بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہونا۔ کسی سے باتیں کرنے لگنا۔ سو رہنا۔ نماز پڑھنے لگنا۔ چلنا پھرنا اور اسی قسم کے افعال اگر ایجاب و قبول کے درمیان میں واقع ہو جائیں گے تو مجلس بدل جائیگی بعد ان افعال کے قبول ادا کیا جائے گا تو صحیح نہ ہوگا۔ بلکہ پھر ایجاب کا اعادہ ضروری ہے اگر عاقدین ریل جہاز کشتی پر سوار ہونے کی حالت میں ایجاب و قبول کریں تو درست ہے مگر پا پیادہ گی کی حالت میں درست نہیں (۵) ایجاب و قبول باہم مخالف نہ ہوں مثلاً کوئی مرد کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ سوا سو روپیہ مہر کے عوض میں نکاح کرتا ہوں عورت کہے کہ میں نے نکاح تو منظور کیا مگر یہ مہر منظور نہیں ہے تو ایسی حالتیں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۶) ایجاب یا قبول کسی وقت پر موقوف یا کسی شرط پر مشروط نہ ہو مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے تیرے ساتھ نکاح کر لیا تو ان دونوں صورتوں میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۷) عاقدین میں سے ہر ایک دوسرے کے کلام کو سنے اگر نہ سنیگا تو نکاح نہ ہوگا (۸) ایجاب و قبول میں عاقدین کا مشخص و معلوم ہونا ضروری ہے مرد کا معلوم ہونا تو ظاہر ہے کہ حاضر مجلس رہتا ہے البتہ جس عورت سے نکاح کیا جاتا ہو وہ معین کر دیجائے خواہ اس طور پر کہ وہ

عورت خود مجلس نکاح میں حاضر ہو خواہ اپنا چہرہ کھولے یا اس طور پر کہ نام اور
اسکے باپ کا نام عقد نکاح کیوقت گواہوں اور عاقد یا ولی عاقد کے سامنے
لیا جائے اگر عورت کے نام میں یا عورت کے باپ کے نام میں غلطی ہو جائے
اور عورت مجلس نکاح میں موجود نہ ہو تو نکاح نہ ہوگا نیز غلطی سے ایک نام کے
بجائے دوسرا نام نکلجائے تو نکاح دوسرے نام ہی پر متحقق ہوگا مثلاً ایک
شخص نے اپنی دو ان بیاہی بیٹیوں حمیدہ و سعیدہ کے منجملہ سعیدہ کا نکاح
مقرر کیا مگر وقت نکاح غلطی سے حمیدہ کا نام زبان سے نکل گیا اور ایجاب
و قبول اسی نام پر ہوا تو یہ نکاح حمیدہ کیساتھ ہی متصور ہوگا۔ سعیدہ کیساتھ نہ ہوگا
(۹) ایجاب و قبول میں یا تو خاص کر لفظ نکاح و تزویج کا استعمال کیا جائے
یا اسکے ہم معنی کوئی دوسرا لفظ جو نکاح کا مطلب صریح طور پر ادا کرتا ہو مثلاً
تیرے ساتھ نکاح کیا یا تزویج کیا یا یہ کہ میں نے تجھکو اپنی بی بی بنا لیا یا میں
تیرا شوہر ہو گیا یہ (۹) باتیں صحت ایجاب و قبول کیلئے ضروری ہیں۔

سوال کیا ایجاب و قبول میں دلی رضامندی بھی شرط ہے۔ **جواب**
ایجاب و قبول کا دلی رضامندی سے ہونا شرط نہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص کسی
خوف سے یا مسخرا پن میں ایجاب اور قبول کے الفاظ زبان سے نکالا
تو نکاح صحیح ہو جائیگا۔ **سوال** کیا ایجاب و قبول کا عربی زبان میں
ہونا یا ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا ضروری ہے **جواب**
ایجاب و قبول کا عربی زبان میں ہونا ضروری نہیں نیز ان کے الفاظ کے معنی
سے واقف ہونا شرط نہیں صرف اس بات کا جان لینا کافی ہے کہ

اس لفظ سے نکاح ہو جاتا ہے **سوال** نکاح کیلئے کتنے گواہ کی ضرورت
ہے **جواب** دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت آزاد اور مسلمان عاقل و بالغ
ہوں اندھے ہوں یا فاسق ہوں رشتہ دار ہوں یا اجنبی سب کی گواہی درست
ہے فرشتوں یا خدا و رسول کی گواہی کافی نہیں کیونکہ گواہ ایسے ہونا ضروری ہے
کہ خصومت کے وقت انکو عدالت میں پیش کر سکیں **سوال** مہر کی تعریف اور
اسکے اقسام بیان کرو **جواب** مہر اس زر نقد یا جنس کا نام ہے جو نکاح
کے عوض عورت کیلئے مرد کے ذمہ مقرر کیا جاتا ہے مہر کی چار قسمیں ہیں
مہر مؤجل و مہر معجل مہر مسمی مہر مثل **سوال** کیا نکاح کیوقت مہر کا ذکر کرنا شرط
ہے اور بجز مہر کے نکاح نہیں ہوسکتا **جواب** مہر وجود نکاح کیواسطے
نہیں بلکہ بقاء نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر بروقت نکاح مہر کا ذکر نہ کیا جائے
یا بشرط عدم مطالبہ مہر نکاح کرلے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی
اس صورت میں مہر مثل واجب ہوگا **سوال** مہر کے کتنے شرط ہیں
جواب دو شرط ہیں (۱) مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲)
مہر از قسم مال ہو۔ یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضرور نہیں بلکہ جو چیز کہ مال ہو اور
اسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زائد سب مہر ہوسکتی ہے مثلاً سونا
چاندی گھوڑا بیل بھینس زمین یا وہ منافع جنکے معاوضہ میں اجرت لیا جاتا
ہے از قسم مال سمجھے جاوینگے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہوگا مثلاً ملازم کی خدمت
گھوڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سور مردہ وغیرہ جو چیزیں شریعت
محمدیہ میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہوسکتیں۔ درہم ۳ ماشہ ۱ رتی

وزن کا ہوتا ہے دس درہم کے تقریباً دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چار رتی چاندی ہوتی ہے حسب قدرت زیادہ مہر باندھنا منع نہیں لیکن حیثیت سے زیادہ مہر مکروہ ہے افضل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں اور بیٹیوں کے مہروں میں سے کسی مہر کو اختیار کرے مثلاً بی بی عائشہ رضی کا مہر (۴۰۰) درہم یعنی ۲۷ تولہ ۱۱ ماشہ چاندی تھا بی بی زینب رض و حفصہ رض کے مہر بھی اسی قدر تھے بی بی خدیجہ رض کا ۱۲ یا ۱۰ اوقیہ طلا یعنی ۹۱ تولہ ۸ ماشہ ۲ رتی۔ بی بی فاطمہ زہرا رض کا مہر (۴۰۰) مثقال یعنی ۱۰۴ تولہ ۲ ماشہ چاندی تھا۔

سوال کیا تحطی پروردہ لڑکیاں اور لڑکے باندی غلام کے حکم میں داخل ہیں اور انکا نکاح بحالت نابالغی ان کے مالک بحیثیت ولایت کر سکتے ہیں **جواب** ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ بھی حر و آزاد ہیں لونڈی اور غلام وہی ہیں کہ مسلمانوں کی فوج کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو پکڑ کر دارالاسلام میں لا دیں یا ایک ملک کے کفار دوسرے ملک کے کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو پکڑ لا دیں بعدہ مسلمانوں کو بیچ دیں ان دو صورتوں میں غلام اور لونڈی شرعی کہلائینگے اور ان لونڈیوں کی اولاد بھی غلام شرعی ہوتی ہے فقط اسی طرح کی لونڈیوں سے بے نکاح صحبت جائز ہے نہ تحطی پروردہ لڑکیوں سے بے نکاح صحبت جائز ہے نہ اُن کے بلوغ و رضامندی کے بغیر انکا نکاح کسی طرح انکا فرضی ولی کر سکتا ہے **سوال** نکاح کا مسنون و مستحب طریقہ بیان کرو **جواب** مستحب ہے کہ نکاح کی مجلس علانیہ طور پر منعقد کی جاوے اور خطبہ نکاح پڑھے **خطبہ نکاح** بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ

نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ
بالله من شرور انفسنا ومن سيّات اعمالنا من يهده الله
فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له ونشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله
بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله
فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر
الله شيئا ونسئل الله ان يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله ويتبع
رضوانه ويجتنب سخطه فانما نحن به وله اما بعد فان خير
الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم و
شر الامور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل
ضلالة في النار قال الله تعالى يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من
نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء وا
اتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا يا ايها
الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم
ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله
حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون قال الله تعالى فان خفتم الا
تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى وثلث وربٰع
فان خفتم الا تعدلوا فواحدة او ما ملكت ايمانكم وانكحوا الايامى
منكم والصالحين من عبادكم وامائكم ان يكونوا فقراء يغنهم الله

مِنْ فَضْلِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّيْ اُبَاهِيْ بِكُمُ الْاُمَمَ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ جب خطبہ تمام ہو جائے تو دولہن کا وکیل یا ولی دولہن کی اطلاع سے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنا کر دولہا سے یا اس کے ولی سے مخاطب ہو کر کہے (الفاظ ایجاب) میں نے فلانہ بنت فلاں کو بمقابلہ اس مقدار... بمہر معجل یا موجل (جو کچھ قرار پائے) کے فلاں و فلاں کی شہادت سے تمہارے یا تم جسکے ولی ہو اسکے ساتھ نکاح کر دیا۔ اسکے جواب میں دولہا یا اس کا ولی کہے کہ میں نے منظور کیا ایسی باہمی گفتگو کا نام ایجاب و قبول ہے اور صرف ایک بار کے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے تین مرتبہ اسکی تکرار کرنا جیسا کہ مروج ہے بالکل بے ضروری ہے جب یہ گفتگو ہو چکی تو نکاح ہو گیا اس گفتگو میں کسی تیسرے شخص کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جبکہ عورت یا اس کے ولی یا وکیل کو اتنا سلیقہ نہ ہو کہ خود ایجاب و قبول کر سکے یا سلیقہ ہو مگر یہ نکاح منعقد کرانیکی غرض سے کسی دوسرے شخص کو قائم کرے تو

ایسی حالت میں شرعاً دوسرے شخص کے ذریعہ ایجاب کا ادا کرنا درست وجائز ہے۔ اور بالعموم اس ملک میں ایسا دوسرا شخص نائب قاضی ہوتا ہے پس نائب قاضی یا قاری النکاح فریضہ ایجاب کو ادا کردے مگر اس صورت میں یہ شرط ہے ایجاب وقبول کے وقت خود ولی یا کیل بھی موجود رہے ختم ایجاب وقبول کے بعد حسب ذیل دعا پڑھی جائے۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا بِالْخَيْرِ وَأَخْرَجَ مِنْكُمَا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مَحْفُوظًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ آدَمَ وَحَوَّاءَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ مُوسٰى وَصَفُورَا عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَسَارَةَ وَهَاجَرَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ يُوسُفَ وَزُلَيْخَا عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ وَبِلْقِيسَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ وَخَدِيجَةَ الْكُبْرٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اسکے بعد مصری اور چھوہارہ بادام کا طبق نثار کرنا مستحب ہے

پھر دولھن کی جب جلوہ نمائی ہوتی ہے تو دولھے کو چاہیئے کہ دولھن کی پیشانی

تقريظ العلامة الاديب الامجد مولانا السيد احمد بن محمد القديمي اليمني ادام فضله الغني

نحمدك اللهم يامن نورت قلوب الشائقين بالواردات القدسية وطوقتها بدائرات الشريعة المحمدية وايدتها بروح القدس من الحضرة العلية فهي متفننة بالمواعظ البالغة مترنمة بالزواجر الدامغة داعية الى الله على رؤس الاشهاد قامعة لاهل البدعة والالحاد مزعجة لاهل الايمان الى سبيل الرشاد ونشهد ان لا اله الا الله الاحد الصمد المنان ونشهد ان محمدا عبده ورسوله المصطفى من عدنان صلى الله عليه وعلى آله البررة الاطهار وعلى اصحابه الهداة الابرار وبعد فاني تصفحت منتخب الخطب الخيرات الحسان مجموعة المولوى العلامة الاديب الفهامة الاريب الجامع بين شرفي العلم والنسب واللطف والحسب السيد مخدوم الحسيني فوجدتها قطوفا دانية قد احتوت على جمل من الايات القرانية مرتبة بالتسجعات السبحانية والوقفات الفرقانية صادعة للقلوب القاسية نافعة للاذان واعية رافعة للعوارض النفسانية واقية لمن تدبرها من اهوال الساهرة شافعة لمؤلفها وسامعها في الدنيا والاخرة ونختم بالصلاة والسلام على سيد الوجود الداعي الى دار السلام وعلى اله وصحبه البررة الكرام كتبه خادم الفقراء احمد بن محمد القديمي اليمني عفى الله عنه تمت الخطبات وعمت الخيرات والبركات فالحمد لله